TIGHT BINDING BOOK

UNIVERSAL
LIBRARY
OU_222378
UNIVERSAL
LIBRARY

# مفید صبیان

# HINDUSTANI READER,

---

## VOL. 2.

---

BEING

*A SELECTION*

OF

EASY SENTENCES

AND

MORAL AND ENTERTAINING ANECDOTES.

---

AGRA:

RE-PRINTED AT THE AGRA SCHOOL BOO[illegible]

FOR THE AGRA SCHOOL-BOOK SOCIETY.

1847.

# لقمان حکیم کي حکایتیں

*I. The Cock and the Diamond.*

## ۱ حکایت

مرغ اور جواهر کي

ایك مرغ گوبرے تودے کو چنگلوں سے کهود رها تها اتفاقا
اُس سے ایک جواهر قیمتي نکل آیا وه مرغ اُسے دیکهکے بول اُٹها
کیا سود مند و دل ربا یهه چیز هی جوهري کو پر اتڑکوں کے ایسے
سیکڑوں کهلونے سے میرے نزدیك ایك دانه چاول یا گیهوں کا
بهت عزیز هی •

تعــــــــــــــــــــــــــلیم

یهه هماري دانائي کي نشاني هی که همیشه هم سود مند
چیزونکو نمود کي باتوں پر مقدم رکهیں یا همیشه هم فائدے
کي طرف نظر کریں اورظاهري رنگ پر نه بهوالیں •

*The Fox and the Cock.*

# ۲ حکایت

## حکایت لومڑي اور مرغ کي

ایک مرغ بیچارہ قضا کا مارا ایک لومڑي کے پنجے میں گرفتار ہوا جو چاہتي تھي کہ اُسے مار ڈالے مگر چونکہ اُس حیلہ گر کو یہہ منظور تھا کہ اپني بدنیتي کو چھپاوے اور اُسپر الزام رکھکے اپنا کام کرے اُس سے کہنے لگي کہ تو بڑا ھي غوغائي اور شوري ھی ایسي چیخ چنگھاڑ ساري رات مچاتا ھی کہ نہ میں اور نہ میرے دوست اپنے ضروري کام کرسکتے ھیں خلاصہ یہہ ھی کہ تمام ھمسائے کے لوگ تیرے شور و ھنگامے کے سبب سے اپنے آرام و راحت سے محروم ہوتے ھیں مرغ نے جواب دیا صد حیف کیا بي بي تم جانتي ھو کہ میرا بانگ دینا بے وجہہ ھی ( یا خدا نخواستہ ) مجھے اِس سے کسیکا تصدیع دینا مقصود ھی دور کے تڑکے میري طبیعت اِھتزاز یا اِنتعاش میں آتي ھی تب میں بانگ دیکے اپني مرغیونکے مردہ دل کو زندہ کرتا ھوں اور کام کے لوگونکو اِس بانگ سے اِعلام دیتا ھوں تاکہ وے اُٹھیں اور اپنے اپنے کام میں لگیں لومڑي اِس بات کے سنتے ھي خفا ھوکے بولي آو آو تمھاري بات ھي سچ ہے میں جي نہیں سکتي دیر ھوئي ناشتے کا وقت چلا جاتا ھی یہہ بات کہتي ھوئي اُس مستمند کو پکڑا اور اُسکا کام تمام اور اِس داستان کا انجام کیا *

خبـــــــــــــــــــــرت

برے لوگ اپني شرارت سے هرگز باز نہیں آتے اور اُنہوں کے نزدیک بے گناهي کا عذر کچهه مقبول نہیں هوتا نه اُنہوں کے خود دل کي گواهي کچهه کام کرتي اور نه برهان و دلیل اُنکے سنگین دل پر کچهه تاثیر رکهتي *

---

*The Wolf and the Lamb*

# ۳ حکایت

## کہاني گرگ اور میش کي

ایک گرگ یعني بهیڑیا ایک سر چشمے پر پاني پي رها تها ناگاہ اُسکي نظر ایک بهیڑي کے بچے پر پڑي جو اُس سے دور تر نشیب کي طرف اُس چشمے سے پاني پیتا تها اور و ونہیں اپنا بد صورت منہه کهولے هوئے اُسکے پاس آکے اُسے برا بهلا کہنے لگا پہلا خطاب اُسکا یهه تها کیوں رے پاجي تیرا یهه منہه که جس پانیکو میں پیتا هوں تو گدلا اور مٹیلا کرے وہ بیچارہ کہنے لگا یهه میرے خیال میں نہیں آتا صاحب میرا پاني پینا اِتني دور نیچے کي طرف کیونکر چشمے کو اونچیکي طرف حرکت میں لائیگا اور اُسکا پاني مکدر کریگا اِس بات پر بهیڑیا جهنجهلا کر بولا مجهے معلوم هوتا هے که تو اپنے منطق جهاڑنے سے باز نہیں آئیگا جب تلک تیري کہال کهینچکے اُس میں بهس نه بهرینگے جو حال تیرے باپ کا اِسکے چهه مہینے آگے هوا کیونکه اُسنے بهي تیري طرح اپنے بڑونکے

ساتھہ بحث کي تھي چنانچہ تجھے بھي یاد ھوگا مسکین بھیڑي کا بچہ ڈرتا کانپتا ھوا آھستہ بولا حضرت آپ یقین باور کیجیئے نہ میں اُسوقت کہ آپ فرماتے ھیں پیدا بھي نہیں ھوا تھا بھیڑیا کہنے لگا ھی رے گستاخي کچھہ بھي تجھے شرم اور حیا ھی دشمني ھمارے خاندان کے ساتھہ تمام تیري قوم کے رگ و خون میں سمائي ھوئي ھی اور اب تجھکو اپنے باپ دادوں کي دشمني کا خمیازہ اُٹھانا ھوگا یہہ کہتے بے تردد اُس بیگناہ کو چیرا پھاڑا اور چٹ کیا *

تجربہ

بد ذاتوں کے پاس ستمگري کے لیئے حجت اور دلیل کي کمي نہیں اور ھر ظلم کے واسطے عذر تراشنا اُنکے نزدیک بہت آسان ھی *

---

*The Frogs, Mice and Kite.*

## ۴ حکایت

حکایت مینڈک اور چوھے اور چیل کي

ایک عہد میں درمیان مینڈک اور چوھوں کے بڑي لڑائي بابت حکومت کرنیکے جھیلوں پر ٹھني پر عین اُسي وقت میں کہ دو دلاور فریقین کے رن کے میدان میں نہایت غیرت اور شدت سے لڑتے ایک چیل ھوا سے اُن دونوں پہلوانوں پر ٹوٹي اور

اُنها ایکٹي اور برسوں کے قصے اور قضیے کو ایکدم میں مٹا دیا •

عبـــــــــــــرت

انجام لڑائي اور جھگڑے کا اکثر زیان جانبین کا هی یا سب طرح کے خلاف اور نزاع کو قاضي قضا ایکدم میں فیصل کرتا هی •

---

*The Lion, Bear and Fox.*

## ٥ حکایت

### شیر اور خرس اور روباه کي

ایک شیر اور خرس ( یعني ریچهه ) ایک هرن کے بچه پر جسے اُنهونے مارا تها دیر تک لڑتے لڑتے تهک گئے اور آخر کو خسته اور کوفته هوکے ایک دوسرے سے دور هوئے تا ذرا دم لیں اس بیچ میں ایک پر فنون روباه کا اُس طرف گذار هوا اور جوں اُن دو جنگیونکو ویسا خسته اور ناتوان پایا جهٹ شکار کو اُٹها اپني راه لي بیچاره شیر اور خرس جو بیطاقتي سے پڑے دیکهتے تهے اور کچهه کر نهیں سکتے زبان حال سے گویا یوں کهتے تهے که هم دونوں نادان آپس میں اسي شکار کے واسطے لڑے اور اتنا نهیں سمجهے که اسے آپس میں بانٹ کهاویں جسے آخر کو وه لومڑي لیگئي اور دونونکو دغا دیگئي •

پنــــــــــــــد

اکثر حرص تمام و کل کي لڑنیوالے کو بعض اور جزو سے بهي محروم کرتي هی *

*The Dog and his Shadow.*

## ٦ حکایت

• کتے اور اُسکے عکس کي

ایک کتا گوشت کا ٹکڑا مہنہ میں لیئے ایک صاف پانيء کي ندي سے اُترتا تہا اپنے عکس کو پاني میں دیکھکے خیال کیا کہ ایک دوسرا کتا ویساهي گوشت لیئے پاني کے اندر هی اُس گوشت کے لالچ نے اُسکو ایسا بیقرار اور اُسکي آنکھونکو ایسا اندها کیا کہ بے تامل اُس عکس موہوم پر منہہ مارا اور اپنے حاصل کو برباد کیا •

پند

لالچي لوگ بیہودہ کوشش میں بیشي کے اپنے نقد کو بهي کهوتے میں •

---

*The Lion and other Beasts, hunting.*

## ۷ حکایت

حکایت شیر اور کئي دوسرے وحشیوں کي

ایک شیر اور ریچهہ اور بهیڑیا اور لومڑي جو شکار کي تگ و دو میں تهے آپس میں اتفاق کیا کہ جو شکار هاتهہ لگے برابر چار حصہ کیا جاے چنانچہ ایک بارهسنگا کو اُنهوں نے پکڑا اور موافق قرار داد کے چار بخرہ کیئے پر جب هر ایک اپنا حصہ لینے لگا

شیر نے کہا ٹھہرو اور سنو وہ بخش میرا هی اسلیئے که میں سب پر بالائي رکھتا هوں اور دوسرے کا بھي میں مستحق هوں تیوں اِس شکار کے پکڑ نے میں میںنے بہت سي زحمت اُٹھائي اور تیسرا اِس جہت سے میرا حصه هوسکتا هی که مجھے اُسکي طرف حاجت هی اور چوتھے حصه کي حقیقت میں میرے اگر تم لوگونکو کچھه شك یا کلام هو آو هم آپس میں لڑیں جو غالب هو وہ لے جو اُن بیچاروں کے پاس ایسے زبردست کا کچھه جواب نتھا سبھوں نے چپ چاپ اپني راہ لي *

تعلیم

همکو چاهیئے که ایسے شخص کے ساتھه جو اپنے سے زبردست هی شراکت کرنے سے پرهیز کریں چونکه زبردست لوگ اپنا هي فایدہ مد نظر رکھتے هیں اور زیردستوں کے حق تلف کرنے سے کچھه باک اور خطر نہیں *

---

*The Wolf and the Crane.*

## ۸ حکایت

### بھیڑئے اور سارس کي

ایک بھیڑیا جسکے گلے میں ایک هڈي اٹک گئي تھي مضطر هو کے ایک سارس کے پاس گیا اور اُسے بھاري جزا دینے کا وعدہ کیا اِس شرط پر که وہ اُس هڈي کو باهر نکالے سارس راضي هوئي اور

جلدي اُسے نکالا اور جڑاے موعود مانگا بھیڑیا منھہ بنا کے کہنے لگا تو کیسي شوخ دیدہ اور بے غیرت هی تو نے اپنے لنبے گلے کو بھیڑئیکے منھہ میں ڈالا تھا اور ایسي خطرناک جگھہ سے صحیح و سالم باھر نکالا یہہ بس نہیں هی کہ جزا کي اُمید بھي رکھتي هی *

تلافــــــــــــــــــیِن

ظالم و بدذات لوگوں کي صحبت سے اگر بجاے فائدے کے همیں زیان نہ پہنچے یہي غنیمت هی اور شکر کا مقام یا ہوں کہنے کہ جو لوگ دغا باز اور ظالم هوتے هیں اُن میں یہہ صفت منحوسي یا نمکحرامي کي بھي پائي جاتي هی *

---

*The Countryman and the Snake.*

## ۹ حکایت

### کہاني روستا اور سانپ کي

ایک سال سخت جاڑے میں کوئي رحیم دل روستا نے ایک سانپ جو مارے سردي کے اکڑ گیا تھا ایک باغ کي ٹٹّي کے نیچے پڑا هوا دیکھا اور اُسکي بیچارگي پر رحم کرکے اُسے خاک سے اُٹھایا اور چھاتي میں لگایا تا اُسنے گرمي سے پھر تازي جان پائي پر وہ موذي جانور اُسي دم کہ اُسنے اپنے بدن میں طاقت پائي اُٹھا اور سب کے پہلے اُسي روستا پر جسنے اُسکي جان بچائي

پھنکاري مارنے لگا وہ اِس حال کو دیکھکے بول اُٹھا اي کمبخت نمک حرام تیري منحوس طبیعت اپنے محسن کي ایذا میں خوش ہوتي ہی تف اِس نسل ناپاک پر ٭

پنــــــــــــــــد

بد سرشت سے ہمیشہ پر حذر رہیئے اور زہر سے اُمید شکر کي کبھي نہ رکھیئے ٭

---

*The Lion and the Ass.*

## ١٠ حکایت

### حکایت شیر اور گدھے کي

ایک بے تمیز گدھا ایسا گستاخ اور مغرور ہوگیا کہ شیر سے مزاخ اور تمسخر کرنیکا قصد کیا پہلے تو شیر نے تھوڑاسا ناخوش ہو کے اُس غافل کو اپنے دانت دکھلائے پر ذرا تامل کے بعد اُس شاہ بیشہ نے مسکرا کے فرمایا کہ تو خر ہی جو تیرا جي چاہے کہہ ولیکن یاد رکھہ کہ تیري بے تمیزي اور فرومائیگي کا سبب ہی کہ تیرا ناپاک وجود ابتک بچا ہی ٭

پنــــــــــــــــد

بے تمیزوں کي گستاخي سے غصہ ہونا اہل منش کي شان کے لائق نہیں کیونکہ اُنہوں کے ساتھہ مقابلہ کرنے میں اِنہوں کي بے حرمتي ہی *

*The Country Mouse and City Mouse.*

# ۱۱ حکایت

## دو چوہے صحرائي اور شہري کي

ایک گانوں کے چوہے نے شہري چوہے کي جو اُسکا قدیم دوست تھا ضیافت کي اور ھرایک چیز موافق حوصلہ گانوں کے اُس میزباني میں مہیا کي جیسے پھپھوندي لگي ھوئي روٹي کے چھلکے اور ترشے پنیرکے اور اُبسا ھوا جو کا پرانا اور بو بگڑا ھوا گوشت وغیرہ ●

اگرچہ شہري نے بسبب حسن تربیت شہر کے اِن چیزوں کي کچھہ تحقیر نہ کي توبھي اُسنے اخیر صحبت میں یہہ بات کہي کہ ایسي بد زندگاني ھمارے طبقے کے لائق نہیں بعد اُسکے اپنے بود و باش دولتمندانہ کا حال اپنے آشنا پر ظاھر کرکے اُسکي دعوت کي تا شہر میں اُسکے ساتھہ جاے چنانچہ صحرائي نے اُسکي دعوت قبول کي اور وے دونوں وھاں سے روانہ ھوئے اور قریب آدھي رات گئے منزل مقصود کو پہنچے میزبان نے پہلے اپنے مہمان کو مودي خانہ اور باورچي خانہ اور دوسري جگہہ جہاں جہاں اُسنے اپنے ذخیرے رکھے تھے دکھائے اور تب اُسے دیوان خانہ میں لے گیا جہاں اُنہوں نے بقیہ اُس الوان نعمت کا جو اُسي دن کي ضیافت سے بچ رہا تھا پایا شہري نے اپنے مہمان عزیزکے سامھنے ھرایک چیز جسے اُسنے لذیذ اور بہتر جاني لا رکھي اور دونوں بڑے عیش و عشرت میں رہے صحرائي چوہے نے جسنے ایسي ناز و نعمت نہ کبھي دیکھي تھي نہ سني اپھنڈیں

بہت سي تہنيت اور مبارکباد کي کہ بخت بلند نے اُسکو ويسي فقيرانہ حالت سے ايسي شاہانہ ناز و نعمت کو پہنچايا وے اُس خوشي اور مزے ميں تھے کہ ناگاہ دروازے گھر کے اکبارگي سب کھل گئے اور ايک جماعت غوغائي نوکروں کي اندر آئي تا اُس بقيہ کھانے کو کھائيں اُنکي آواز سنتے ہي دونوں کے ہوش اور حواس اُڑ گئے خاصة صحرائي بيچارہ گويا سرد ہي ہوگيا کيونکہ اُسنے اِسطرح کي بھيڑ اور شور آدميوں کا کم ديکھا اور سنا تھا تو بھي وہ مسکين کسي ڈھب سے جان بچانيکے ليئے ڈرتا کانپتا ايک کونے ميں گھر کے جا چھپ رہا يہاں تک کہ وے سب باہر گئے جوہيں گھر خالي ہوا اُسنے جلد گوشے سے نکل اپنے شہري دوست سے يوں کہا اگر آپ کي الوان نعمت کا يہي مزا اور دولتمندانہ زندگاني کا يہي پھل ہے آپکو مبارک ہو بندہ اپنے فقيرانہ جھونپڑے کو سدھارتا ہے جہاں چابنا سوکھے ٹکڑے کا ايمني اور طمانيت خاطر ميں ہزار بار بہتر ہے اِس الوان نعمت سے جس ميں يہہ سب خوف اور پريشان خاطري ہے *

تلقين

سوکھا ٹکڑا دلجمعي اور آرام کا بہت بہتر ہے ہزاروں نعمت سے جن ميں پريشاني اور رنج ہے *

---

*The Crows and the Muscle.*

## ۱۳ حکايت

### کلاغ اور زاغ کي

ايک کلاغ جو ايک سيپ کو اپني چونچ سے زمين پر مار رہا تھا

ڈا کہ ٹوٹے اور وہ ٹوٹتي نہ تھي اُسکو ایك زاغ نے یہہ مشورت دي
کہ اِسکو لیکے ہوا میں دور تك اوپر اُڑ جا اور وہاں سے ایک
سنگستان میں اُسے چھوڑ دے کہ وہ آپہي پاش پاش ہو جائیگي
کلاغ اِس مشورت عاقلانہ کو کام میں تو لایا پر ہوا کے بالائي
طبقے سے نلے آ کے کیا دیکھتا ہی کہ سیپي ٹوٹ گئي ہی اور اُسکا
مغز دوسرا حریف جو اُسکا مشیر تھا لے گیا •

تعلیم

جب خود غرض لوگ کسیکو مشورہ یا صلاح نیک دیتے ہیں تو
اُس میں اپني غرض بھي چھپي رکھتے ہیں •

---

*The Crow and Fox.*

## ۱۳ حکایت

### کلاغ اور روباہ کي

ایك کلاغ ایک خوش مزہ اور چرب لقمہ منہہ میں لیئے ایك
درخت پر بیٹھا کہا رہا تھا ایك دمنہ نژاد روباہ اُسکو دیکہ کے
للچائي اور چاہا کہ اُسے کسي طرح اپني گرفت میں لاے چنانچہ
وہ ذو فنون اُس کلاغ کي خوبیان اِس وضع پر بیان کرنے لگي
ای متبرک صورت اور پیاري مورت اللہ اللہ کیا ہي زیبا تیرا
روپ اور رنگ ہی تو وہ قدرت خدا کي ہی جس سے تمام لوگ نیک
شگون اور مبارک فال لیتے ہیں اگر تیري آواز بھي جو میںنے آج
تک نہیں سني ایسي دل کش ہی جیسے اور تیرے صفات صوري

و معنوي دلفريب هيں تو يقين هى كه كوئي پكهيرو اِس عالم كے تيري برابري نہيں كرسكتے ●

اِس پچهلي بات خوشامد نے ايسي اُس جنگلي كوے كے دل ميں تاثير كي كه جهٹ اپنا منهه گانيكو اپنے كهولا اور اُسكا منهه كهولنا تها كه وه لقمه تلے گر پڑا جسے وه روباه فيالفور كها گئي اور هنس كے يوں كہنے لگي كه يے سب ثنا و صفت بندي نے آپ كے روپ اور رنگ كي كي تهي نه آپ كي دانش اور فرهنگ كي ●

تلقيـــــــــــــــــن

ياد ركها چاهئے كه پاجي منش بشر جب كه خوش آمد كرتے هيں تو كچهه اپنا مقصد اُسكے ضمن ميں ركهتے هيں پس زنهار اُنكي باتوں پر دل نديا چاهئے بلكه هرگز نه سنا چاهئے ●

---

*The old Lion.*

## ۱۴ حكايت

حكايت بڈھے شير كي

ايک شير جسنے اپني جواني اور زور مندي كے دنوں ميں بہت لوگوں پر جور و ستم كيا تها آخر كو پيري اور ناتواني كے سبب نہايت حقير و مبتذل اُنہوں كي نظروں ميں معلوم هونے لگا چنانچه تمام وحشي جنگل كے بعضے غرور كي جہت سے اور بعضے اِنتقام كي نيت سے اُسے چهيڑنے اور دكهه دينے لگے پر

کسي کے چھیڑ چھاڑ سے اُسکو اِتنا رنج نہوا جیسا ایک گدھي کي لات سے جسنے اُس شاہ بیشہ کو بیچارہ جان کے مارا تھا *

تجـــــــــــــــــربہ

جو دولمند اور حکومت پیشہ لوگ اپني دولت اور فرماں روائي کے زمانے میں لوگوں کے دل کو نہیں خریدتے اور بیگانوں کو اپنے احسان سے یگانہ نہیں کرتے ناداري اور معزولي کے عہد میں اُنکا کوئي دوستدار نہیں ہوتا اور بڑے لوگ برطرف ہونے سے چھوٹوں کے ہاتھہ سے ذلیل ہوسکتے ہیں *

---

*The Ass and Whelds.*

## ۱۵ حکایت

کہاني گدھے اور کتے کي

ایک بھلے آدمي نے ایک چھوٹے خوبصورت کتے کو پالا تھا اور اُسکي خوش حرکاتي اور بازي کو بہت پسند کرتا تھا اور اِس جہت اُس کتے کو پیار کرتا اور دوست رکھتا اِتفاقاً ایک گدھا بارکشي کا جو اُس بھلے آدمي کے یہاں تھا اُس کتے کي عزت اور پیار دیکھہ کے اُسے حوصلہ ہوا کہ اگر میں بھي میاں کے سامھنے اُس کتے کي طرح دوڑوں اور دم لابگي کروں تو مقرر میں بھي ویساھي پیارا اور عزیز ہونگا مگر ایک لکڑي کے ضرب نے اُس

درازگوش کے خوب کان کھولے اور بخوبي خبردار کیا کہ اُسکي بازي گري اور کتے کي دم لابکي میں بڑا فرق هی •

پند ——————— ہ

اهل تقاید کو جو اورونکو ایک کام کرتے دیکھکے آپ بهي بدون سمجھے کرنے لگتے هیں چاهیئے یقین جانیں که هر کام هر کسي سے زیبا نہیں معلوم هوتا بلکه بہت سي چیز ایک میں هنر هی اور دوسري میں عیب *

---

*The Lion and Mouse.*

## ۱۶ حکایت

### شیر اور چوهے کي

ایک شیر کریم نهاد کے قبضے میں ایک غریب چوها آ گیا تھا چوں اُسنے درخواست رهائي کي اُس شیر سے کي اُس گرامي نژاد نے چھوڑ دیا چند روز کے بعد قضارا وہ شیر پھندے میں پھنسا اور تب وہ مرحمت که اُسنے چوهے کے حال پر کي تھي اُسکے کام آئي کیونکه اُسي چوهے نے جب اُسکو اُس حالت میں گرفتار دیکھا اور اُسکي گذشته مہرباني کو یاد کیا جلد اُس پھندے کے بندوں کو اپنے تیز دانتوں سے بیٹھکے کاٹنے لگا اور تھوڑي دیر میں اُسکے ٹکڑے کرکے اپنے محسن کو اُس دام سے خلاص کیا •

تلقید ———•——— ن

اِس عالم اِمکان واحتیاج میں خاص وعام اور غني اور فقیر سب ایک دوسرے کے محتاج هیں *

*The sick Kite and her Mother.*

## ١٧ حکایت

بیمار چیل اور اُسکي ما کي

ایك بیمار چیل اپني ما کے نالہ اور زاري کو دیکھکے کہنے لگي اما جان میرے لیئے خدا سے کچھہ دعا مانگو اِس گریہ و زاري سے کیا فائدہ هوگا بولي آہ بچے کس مہنہ سے اِس شخص جفا پیشے کے لیئے میں خدا سے دعا مانگوں جسنے خود اُسکے قربانگاہ کو بارها غارت کیا هو *

عبــــــــــــــــرت

جو لوگ ظالمانہ زندگي کرتے هیں نہایت مظلومانہ مرتے هیں

---

*The Swallow and other Birds.*

## ١٨ حکایت

ابابیل اور دوسرے پکھیرووں کي

ایکبار ابابیل نے جو پیش بیني اور چترائي میں مشهور هی ایك مزارع کو پٹوا ( جسکے پوست کو سن کہتے هیں اور اُس سے رسے بٹتے ) بوتے دیکھکے چھوٹي چھوٹي چڑیونکو اپنے پاس بلا کے سبھوں سے یوں کہنے لگي دیکھو اِس شخص کو کیا بورها هی اِسي بیج کم بخت کے درخت سے چڑي مار سب اپنے پھندے

اور دام بناتے هیں آو اِسکو جلدي هم سب ابهي چن لیں اُنهوں نے اُسکي بات پر کچهه پروا نه کي یهاں تک که اُن بیجوں سے چارے یا پودے نکلے پهر اُسنے اُنهوں سے کہا آو ان کم زور پودونکو ملیچهل کر اُکهیڑ ڈالیں پهر اُنهوں نے کچهه اِلتفات نه کي یهاں تک که وه پودے درخت هوئے اور اُنکي جڑیں مستحکم هوئیں اُسوقت جب ابابیل فرزانے نے دیکها که اُسکي نصیحت بے فائده گئي او کسي نے اُسپر عمل نکیا اُسنے تمام همجنس نادان پکهیروؤں کو جنگل میں چهوڑ کے اُنکي صحبت سے کناره کزیں هوئي اور تدهي سے اُسنے شهر کي بود و باش آدمیوں کي بستي میں اِختیار کي * اب دیکهو وه پودے کاٹے گئے اور سڑا کے اُنکے پوست نکالے اور اُنسے پهندے اور دام بنائے گئے اور اُنهیں چڑیونکو جنهوں نے ابا بیل کي پند اور نصیحت کو سبک سمجهکر دهیان میں نه لائي تهیں ابا بیل نے اُن پهندوں میں گرفتار اور یهه کهکے پچتاتے دیکها که کیوں اس عقلمند کي نصیحت اول نه سني تهي جو هم سنتے تو آخر کو همارا یهه حال نهوتا *

## حکـــــــــــــــایـــــــــــــــت

دانا لوگ هر کام کے شروع سے اُسکے انجام کو دیکهتے هیں اور بیج هي سے اُسکے پهل کي شیریني یا تلخي کو دریافت کرتے هیں اور سب نادان جب تدبیر هاتهه سے جا چکتي هي تب کهیں خبردار هوتے اور اپني نادانی پر روتے اور پچتاتے هیں *

*The Frogs desiring a King.*

# ۱۹ حکایت

## مینڈکوں کي جنھوں نے بادشاہ کي خواھش کي تھي

مینڈک اپني آزادانہ زندگي سے سیر ھوکے جوپطرسے ( جو ایک دیوتا ھی دیوتاوں سے یونانیوں کے ) ایک بادشاہ کي درخواست کي جو پطرنے اُنکے آزمانے کے لیئے فرمایا کہ ایک لکڑا اِس تلاب میں جہاں وے رھتے تھے ڈال دیں اُسکے پاني میں گرنے کے صدمے اور ھیبت نے پہلے تو اُنھونکو ایسا ڈرایا کہ سب تالاب کے اندر چھپ گئے اور مارے دھشت کے سراوپر نہ نکال سکے ایک اُنہوں میں جو بڑا دلاور تھا سر اوپر نکال کے کیا دیکھتا ھی کہ بیچارہ بادشاہ بے حس و حرکت پڑا ھوا ھي تب اُسنے اپنے بہائي بندونکو بلاکر اُنھونکو صورت حال بادشاہ کي دکھلائي * اب وے سب اُسپر بیباکانہ چڑھنے اور اِدھر اُدھر پھرانے لگے اور وہ سب خوف و خطر کا اِس بادشاہ سے پہلے اُنکے دلوں میں تھا اب کچھہ نہي سوا اِھانت اور تمسخر کے نہ رھا تب آپس میں کہنے لگے کہ یہہ بادشاہ تو نہایت ھي بھدا اور نا کارا ھی اب دوسرے بادشاہ کي درخواست کیا چاھیئے چنانچہ اب کي بار جو پطرنے اُنکي حکومت کے لیئے ایک لگلگ کو بھیجا جسنے اُنہوں سے خوب اِنتقام پہلے بادشاہ کا لیا جو کوئي اُسکے سامھنے اُنہوں سے آتا وہ بے تکلف اُسے نگل جاتا بقیہ رعایاء مظلوم نے آخرکو لاچار ھوکے پھر عرضي جوپطرکے پاس بھیجي اِس مضمون کي کہ یا کوئي دوسرے رحم دل پادشاہ کو اِنکے لیئے مقرر کرے یا اُنھونکي پہلي

حالت آزادي کي اُنپر ارزاني رکهے وليکن جو پطرنے اُنکي عرضي کو نا منظور کرکے يوں فرمايا کہ چوں اُس مصيبت اور بلا کو رسے آپہي بلا کے اپنے سر پر لائے هيں اب اُنکو اُٹهانا نہ چاهيئے کہ يہي اُنکي سزا هی اور سواے برداشت کے کچهہ چارہ نہيں *

تعليم

دنيا کي کوئي حالت اُنهونکو جنکے دل قانع نہيں خوش نہيں رکهہ سکتي پس گر هم حالت موجود سے خوش نہوں اور هميشہ نئي حالت کے آرزومند رهيں تو بري حالت هونے کے وقت چاهيئے کہ هم اپنے تئيں ملامت کريں کيونکہ هم هي نے اُسے آرزو سے چاها تها ٭

---

*The Kite, Hawk, and Pigeons.*

## ٢٠ حکايت

چيل و باز اور کبوتروں کي

ايک گروہ نے کبوتروں کے جو ظلم سے چيل کے عاجز هوئے تھے باز سے درخواست کي تا اُنهونکي رعايت اور حمايت کرے ٭ باز نے قبول کيا پر رعي اور حامي کے طور سے بجاے مدافعہ چيل کے دو دن کے عرصہ ميں خود ايسا ستم اُن مسکينوں پر کيا کہ اُس چيل نے دو مہينے ميں بهي نکيا هوتا ٭

تنبيه

يہہ بڑے خطرے کا مقام هی کہ هم اپني مظلومي ميں

ایسے شخص کو حمایت کے لیئے بلائیں کہ بڑا زور آور اور ظالم هی *

---

*The Dog and the Thief.*

# ۲۱ حکایت

## کتے اور چوروں کي

کئي چورني کسي کے گھر میں چرانے گئے تھے وفادار کتے نے اس گھر کے انہیں دیکھکے خوب هي فریاد کرنے اور بھونکنے لگا ایک شخص نے ان چوروں سے اس کتے کي اِستمالت کا قصد کر کے ایک ٹکڑا روٹي کا اُسکے سامھنے پھینک دیا پر اس وفادار کتے نے اُنکي موافقت نکر کے کہنے لگا کہ میں کبھي تمہاري رشوت قبول نہیں کرونگا اور اپنے خاوند کي خیانت هرگز نہیں روا رکھونگا کیونکہ بڑي نمک حرامي هی کہ ایک روٹي کے ٹکڑے کے لیئے اُسکے برسوں کے حقوق کو تلف کروں اور آرام اور خوشي اور اِعتبار تمام عمر کا کھووں *

فائده ــــــــــــــــــ

اگر میٹھي باتیں اور هدئے خوشامد کي راہ سے همکو کہیں اور دیئے جائیں بدون اِسکے کہ هماري حقوق کہنے اور دینے والوں پر ثابت هوئے هوں همکو چاهیئے ایسے مقام میں شبہہ کریں اور جانیں کہ اُسمیں کچھہ غرض چھپي هی *

---

*The Wolf and the Sow*

## ۲۲ حکایت

بھیڑئے اور سورنی کی

ایک بھیڑئے نے بڑے تپاک اور چرب زبانی کے ساتھہ ایک سورنی سے جو عنقریب بچے دیا چاھتی تھی کہا کہ میں بدل و جان تیرے بچوں کی بیمارداری میں کوشش کرونگا ۰ سورنی نے اِس بات کا ظاھری شکر کیا اور اُسے کہا کہ تمھاری بڑی مہربانی ھوگی اگر دور ھی سے ھمارے حال پر توجہ رکھو گے اور جسقدر آپ ھم سے دور رھینگے اُسی قدر ھم آپ کے زیادہ ممنون ھوینگے ۰

فائدہ

کوئی دام زیادہ خطرناک اُس سے نہیں۔ جو دشمن موذی خیر خواھی کی صورت سے ھماری راہ میں بنا کر رکھتا ھی یعنے دشمن دوست نما سے ھمیں زیادہ پرھیز کیا چاھئے بہ نسبت کھلے ھوئے دشمن کے ۰

---

*The Mountain in labor.*

## ۲۳ حکایت

پہاڑ کے درد زہ کی

ایک بار کسی ملک میں یہہ خبر مشہور ھوئی کہ ایک بڑے پہاڑ کو درد زہ اُٹھا ھی اور عنقریب اُس سے کوئی بڑا عجوبہ پیدا

هوا چاهتا هی تمام اطراف و جوانب کے لوگ وهاں جمع هوئے تا دیکھیں کہ ایسي بڑي ما سے کیسا عظیم الشان فرزند متولد هوتا هی آخرکو کیا دیکھتے هیں کہ ایک چھوٹي چوهي اُس سے باهر نکلي ٭

تعــــــــــــــــــــــلیم

یہہ حکایت حسب حال اُن فخر کرنیوالوں کے هی کہ بڑے بڑے وعدوں سے اِحسان و اکرام کے لوگوں کي اُمیدوں کو بڑھاتے هیں اور خلائق کو اپني خیر کے اُمیدوار کرتے هیں اور آخرکو اپني دوں همتي سے لوگوں کي نظروں میں خوار هوتے اور مسخرے بنتے هیں ٭

---

*The Ass and his ungrateful Mester.*

## ۲۴ حکایت

گدھے اور اُسکے اِحسان فراموش میاں کي

ایک غریب گدها جو بڑھاپے اور بہت اذیت کے سبب سے نہایت ناتواں و کم زور هوگیا تها ایک دن یہہ اِتفاق هوا کہ ایک بهاري اور سنگین بار کے تلے جسے وہ بیچارہ اُٹها نہ سکا بیٹھہ گیا اِس جہت سے اُسکا بیدرد اور سنگدل میاں اُسے مارنے لگا تسپر وہ مسکین گدها رو رو کے یوں کہنے لگا آہ اِس دنیا اِحسان

فراموش کا یہي دستور هی جس میں ایک گداه جو لاچاري سے ظاهر هو تو بزسوں کے احسان اور خدمت گذاري کو نابود کرتي هی *

---

*The old Dog and his Master.*

## ۲۵ حکایت

### بڈهے کتے اور اُسکے میان کي

ایک کتا جسنے نو جواني میں اپنے میاں کو بہت سے تماشے بازي و شکار میں دکہا کر اُسکو خوش کیا تہا اور پاسباني اور امانت داري کي خدمتیں بہت سي کي تهیں اپنے بڑهاپے میں جب کچهه زور و طاقت اُس میں نرهي مار تهانے اور جهڑکیاں اُتهانے لگا اور آخر دروازے سے باهر نکال دیا گیا جب اُس دردمندي کي یہه نوبت پہنچي ایک دن اپنے بیرحم میاں سے یوں رو کر کہنے لگا ای صاحب میرا دل وهي هی جو جواني میں تہا میں کم زوري و ضعف پیري کے سبب آپ کي خدمت کے لائق نہیں هوں اب آپ کے هاتهه میري عدالت هی لیکن کمزور هونے کے سبب سے اگر مارنا روا هی تو بڈها هونے کے سبب سے مارڈالنا روا هوگا *

پند

## دونوں حکایت ۲۴ ۲۵ کي

وفا دار و حق گذار چاکروں کو بڈها یا کمزور هونے سے چهڑا

دینا یا اور کسي طرح کے دکھه دینا اِس سبب سے، کہ وے اب
کسي کام کے نرھے نہایت سنگدلي و حق فراموشي ہے •

---

*The Ass, Ape, and Mole.*

## ۲۶ حکایت

### گدھے اور نسناس اور موش کور کي

ایک دن ایک گدھا اور نسناس آپس میں شکایت اپنے بخت بد کي کر رہے تھے گدھا روتا تھا کہ اُسکے سر کے آگے سینگھه نہیں اور نسناس افسوس کرتا تھا کہ اُسکي پیٹھه کے پیچھے دم نہیں ایک موش کور اُنہوں کي بیہودہ شکایت سنکر بول اُٹھا چپ رھو کیا گلہ کر رہے ھو شکر کرو اُن نعمتوں کا جو تم رکھتے ھو دیکھو کہ ھم موش کور بیچارے تم سے بھي زیادہ کم بخت ھیں کہ آنکھه بھي نہیں رکھتے •

---

*The Hares and Frogs.*

## ۲۷ حکایت

### خرگوش اور مینڈک کي

ایک بار خرگوش آپس میں جمع ھو کے اپني زندگاني کي شکایت کرنے لگے اور کہنے کہ ھم لوگ تمام جنگلي جانوروں سے

کیسے منحوس اور بد بخت ہیں کہ ہمیشہ آدمی اور کتے اور گدھے اور ہزاروں دوسرے جانوروں کے خوف سے ترسان و لرزاں جیتے ہیں کیونکہ وے جب ہمیں چاہتے ہیں شکار کرتے ہیں اور ہمارے پاس کچھہ تدبیر و چارہ سوا بھاگنے کے نہیں اسواسطے ہمکو چاہیئے کہ ایسی مصیبت بھری زندگی سے اپنے تئیں ایک مرتبہ ہلاکت میں ڈالیں اور مر جائیں * القصہ اس بات کو آپس میں خوب تحقیق اور تجویز کی اور آخر کو یہہ صلاح ٹھہری کہ چلو ہم سب ڈوب مریں اس بات پر سب تیار ہو کے اٹھہ کھڑے ہوئے اور ایک جھیل کی طرف جو وہاں سے نزدیک تھی متفق ہو کے چلے اُن کی بھیڑ بھاڑ دیکھتے ہی اُس جھیل کے سارے مینڈک چھوٹے بڑے جو کنارے پر تھے کمال دہشت اور اضطراب سے جلد پانی میں کود کود جھیل میں جا چھپے اِس ماجرے کو دیکھہ کے ایک اُن خرگوشوں سے جو اُنکے درمیان بڑا عقلمند اور دانا تھا بولا یارو ہمکو چاہیئے تھوڑا سا صبر کریں اور یکبارگی غم و غصے سے اپنے تئیں ہلاک نہ کریں ہماری زندگانی اگرچہ سخت ہی پر اِسقدر مصیبت بھری نہیں جیسی ہم سمجھتے ہیں کیونکہ اور بھی دنیا کے لوگ ہیں جیسے مینڈک کہ ہمنے ابھی دیکھا جو ہم سے ایسے ڈرتے ہیں جیسے ہم اوروں سے *

پند ———————— ہ

## دونوں حکایت ۲۶ و ۲۷ کی

ہمکو لائق نہیں کہ خدا کے حکم یا تقدیر الٰہی پر اعتراض

کریں یا گلہ اور شکایت ہر ایک چیز کو جو آسمان نہایت مناسب ہی وہی دی گئی ہی ٭ ہمکو چاہیئے کہ ہر حال میں خوش رہیں اور شکر کریں ٭

---

*The Wolf, Kid, and Goat.*

## ۲۸ حکایت

### بھیڑئے اور بکری اور اُسکے بچے کی

ایک بکری جب صبح کو چرنے جاتی تھی بچے کو اپنے بڑی تاکید سے کہتی کہ جب تک میں نہ آوں ہرگز دروازہ نہ کھولنا اتفاقا ایک بھیڑیا اِس بات کو گھر کے پچھواڑے سنتا تھا اور بکری کے نظر سے غائب ہوتے ہی اُسی کی آواز بنا کے دروازے پر پکارنے لگا کہ دروازہ کھول کہ تیری ما اندر آوے چونکہ وہ بچہ اُسکی مکاری سے آگاہ تھا کہا کہ تم پہلے اپنی ڈاڑھی مجھے دکھاو اُسکے بعد گھر میں آو ٭

نتیجہ ..........................................

ریاکار اگر ایک چیز میں اپنے تئیں چھپاتا ہی دوسری بات میں پکڑا جاتا ہی ٭

---

*The Dogs anp Sheep.*

## ۲۹ حکایت

### کتے اور بھیڑی کی

ایک کتے نے ایک بھیڑی پر عدالت میں نالش کی کہ اُسنے

ندي من گيهون اسكو قرض ديا تها اور اب وه مكرتي هي چنانچه موافق دستور ... مدعي نے تين گواه بهيڑئي اور چيل اور گدهے سے اپنا دعوا إثبات كيا ... اور مدعا عليه كو مال خرچه سميت ديدا كيا اور مدعي نے زبردستي اسكے پشمونكو بدن سے بكوا كے اپنا ... رصول كيا *

نتيجه ---------------- ميم

جب گواه جهوتي گواهي ديوين تو إنصاف اور عدالت معلوم اور خلق يهه هي كه جب إنصاف كا مدار قوت اور غلبے پر هو ( يعني قوي اور غالبه كي جانب رعايت كي جاوے ) تو راستي اور بيگناهي پر البته ظلم هوگا *

---

*The Countryman and Snake*

## حكايت

روستائي اور سانپ كي

ايك روستائي كے لڑكے نے ايك سانپ پر جو اسكے گهر كے نزديك چهپا بيٹها تها پانون دهر ديا اور سانپ نے غصه هوكے اسے كاٹا اور وه لڑكا في الفور مرگيا روستائي سو گوار لڑكے كے غم ميں اگرچه كچهه اور تدبير كر نه سكا ليكن ايك پتهر اٹها كے سانپ پر مارا جسكے زخم سے اگرچه سانپ نه مرا پر نشان زخم كا اسكے بدن پر رها بعد چند روز كے اُس روستائي نے اُس سے دوستي اور ملاپ كرنا چاها سانپ اِس بات سے ابا كر كے كهنے لگا كه جب تلك ميں كبهي

نا گہاني موت کا غم تیرے دل میں اور نشان پتھر کے زخم کا میرے بدن پر رہیگا کبھي محبت اور دوستي ہمارے اور تیرے درمیان ہونے کي نہیں *

---

دشمنوں کے ساتھہ عہد و پیمان کرنے میں ہمکو چاھئیے بہت خبرداري کریں *

---

*The Fox and Crane.*

## ۳۱ حکایت

### لومڑي اور سارس کي

ایک مرتبہ لومڑي نے سارس کي ضیافت کي اُسي مہماني میں رنگ برنگ کھانا لومڑي نے تہال اور رکابیوں میں لاکر جسے خود بخوبي چاٹنے لگي اور مہمان عاجز رہ گیا کھانے یہہ سب آپہي کے لئے تیار کیا ھے سارس نے سمجھا کہ مجھے اُسنے فریب دیا ولیکن اس اہانت کو زہر کي طرح پي گیا اور رخصت کے وقت لومڑي سے کہا کہ چونکہ میں نے چاشت آپ کے یہاں کھائي آج شام کا کھانا فقیر خانے میں کھائیگا پہلے تو لومڑي نے انکار کیا پر سارس کے بہت کہنے سے راضي ہوئي چنانچہ اقسام طرح کے کھانے لمبي گردن والے شیشوں میں چنے گئے جسے سارس بخوبي اپني لمبي چونچ سے نکال نکال کھاتا تھا اور کہتا تھا اي بي بي بے تکلف ہو کے جسطرح اپنے گھر میں کھاتي ہو بخوبي

کھاو لومڑي نے چاشني سے اِس بات کي حال مہماني کا معلوم کیا اور جلد . سے اُٹھي اور اپنے دل میں شرمندہ ہوکے کہنے لگي کہ اس . شا . ے کھانے سے میںنے ٹھیک وھي مزہ پایا کہ میري چاشت سے اُسنے پایا تھا *

تجـــــــــــــــــــــــربہ

جب دغا باز لوگ اُسي گھٹئے پیمانے سے ناپ کے دیئے جاتے ھیں جیسے وے اوروں کو ناپ ناپ دیتے تھے خوب معقول ھوتے ھ.ں *

---

*The Fox and Carved-head.*

## ۳۳ حکایت

لومڑي اور مورت کي

ایک لومڑي مورت گر کي دوکان میں جا کے تمام مورتوں میں ایک کو جسمیں اُستاد نے بڑي صنعت کي تھي نہایت تعجب سے اُلٹ پلٹ کے دیکھنے لگی اور بعد اُسکے یوں کہنے وا ه وه تو کیا اچھي دلربا اور پیاري مورت ھی مگر افسوس کہ تو بے مغز ھی یا صورت ھی بے معني *

تنبیـــــــــــــــــــــــــــــــہ

خوب صورتي اور خوش ترکیبي ھمیشہ نیک بختي او.

دولمندي پر دلالت نہیں کرتي اسیواسطے ہمارا نہ چاہیئے کہ باطن کو ظاہر پر قیاس کریں *

---

*The Daw in borrowed feathers.*

# ۳۳ حکایت

## بہچنگے کي تقلید کي

ایک بہچنگا جو نہایت ترابي اور اپنے فخرہي پر مرتا تھا ایک مرتبہ کئي پر رنگین و خوشنما اپنے پرون میں لگا اور اپنے تئین خوب نازنین بنا کے بڑے شکوہ و ناز سے ادھر اُدھر اپنے تئین دکھاتا پھرتا تھا اور غیرون کو بہ چشم حقارت نظر کرتا مگر اُسکے ہمجنس نے جو پہلے اُسے خوبصورت دیکھکے رشک کرتے اور جلتے تھے آخر کو حقیقت بناوٹ کي اُسکے معلوم کرکے اُسکو اُن رنگین پرون سے برہنہ کیا اور جن جنکے پر تھے سبھون نے لے لیئے تب وہ نادان اپني حالت اصلي میں آکے سب بیگانون کي آنکھون میں خوب هي ذلیل و خوار ہوا *

خلاصہ ——————— مطلب —————— عبرت

جہان ناداري اور غرور دونون کسي شخص میں جمع ہوتے هین اُس بیچارے کو بہت هي رسوا کرتے هین یا یون کہئے کہ مانگا ہوا زیور حقیقت میں ننگ اور شرم هي *

---

*The Ant and the Fly*

# ۳۴ حکایت

## چیونٹی اور مکھی کی

ایک مرتبہ درمیان چیونٹی اور مکھی کے بابت عزت و حرمت اور عیش و عشرت کے جھگڑا ہوا کہ اُن دو چیزوں میں اِن دونوں سے کون زیادہ بہرہ رکھتی ہی پہلے مکھی کہنے لگی کہ کون سی جاگہہ حرمت و عشرت کی اس دنیا میں ہی جہاں مجھے دخل نہیں یا وہاں کے لوگوں کے ساتھہ مجھے شرکت نہیں تمام معبدوں کے اور دیوان خانوں کے دروازے میرے واسطے کھلے ہیں جہاں چاہوں بے تکلف چلی جاوں تمام قربان گاہوں میں خدا نے اور خوانوں پر اُمرا کے میں پہلے چاشنی لیتی ہوں اُسکے بعد وے سب چکھتے اور کھاتے ہیں اور وے سب مزے اُٹھاتی ہوں بے زر کے اور بلا محنت کے میں بادشاہوں کے تاج کے اُوپر جا بیٹھتی ہوں اور جس نازنین کے لب کو چاہوں بوسہ دوں یا چوموں اب بولو بی چیونٹی کیا تمھاری نازش ہی بلا بے لاف واہ رے گپ * چیونٹی کہنے لگی کہ تجھے اتنی بھی عقل نہیں کہ درمیان مہمان و طفیلی کے فرق کر سکے تیری صورت منحوس اور صحبت ناپاک سے لوگوں کو ایسی نفرت ہی کہ دور سے تجھے ہانک کر اُڑا دیتے ہیں اور جہاں تو آتی ہی لوگوں کے سر پر بلا لاتی تیرے تنفس میں بدبو ہی اور بہتات تمھاری مرگی اور وبا اور یہہ جو تو گپ مارتی ہی کہ میں نازنینوں کے لب کو بوسہ دیتی ہوں

اِس سے اُسي گندگي کي بو آتي هي جہاں تو
باقي رها ميرا احوال تو جانتي هي که هم لوگ
کرتي هيں جسے همن محنت و جاں فشاني سے جمع کرتے
ميں سعي و محنت سے جمع کرتي هوں اور جاڑے ميں آرام سے
بيٹھہ کے کہاتي هوں برخلاف تيري ڈاواںڈول زندگي کے کيونکه
تم سب هر برس چهه مهينے دغا بازي اور فسق و فجور ميں
گذارتي هو اور چهه مهينے ناداري و مفلسي کے سبب مرجاتي هو *

نتيجــــــــــــــــــــــــــــه

بختياري آدمي کي اِسي ميں هي که راستبازي و محنت
سے کمائے اور آپس ميں ملجهل کے کهائے نه يهه که هوس کے
هاتهه سے هر حلال و حرام ميں اپنے تئيں آلوده کرے اور لالچ کے
مارے ناپاک اور پاک ميں اِمتياز نه کرے *

---

*The Frog and the Ox.*

## ۳۵ حکايت

### مينڈکي اور بيل کي

ايک بڑے بيل کو ميدان ميں چرتے ديکهه کر ايک مينڈکي
کو ايسا رشک پيدا هوا که نزديک اُسکے جا کے فرياد کرنے لگي اور
اپنے بچوں کو بلا کر يوں کہنے که ديکهو يهه کيسا بڑا بيل هي ليکن

سے بھي بڑا بناتي ھوں چنانچہ اُس ھوا
اندر ھوا بھرنے اور پھلانے میں زور کیا که

تجربه

چھوٹے دل کے لوگ اکثر اپنے تئیں بڑا سمجھتے ھیں اور دوسروں کو چھوٹا اگرچه اُنسے اعلی درجے میں بزرگواري کے ھوں اور آخر کو خوار ھوتے ھیں سچ ھی ایسي چیزوں کي آرزو کرنا جو ھماري پہنچ سے باھر ھی اکثر ھماري تباھي کا سبب پڑتا ھی ٭

---

*The Ass and the Wolf.*

## ۱۳ حکایت

### گدھے اور بھیڑیے کي

اتفاقا ایک گدھے کے پانوں میں کانٹا گڑھا اور اُسنے بھیڑیے سے التماس کیا تا اپنے دانت سے باھر نکال دے ولیکن جو نکالتے وقت بھیڑیے کي بد نیتي اُسپر ظاھر ھوئي ایسي دولتي اُسکے کنپٹي میں جڑي که چیختا چنگھارتا ھوا وھاں سے دوڑ بھاگا ٭

نتیجه

سچ ھی بدکار کو بدي ھي پیش آتي ھی عمل بیج ھی اور جزا اُسکا پھل برا بیج میٹھا پھل کبھي نہیں دیگا ٭

*Ignorant Sea-passenger.*

## ۳۷ حکایت

ایک نادان دریائي مسافر کي

ایک آدمي جسنے کبھي دریا کا سفر نکیا تھا جہاز میں بیٹھا اتفاقا ایک طوفان ایسا جہاز کو چربر ( جو دریا میں اکثر ہوتا ہی ) ڈال دیا سب لوگ کشتي کے جو اُس خطرے سے واقف تھے فریاد و زاري کرتے تھے اور وہ مرد خدا کا شکر کرتا تھا کہ جہاز کو ایسي جگہہ پہنچایا کہ زمین کو اُسنے پھر دیکھا *

تنبیہ

ناداني کے سبب سے ہم لوگ اکثر وقت اُس چیز سے اُمید خیر کي رکھتے ہیں جو آخرکو ہماري بربادي کا سبب پڑیگي

---

*The Horse and the Ass.*

## ۳۸ حکایت

گھوڑے اور گدھے کي

ایک موٹا تازہ گھوڑا جو اچھے زین اور لگام سے آراستہ اور بڑا مغرور تھا اُسنے راہ میں ایک غریب گدھے کو دیکھا کہ بھاري بوجھہ کے تلے آہستہ آہستہ جاتا تھا اور نہایت تڑي سے اُس سے یوں کہنے لگا

کنارے ھٹ جا او پاجي مزدور نہیں تو ابھي پانو کے تلے خاک میں
مل ڈالتا ھوں کیونکہ تو اس سونے کے ساز سے پہچان نہیں سکتا کہ
میں کون ھوں اور مجھہ پر کون سوار ھوتا ھی جب وہ میرے
اوپر سوار ھوتا ھی تمام بادشاھي سامان میري پیٹھہ پر رھتا ھی
بیچارہ گدھا اِس بات کو سنتے ھي کنارے ھوگیا اور اُسے دیکھکر
حسرت کي راہ سے دل میں کہنے لگا کیا خوب ھوتا کہ میرا حال
اُسکا سا ھو جاتا اور وہ میري کم بختي میں گرفتار * وہ اِسي
آرزو میں تھا کہ ایک دن کیا دیکھتا ھی کہ وھي گھوڑا ایک خراب
میلا پھینکنے کي گاڑي میں جوتا ھوا ھی * گدھے نے پوچھا کیا
حال ھی آپکا حضرت افسوس یہہ کیا ھوگیا گھوڑے نے جواب دیا
کہ لڑائي کے دکھہ سے میرا یہہ حال ھوا اُس دن جو تمنے مجھے
دیکھا تھا تب میں سپہ سالار کي سواري میں تھا مگر لڑائي
میں بہت سا زخم کھایا اور آخر اِس نوبت کو پہنچا کہ تم
دیکھتے ھو *

---

بڑائي کرنیوالے اپني نادٰاني کے سبب ایسي چیزوں کو اپني
بڑائي کا وسیلہ سمجھتے ھیں کہ جلدي زائل ھو جاتي ھیں اور
اکثر غریب بیچارے جو دولت سے بے نصیب اور اُسکي برائي سے
خبر نہیں رکھتے ھیں ظاھري شان و شوکت اُسکي دیکھکر اُسکي
آرزو کرنے لگتے ھیں *

*The Bat and the Weasel.*

## ٣٩ حکایت

### چمگیدڑي اور نولے کي

ایك نولے نے چمگدڑي کو پکڑکے چاھا که مار ڈالے * اُسنے اُس سے درخواست جان بخشي کي کي * نولا کہنے لگا که میں چڑیوں پر کبھي رحم نہیں کرتا * چمگدڑي نے جواب دیا که میں چڑیا نہیں بلکه چوھے کي ذات ھوں میرے بدن کو اچھي طرح دیکھو * خیر اُسوقت تو اُسنے اِس عذر سے اپني جان بچائي ولیکن وھي چمگدڑي کم بختي کے مارے پھر دوسرے نولے کے پنجے میں گرفتار ھوئي اور بے قراري سے اُس سے جان بخشي چاھي * ره نولا کہنے لگا که میں چوھیکو کبھي نہیں چھوڑتا * چمگدڑي کہنے لگي که میں چوھا نہیں ھوں بلکه پکھیرو ھوں یه دیکھو میرے پنکھه اِس عذر کے سبب سے وه وھاںسے بھي خلاص ھوئي *

تجربه

اوسان کا ٹھکانے رھنا بلا و مصیبت کي حالت میں یا ھوش و ھوس کا برجا رھنا اکثر ھمیں بڑي آفتوں سے بچاتا ھی *

---

*The Neutral Bat.*

## ٤٠ حکایت

### کناره گیر چمگدڑي کي

اگلے وقت میں ایک بڑي لڑائي جو درمیان پرندے اور

چرندے کے اُٹھ رہتي تھي چمگدڑ نے اپنے تئيں دونوں جماعت سے جدا رکھا مگر جب دیکھا کہ چرند فتح مند ہوا چاہتے ہيں جھٹ اُنميں مل گئي ولیکن آخر کو یہہ اِتفاق ہوا کہ پرند اپني فوج کو پھر جمع کرکے ایکبارگي حملہ کرکے چرندوں پر غالب ہوئے * جب چمگدڑي نے صورت حال یوں دیکھي اُنکے ساتھہ جا ملي پر چرند کے سردار نے اُسے باغي سمجھکر اُسپر سزا کا حکم دیا کہ خوب سي تنبیہ کرکے اُسے ملک سے نکال دیں اور وہ بے حیا دن کي روشني دیکھنے سے محروم کي جاے *

تجــــــــــــــــــــــــربہ

جو کسي فریق کے ساتھہ راست نہیں اُسکو سب برا جانینگے

---

*The Wolf and the Fox.*

## ۴۱ حکایت

### بھیڑئے اور لومڑي کي

ایک بھیڑئے نے بہت سا کھانے کا اسباب جمع کرکے ہمیشہ گھر هي میں رہنا اور اُسکي چوکي دینا اِختیار کیا • ایک لومڑي جو چاہتي تھي کہ اُسکے گھرکے راز کو معلوم کرے ایک دن اُس سے کہنے لگي کہ یا حضرت آپکو کئي دن سے باہر شکار کرنے میں نہیں دیکھتي • اُسنے کہا سچ هی بي لومڑي تھوڑي سي بیماري کے سبب میں کئي دن سے گھرهي میں رہتا ہوں اور اُمیدهی

که جلدي آپکي دعا سے غسل شفا کروں * جب لومڑي نے دیکھا کہ اُسکے فریب نے کام نکیا جا کے ایک چرواہے کو خبر دي کہ فلاني جگہہ ایک بھیڑیا ھی آ تجھے بتلا دوں * وہ چرواہا اُسکے پیچھے پیچھے بھیڑئے کے ماند تک آیا اور اُسے مارا اور لومڑي اُسکے گھر و بار کي آپ مالک ھوئي لیکن تھوڑے دن کے بعد اُس چرواہے نے اُسکو بھي وھي شربت چکھایا جو پہلے بھیڑئے کو چکھایا تھا *

تجـــــــــــــــــــــــربہ

دولت اور ذخیرہ ھمیشہ خوف میں رھتا ھی * اور دولتمند خواہ دیانت دار ھوں خواہ خیانت کار ھلاکت اور اذیت میں گرفتار ھوتے ھیں *

---

*The Stag admiring his horns,*

## ۴۴ حکایت

### بارھے خود بین کي

ایک بارھا یا ھرن کا بچہ جو ایک صاف نہر سے پاني پیتے وقت اپني پر چھائیں کو پاني میں دیکھکے کہنے لگا اگر یے پتلي دبلي میري رانیں کچھہ بھي میل میرے خوب صورت سینگ کے ساتھہ رکھتیں تمام اپنے دشمنوں کو میں ناچیز اور حقیر سمجھتا * وہ بیچارہ ھنوز اِسي خیال میں تھا کہ کئي ایک شکاري کتے بھونکتے ھوئے اُسکي طرف دوڑے * اُنھوں کو دیکھتے ھي وہ جلدي وھاں سے

بھاگا اور ایک دم میں میدان کو طی کر کے کتوں سے بہت آگے نکل گیا ۔ لیکن جب جنگل میں گھسا ایک جھوڑے نے اُسکے شاخ دار سینگوں کو ایسا دیر تک بجھا اور اٹکا رکھا کہ کتے آ پہنچے اور وہاں سے اُسے نکالا اور پھاڑا اور مارڈالا ۔ مرتے وقت وہ یہہ کہتا تھا کیا نادان اور بیخبر میں کم بخت تھا ۔ کہ اپنے دشمنوں کو دوست سمجھتا تھا اور دوستوں کو دشمن ۔ یعنی اپنے سینگونکو پیارا سمجھتا تھا جھنوں نے مجھے اسطرح برباد کیا اور پانوں کو برا جانتا جنھوں نے مجھے بچایا تھا ۔

تلــــــــــــــــــــــقین

وہي لوگ هماري دوستي کے لایق هیں جو ( اگرچہ ظاهر میں مسکین اور غریب هیں ) پرهماري مصیبت کے وقت کام آئیں نہ وے جو همیں آفت میں پھنسائیں اگرچہ ظاهر حال اُنکا بہت اچھا ہو ۔

---

*The Snake and the File.*

## ۴۳ حکایت

### سانپ اور برمے کي

ایک سانپ لوهار کي دوکان میں ایک برمے کو کھانے کي چیز جانکے چاٹنے لگا یہاں تک کہ اُسکي زبان سے لہو ٹپکنے لگا مگر وہ نادان یہہ خیال کرکے کہ یہہ لہو برمے سے نکلا هي اُسے اور بھي لالچ سے چاٹنے لگا ۔ آخر کو جب چاٹتے چاٹتے

تھک گیا تب مارے غصے کے اُسے دانتوں سے کاٹنے لگا یہاں تک کہ اُسکے دانت بھي ٹوٹ گیئے * ناچار عاجز ہو کے اُسے چھوڑ دیا *

### تا ـــــــــــــــــــــ فین

لڑائي اور مقابلے میں ہم پر یہہ لازم ہی کہ اپني طاقت اور دشمن کي قوت کو پہلے تولیں اور اُسکے بعد جو مناسب ہو کریں *

---

*The Wolves, Sheep, and Dogs.*

## ۴۴ حکایت

### بھیڑئے اور بھیڑي اور کتوں کي

ایک مرتبہ درمیان بھیڑئے اور بھیڑیوں کے لڑائي اُٹھي جب تک بھیڑیوں کي خبرداري کتوں کے ہاتھہ میں تھي بھیڑیان اپنے دشمن پر غالب تھیں گرگوں نے اِس بات کو دریافت کرکے بھیڑیوں کے پاس ایلچي واسطے پیغام صلح اور میل کے بھیجا اور جب تک یہہ امر یکسو ہو یہہ بات قرار پائي کہ دونوں طرف سے پہلے ضامن دیئے جائیں * گرگوں نے اپنے بچوں کو آگے کے طور سے بھیڑیوں کے پاس بھیجا اور اِنہوں نے اپنے کتے اُنہوں کے نزدیک روانہ کیئے جیسا گرگوں نے اُنسے مانگا تھا * اُن ہي دنوں میں صلح کے ایک دن گرگ کے بچے اچانک چلانے لگے اور گرگ سب فریاد کرنے لگے کہ دیکھو بھیڑیوں نے عہد توڑا اور برخلاف عہد و پیمان کے ہمارے بچوں کو آزردہ کیا چنانچہ اُسي بہانے سے

اُن غریب بھیڑیاں پر کہ اپنے حامی کتوں سے جدی تھیں ٹوٹی
اور گویا اِس غفلت اور نادانی کی سزا ( کہ اپنے مددگار کو
دشمنوں کے حوالے کیا تھا ) اُنہونکو دی *

تنبیہ ———————— ہ

بڑی نادانی ھی اُمید صحبت اور دوستی کی اُنہوں سے رکھنا
جو ھمیشہ سے ھمارے بد خواہ اور دشمن ھیں *

---

*The Axe aud the Forest.*

## ۴۵ حکایت

### کلھاڑی اور جنگل کی

ایک بڑھئی نے جنگل میں جاکے درختوں سے فقط اِتنی بڑی
ایک لکڑی مانگی کہ اُسکے کلھاڑی کا دستہ بن سکے * چونکہ
اُسکی درخواست بہت تھوڑی تھی قبول کی گئی ولیکن جب
بڑے بڑے درختوں نے دیکھا کہ تمام جنگل اُسی دستے کے وسیلے
سے کاٹے گئے تب افسوس کرنے اور کہنے لگے کہ اب سوا صبر کے
چارہ نہیں کیونکہ یہہ سب مصیبت ھمپر ھماری ھی نادانی سے
پڑی *

پند ———————— ہ

کوئی چیز اِس سے زیادہ آدمی کو غم میں نہیں ڈالتی کہ
وہ جانے کہ اپنی تباھی کا سبب میں آپ ھوا ھوں *

*The Belly and the Members.*

# ۴۶ حکایت

## پیٹ اور دوسرے اعضا کي

ایک مرتبے بدن کے تمام اعضا ملکے پیٹ کے ساتھہ قضیہ کرنے لگے * ھاتھہ اور پانوں تمام اُن باغیوں کے سردار تھے بلکہ اُس قضئے اور جھگڑے کے بانیکار سب اعضا کي طرف خطاب کرکے اُنکے سردار اِسطرح پیٹ کي شکایت کرنے لگے یارو اِنصاف کرو کیا سبب ھی کہ ھم تمام عمر اپني خدمتگاري اور بندگي ھي میں کاٹیں صرف اِسلیے کہ اِس نادان پیٹ کو کہ نہ زحمت و محنت سے واقف ھی نہ اوروں کي مصیبت و اذیت سے خبردار محنت کرکے پالئے اور تمام دکھہ اور محنت اُسکے واسطے اُٹھائیے * اور نہ فقط اُسکي نگاھباني اور کھلانے پلانے میں ھمیشہ مصروف رھئے بلکہ اُسکے بڑے بھاري بوجھہ کو ایک ضیافتخانے سے دوسرے کي طرف لئے پھرئے * سوا اُسکے جب پیٹ کسي بیماري میں گرفتار ھوتا ھی ھم عذاب میں پکڑے جاتے ھیں تا ھمیشہ اُسکي خدمت میں رھیں اور اُسکي دوا پاني کیا کریں تمام دکھہ اور دردوں میں اُسکے ھمکو شریک ھونا چاھیئے اور سب طرح کي مصیبتوں میں اُسکے ( جو ھر کوئي جانتا ھی کہ بہت ھیں ) ھمیں غمخواري اُسکي کرنا ضرور ھی کیونکہ وہ اکثر اپنے ھي ساتھہ خلاف کرتا ھی اور اکثر دوسروں کے ساتھہ بد مزاجي ظاھر کرتا ھی * خیر اب اِس بات سے ھماري غرض یہي

ی کہ سب دوستوں اور یاروں کو معلوم ہو کہ اسکے بعد ہم سے یے اذیتیں اور محنتیں اُٹھائیں نہ جائینگی اب پیٹ کو چاہیئے کہ اپني تدبیر آپ کرے * اور سب دوسرے اعضا اس بات پر متفق ہوئے * منھہ کہنے لگا کہ میں کوئي لقمہ پیٹ کے لیئے ہرگز نہیں قبول کرونگا سوا اُسکے جو ہاتھہ دیوے * اور دانتوں نے عہد کیا کہ میں ہرگز کوئي چیز نہیں پیسونگا سوا اُسکے کہ ہاتھہ اِس چکي میں ڈالے * بعد تھوڑي ہي دن کے اِس قول و قرار سے تمام اعضا بڑي حیراني میں پڑے جب دیکھا کہ سب اُنکي طاقت و خوبي ہر روز گھٹتي اور زائل ہوتي جاتي ہی ہاتھہ قوت اور غلبے کے وقت ناتوان اور کم زور پڑے ہیں اور پاؤں جگہہ میں سیدھے کھڑے ہونے اور چلنے کے وقت کانپتے اور گر پڑتے ہیں آخر کار سب اعضا نے اپني خطا اور قصور کو مان لیا اور چاہا کہ پھر اگلے دستور سے اپنے اپنے کام میں مشغول ہوں * مگر افسوس کہ کام ہاتھہ سے جا چکا تھا اِس پشیماني سے اُنکو کچھہ فائدہ نہوا کیونکہ پیٹ بیچارہ نہ کھانے کے سبب سے ایسا ناتوان اور کم زور ہوگیا تھا کہ کھلانے پلانے سے پھر اچھا نہوسکا چنانچہ سبکے سب ہلاک ہوئے *

تلقـــــــــــــــــــــــــین

سب بادشاہت اور سلطنت کا اِنتظام اور فتح مندي اِسي کام پر موقوف ہی کہ ہر کام کے لوگ اپنے اپنے خاص کاموں کو دل و جان سے کریں اور اپني بھلائي کو سب کي بھلائي کے ساتھہ سمجھیں اور جو کوئي اپنے کام کو اور سبھوں کي بھلائي نہونے کے

سبب سے چھوڑیگا آپ بھي اُسکے نقصان اور خرابي شریک هوگا *

---

*The Lark and her Young.*

# ۴۷ حکایت

## چکاوي اور اُسکے بچوں کي

ایک کھیت میں گیہوں کے جو پک کر کٹنے کے لائق هوا تھا ایک چکاوي نے اپنے بچونکو انڈوں سے نکالا تھا * ایک دن جب وہ خوراک کے لیئے باهر جانے لگي اُن بچوں سے بتاکید کہہ چلي که جو کچھه میرے پیچھے سنو یاد رکھو اور جب میں آوں تب مجھسے کہو * جسوقت وہ آئي بچے کہنے لگے کہ کھیت کا مالک یہاں آیا تھا اور اپنے همسایوں کو بلایا هی که آویں اور کھیت کاٹیں * بچوں کي ماں بولي که ابھي کچھه ڈر نہیں * دوسرے دن بچوں نے خبر دي کہ وہ یہاں پھر آیا تھا اور اپنے دوستوں کو بلایا هی که آویں اور کھیت کاٹیں * ماں بولي خوب اب تک کچھه خطرہ نہیں ولیکن تیسرے دن بچوں نے یہه خبر دي که آج کھیت کے مالک اور اُسکے بیٹے نے باهم اِتفاق کیا هی که آپ هي اِس کھیت کو کاٹیں اُنکي ماں کہنے لگي که اب همکو فکر کرني ضرور پڑي کیونکہ اُسکے همسائے اور دوستوں سے مجھے اِتنا ڈر نه تھا مگر وہ آپ اپنا کام جیسا کہا هی کریگا *

### نتیجــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــرہ

هر ایک اپنا کام آپهي خوب کرتا هی کیونکہ دوسروں کو اُسکے کام کي طرف اِتني فکر نہیں هی جتني اُسکو آپ هی *

*The Lion and Fox*

## ۴۸ حکایت

### شیر اور لومڑي کي

اتفاقا ایك شیر بڑا بیمار پڑا سب جانور جنگل کے اُسکي بیماري دیکھنے کو آئے مگر لومڑي نه آئي • شیر بہت متعجب هوا اور یهه بات اُسے لکهه بهیجي که میں بڑا بیمار هوں مجھے بڑي خوشي حاصل هوگي اگر تو ایسے وقت میں مجھے دیکھنے کو آئیگي لومڑي نے اِس خط کے جواب میں بطور عرضي کے یهه لکھا که بندي لومڑي هزار جان و دل سے رات دن دعا کرتي هی تا خدا آپکو جلد آرام دے مگر لونڈي اُمیدوار هی که اُسکي غیر حاضري کا عذر اُس درگاه میں مقبول هو کیونکه اُسنے خوب تحقیق کرکے دیکھا که جتنے جنگلي جانور آپ کو دیکھنے گئے تھے سبھوں کے جانیکے پانوں کے داغ تو راه میں ظاهر هیں مگر آنیکے نهیں •

پند

همکو چاهیئے که دغا باز اور مکاروں کے قول و قرار میں خوب نظر کریں تا اُنکے فریب سے هم بچیں *

---

*The Boar and Horse.*

## ۴۹ حکایت

### سور اور گهوڑے کي

ایك سور چهلے میں لوٹتا تها اِتفاقا ایك گهوڑا بهي وهاں پاني

پہنچ گیا • درمیان اُنہوں کے قضیہ اور جھگڑا پیدا ہوا * گھوڑے نے آدمي سے مدد چاهي تا اُس سور کو مارے • آدمي اُسکي درخواست کے مطابق سب هتهیار لگا کے گھوڑے پر سوار ہوا اور وهاں جا کے سور کو مارا اور بد ذات گھوڑے کے دلکو خوش کیا گھوڑا اُسکا بہت سا شکر بجالایا ولیکن جب گھوڑا رخصت هونے لگا آدمي نے کہا کہ تمهارا یہاں اور بھي کام هی اور بڑے بڑے کام تم سے لیئے جائینگے چنانچہ اُسکو اصطبل میں لاکر اگاڑي پچھاڑي باندهي • اب نادان گھوڑے پر یہہ بات ثابت هوئي کہ دشمن تو مارا پڑا پر آپ بھي گرفتار ہوا •

فائدہ

بہت لوگ چھوٹي بلا کے دفع کرنیکو باہر جاتے هیں اور اُس سے بڑي بلا گھر میں لاتے هیں یا اکثر لوگ نادانی سے دوسرے کو اذیت دیتے هیں اور آپ بھي بلا میں گرتے هیں •

---

*The two Thieves and Butcher.*

## ٥٠ حکایت

### دو مکار اور ایک قصائي کي

دو مکار ایک قصائي کي دوکان پر گیئے اور کسي ڈهب سے ایک نے گوشت کا ٹکڑا چرا کر دوسرے کے حوالے کیا • قصائي ایک دم

کے بعد اُس ٹکڑے کو ڈھونڈنے لگا اور جب نپایا اُن پر چوری کي تہمت لگائي * پر جسنے لیا تھا قسم کھانے لگا که میرے پاس نہیں اور جسکے پاس تھا اُسنے بھي قسم کھائي که مینے نہیں لیا قصائي اُنکي بد نیتي دیکھکر یوں کہنے لگا که یہه فن و فریب کرکے آدمیوں کے نزدیک بچ سکتا هی ولیکن اُسکي آنکھوں میں جو تمھارے دلوں کو دیکھتا هی سب روشن هی *

پند

اگرچه ایک آدمي اپني چالاکي اور فریب سے دوسروں کو ٹھگ سکتا هی مگر وہ فریبي خدا کے نزدیک پکڑا جایگا اور بہت سزا پاویگا *

---

*The Dog and the Butcher.*

## ۱۵ حکایت

کتے اور قصائي کي

ایک قصائي خریداروں کے ساتھه گوشت کا مول کر رہا تھا اور ایک کتا اُسکے ایک ٹکڑے گوشت کو لے بھاگا * قصائي اُسے دیکھکر کہنے لگا اچھا بچا اب کي بار تونے اپني بازي جیتي پر آگے کو تو کبھي کچھه نہیں لے سکیگا کیونکه میں اپنے گوشتوں کو ایسي جگہه رکھونگا که تیري پہنچ سے باہر ہوں *

تعلیم

جو کوئي کچھه کھو کے خبرداري اور ہوشیاري حاصل کرتا هی اُس نقصان سے فایدہ اُٹھاتا هی *

*The Cat and Venus.*

# ۵۲ حکایت

## بلي اور زهرة كي

ايك جوان آدمي ايك بلي كو ايسا پيار كرتا تها كه زهرة يا وينس سے ( جو خوبصورتي اور محبت اور شادي كي ٹهكراين يا ديبي هى ( درخواست كي تا بي بي بلي كو ايك نازنين خانم كي صورت ميں تبديل كرے • ايك گهڑي ميں وه بلي ايك پري پيكر نازه عرس كي ندگئي اور وه شخص جو پيار كرتا اُسكي نئي صورت ديكهتے هي نهايت خوش هوا اور عشق اُسكا دوگونا چوگنا اُسے اُسي وقت پلنگ پر لے گيا ولیكن هنوز وے دونوں ليٹے نه تهے كه اِس ٹهكراين كے دل ميں يهه گذرا كه ذرا بي بلي كو آزمايئے كه آيا اِس قالب ميں وه خو آگے كي بدلي هى يا نهيں خير اُسنے ايك چوهيكو اُنكے كمرے ميں چهوڑديا * بي بي چوهيكو ديكهتے هي بچهونے سے كود كر اُسپر جهپٹي * جب دل اُسكا اِسطرح پر ديكها تب اِس ٹهكراين نے اُسے پهر اپني اصلي صورت بخشي اور صورت اور سيرت كے مخالف اُسے ناپسند معلوم هوئي •

پند

آدمي كيسي هي بناوٹ سے اپني ظاهري صورت اور لباس كو بدلے وليكن بهت مشكل هى آگے كي خو كو بدلنا •

*The Father and his Sons.*

# حکایت ۵۳

## باپ اور بیٹوں کی

ایک سچا اور عقلمند آدمی کئی بیٹے بد مزاج اور لڑاکے رکھتا تھا * ایک دن اُس بڈھے جہاں دیدہ نے ایک دستہ پتلی چھڑیوں کا منگوایا اور ہر ایک بیٹے سے کہا کہ اِس بندھے ہوئے دستے کو خوب زور کر کے اگر سکے توڑ دے * سبھوں نے باری باری زور آزمائی کی مگر توڑنا تو بہت دور تھا کوئی جھکا بھی نہ سکا * تب اُنہوں کے باپ نے کہا خوب اب اِس دستے کو کھول ڈالو اور ایک ایک چھڑی کو جدی جدی آزماو ۔ اُنہوں نے ویسا ہی کیا جیسا باپ نے کہا اور ہر ایک چھڑی کو نہایت آسانی سے ہر ایک شخص نے توڑ ڈالا ۔ اب باپ نے اُنہوں کی طرف خطاب کر کے یوں کہا دیکھو میرے پیارے یہہ ٹھیک تمہارے احوال کے موافق ہی کہ آپس میں ملے رہو سب آفتوں سے بچو آپس میں جدائی کرو آفتوں میں پڑو اب جو چاہو اِن دونوں کاموں سے ایک کرو ۔

تعـــــــــــــلیم

جب تک لوگ ملے جلے رہتے ہیں قوی اور زوراور رہتے ہیں اور آسانی سے دشمنوں کے ہاتھہ میں نہیں پڑتے پر جسوقت

اُنکي جمعيت ميں خلل پڑا وے کم زور هو جاتے هيں اور چلدي سے دشمن اُنکو هلاک کرتے هيں ٭

---

*The laden Ass and the Horse.*

# حکايت ۵۴

## لدے هوئے گدهے اور گهوڑے کي

ايک گدها اور گهوڑا راہ ميں نزديک چلے جاتے تهے گدها پکارنے لگا او ميان گهوڑے ذري ميري مدد کرو اور تهوڑاسا بوجهه ميري پيٹهه سے تم لو نهيں تو ميں مارے بوجهه کے مرجاونگا ٭ گهوڑے نے نه مانا اور آخر کو وه گدها بڑے بار کے تلے بيٹهه گيا اور مرگيا اُسکے مياں نے گدهے کے چمڑے کو کهينچ کر اُسکا بوجهه اور چمڑا اور سب دوسري چيز اُس گهوڑے پر لادي ٭ اب گهوڑا اپنے دل ميں سوچتا اور کهتا تها که يهه سب بار ميري کم بختي اور بد ذاتي کے سبب مجهه پر پڑا کيونکه ميں نے اپنے غريب دوست پر تهوڑي مهرباني نکي ٭

تلقين

هر ايک سردار کو ايک جمعيت کے لازم هے که ايک دوسرے کي مدد کرے تا هر ايک آساني سے رهے ٭

---

*The Collier and the Fuller.*

## حکایت ٥٥

کوئیلے والے اور دھوبي کي

ایک دھوبي کو ایک دن اُسکے پرانے دوست کوئلے والے نے بڑے خوش ہوکے کہا کہ آو بھائي ہم تم ایک ہي گھر میں رھیں اور آپس میں خوشي سے زندگي کریں * دھوبي نے اس مہرباني کا بہت سا شکر کیا اور آخر کو یہہ کہا کہ ھمارا تمھارا ایک جگہہ رھنا بہت برا ھی کیونکہ جس چیز کو میں تمام دن کي محنت سے صاف کرونگا تمھارے کویلوں کے ساتھہ رھنے سے ایک دم میں کالي ھو جائیگي *

حکــــــــــــــمت

معاشرت یا گذران کے لیئے یہہ بڑا ضابطہ اور اچھا آئین ھی کہ پہلے اِتحاد مزاج اور موافقت خو اور خصال کو دیکھکر آپس میں بود و باش یا گذران کا قصد اور اِرادہ کریں *

---

*The Fowler and the Pigeon.*

## حکایت ٥٦

میرشکار اور کبوتر کي

ایک میرشکار جو ھیں چاھتا تھا کہ ایک کبوتر کو مارے اتفاقا پانوں اُسکا ایک سانپ پر پڑا جسنے اُسکي پنڈلي میں کاٹا

وہ میرشکار ایسا جھجھکا کہ وہ بیگناہ کبوتر اُسکے نشانے سے اُڑگیا •

عبـــــــــــــــــرت

ظالم کي سزا اکثر اُسي وقت ملتي هی اور گویا خدا کي طرف سے ظالم کے لیئے عذاب بھیجا جاتا هی جسوقت میں اُسے اُسکا کچھہ خیال نہیں رهتا هی •

---

*The Trumpeter taken Prisoner.*

## ۵۷ حکایت

کرنا چي کے پکڑے جانے کي

اِتفاقاً کسي وقت میں ایك لشکر نے شکست کھائي تھي اُسي طرف کا کرنا چي دشمنوں کے هتھہ میں پکڑ گیا اور جب وے اُسے مارا چاهتے تھے اُسنے اُن سے عاجزي کرکے کہا کہ حضرت کیوں ناحق اِس غریب کو مارتے هو میںنے نہ کسي پر تلوار اُٹھائي اور نہ کسي کي اذیت کا قصد کیا • تب ایک شخص اُنمیں سے بول اُٹھا کہ تو البتہ لائق قتل کے هی کیونکہ اگرچہ تو لڑتا نہیں پر تمام لوگوں کو لڑائي پر اُٹھاتا هی •

تنبیـــــــــــــــــــــه

بُرے کام کے لیئے جو دوسرونکو بلاتا هی وہ بڑا بد ذات هی اِسي لیئے وہ بہت سزا کے لائق هی *

*The Dog and the Wolf.*

# حکایت ۵۸

## کتے اور بھیڑیے کي

ایک کم زور بھیڑیے نے ایک موٹے تازے کتے کو کسي رستے پر دیکھا اور تعجب کي راہ سے اُس سے پوچھنے لگا کہ او بھائي کتے زرا ہمیں بھي کہو کہ سبب تمہارے اِس آرام سے رہنیکا کیا ہی کتے نے جواب دیا کہ میں اپنے میاں کے گھر کي نگہباني چور او ڈکیت سے کرتا ہوں اور وہ اچھے کھانے اور پینے اور مکا خوش رکھتا ہی اگر تم میرے ساتھہ چلو اور جو میں تم بھي کرو تو تمہارے ساتھہ بھي ویسا ہي کریگا * بھیڑیا ر ہوا اور دونوں جلد جلد وہاں سے چلے مگر جسوقت و گلے گلے ملکے چلے جاتے تھے بھیڑیے نے کتے کے گلے میں نشان پٹے کا پایا ( جہاں سے بال جھڑ گیئے تھے ) اور اُسنے پوچھا کہ بھائي تمہارے گلے میں یہہ کیسا نشان ہی کتے نے کہا کچھہ نہیں فقط میرے پٹے یا طوق کا داغ ہی * بھیڑیے نے کہا کہ اگر طوق اور پٹا گلے میں باندھنا ہوگا تو سوکھا ٹکڑا ہي آزادي کا میرے واسطے اچھا ہی اِس ناز و نعمت کے طوق اور پٹے ڈالنے سے *

تنبیہ

جو آدمي اپني آزادي کو چھوڑ کے دوسرے کي تابعداري اور نوکري کرے وہ بڑا نادان اور احمق ہی کیونکہ غریب آزاد بہتر ہی دولتمند تابعدار سے *

*The Countryman and his Dogs.*

## ٥٩ حکایت

روستائي اور کتے کي

ایک بڑے سخت جاڑے میں ایک بیچارہ گاوں کا رھنے والا نہایت محتاج کھانے کا ھوا اور آخر کو گھبرا کے جانوروں کو مارکے کھانے لگا * پہلے بھیڑیوں کو مارا بعد اسکے بکریوں کو اسکے بعد گایوں کو ذبح کرکے کھانے لگا پھر بھي اسکا پیٹ نہ بھرا * کتے بیچارے جو ابتک اسکے ھاتھہ سے بچ رھے تھے آپس میں کہنے لگے کہ یہاں رھنا کسي صورت میں اچھا نہیں کیونکہ جب ھمارے میاں نے اُن جانوروں کو کہ جن سے بہت فایدہ ھوتا تھا مارا تب یہہ اُمید نہیں کہ ھمارے اوپر مہرباني کریں *

خبـــــــــــــــــرت

لاچاري حرام کو حلال کرتي ھی اور اُس میں کوئي کچھہ نہیں کہسکتا ھی * سچ ھی اِن دونوں حالتوں میں بڑا فرق ھی حالت اِختیاري اور حالت لاچاري پہلي صورت میں ھمکو اختیار ھی چاھیں کریں یا نکریں اور دوسري صورت میں ھمکو کرنا ضرور ھی بدون کیئے بچ نہیں سکتے *

---

*The Eagle and the Fox.*

## ٦٠ حکایت

گدھہ اور اومڑي کي

ایک مرتبہ قول و قرار دوستي کا بڑي مضبوطي سے درمیان

ایک گدھہ اور لومڑي کے باندھا گیا * باوجود اسکے ایک دن جسوقت لومڑي اپنے بھوکھے بچوں کے لیئے خوراک کي تلاش میں باھر گئي تھي وہ گدھہ اُسکے بچوں پر ٹوٹ پڑا اور سبھوں کو یکبارگي لے گیا * اتفاقا اُس وقت میں لومڑي گھر آئي اور اس ظلم کو اپنے دشمن دوست نما حریف گدھہ سے دیکھہ پایا * اُسنے اُس بیوفا کو ڈرا کر کہا کہ اِسکا بدلا تجھہ سے لیا جائیگا * تھوڑي دیر کے بعد یہہ اِتفاق ھوا کہ ایک قربان گاہ سے وھي گدھہ جھپٹا مار کے ایک گوشت کا لوتھڑا جو آگ پر بھن رہا تھا اُٹھا لے گیا اور اپنے بچوں کو دیا * اِتفاقا ایک چنگاري نے آگ کي جو اُس گوشت سے لگ رھي تھي اُسکے گھونسلے کو جلا دیا اور بچے اُسکے جو اُڑ نہیں سکتے تھے آدھے جلکر زمین میں گر کے ٹھیک مہنہ میں اُسي لومڑي کے جو وھاں بیٹھي ھوئي ایسي برائي چاھتي تھي گرے * چنانچہ اُسي وقت اُن بچونکو نگل گئي اور اُنہوں کي ماں کے دل کو جلتي آگ میں غم کي کباب کیا *

پند

جس بانت سے ھم اوروں کو تول کے دیتے ھیں آخر کو ھم بھي اُسي بانت سے تولکے دئے جاتے ھیں اِسي واسطے ھمکو چاھیئے کہ دوسروں کے ساتھہ وھي کام کریں کہ ھم چاھتے ھیں کہ وے ھمارے ساتھہ کریں *

*The Husbandman and Stork.*

## ٦١ حکایت

مزارع یا کسان اور شتر مرغ کي

ایک شتر مرغ بیگناه اپني کم بختي سے اُس پھندے میں جس کو ایک کسان نے بطوں کے واسطے بچھایا تھا گرا * اُس بیچاریکا عذر اِس میں یہي تھا کہ ہم لوگ سادے سیدھے اور آدمیوں کے خیرخواه ھیں اور اپنے ماں باپ کي خدمت جان و دل سے کرتے ھیں * کسان نے کہا میں جانتا ھوں یہہ سب راست ھی لیکن چونکہ تمنے خراب رنیقوں کي صحبت اختیار کي ھی اِس لیئے تمھیں بھي اِنکے ساتھہ عذاب سہنا پڑیگا *

پند

اگر ھمکو اپني عزت بچاني ھی تو چاھئے اچھے لوگوں کي صحبت کو اختیار کریں کیونکہ برے لوگوں کے ساتھہ رھنے سے خواه ھم بد کریں یا نکریں برائي میں پکڑے جاینگے اور دنیا کے لوگ اُنھوں کي طرح ھمکو بھي سزا دینگے *

---

*The Shepherd Boy with his false Alarms.*

## ٦٢ حکایت

چرواھیکے ٹھٹھول لڑکے کي

ایک چرواھیکے لڑکے نے یہہ بد خو سیکھي تھي کہ چرانے

چرانے پکار اُٹھتا بھیڑیا بھیڑیا نہ اِس لیئے کہ وہاں سچ مچ بھیڑیا آتا تھا بلکہ فقط واسطے ٹھٹھانے گانوں کے لوئوں کے ۔ اور اِس جھوٹھہ ھی ھی مچانیکو اُسنے اِسقدر بار بار کیا اور مکرر عمل میں لایا کہ وہاں کے لوگ معلوم کرگئے اور کچھہ اِلتفات اُسکي فریاد پر نہ کرتے تھے اور اُسکے چلانے سے نہیں سنتے آخرش ایکبار سچ مچ ایک بھیڑیا اُسکي بکریوں کے جھنڈ میں آیا اور اُس میں ھلن چل ڈالي * اُس لڑکے نے بڑے زور سے ھی ھی مچائي اور بھیڑیا بھیڑیا پکارا * پر کسي نے نہ سنا اور نہ کوئي اُسکي مدد کو آیا جو جانتے تھے کہ وہ یونہیں بیہودہ پکارا کرتا ھی *

---

جھوٹھیکي بات کوئي اِعتبار نہیں دھرتا اگرچہ کبھي سچ بھي بولے ۔

---

*The Eagle and the Daw.*

## ۳۳ حکایت

### گدھہ اور بھجنگے کي

ایک گدھہ بھیڑي کے بچے پر ٹوٹ کے اُسے اپنے چنگل میں اُٹھا لے گیا * ایک احمق بھجنگے نے اُسکو دیکھہ کر چاھا کہ آپ بھي اُسي کام کو ایک بھیڑي کے بچے پر آزماوے ولیکن وہ جب اُس پر جھپٹا بھجنگے کا پنجہ پشموں میں اُسکے ایسا اٹک گیا کہ

لیجانا تو درکنار اُسکو اپنے تئیں چھڑانا مشکل ہوا * یہاں تک کہ ایک چرواہے نے اُسے اِس حالت میں دیکھکر پکڑلیا اور اُسکے پنکھوں کو اُکھاڑ کے اپنے بچوں کو دیا کہ اُسکو لیکر کھیلیں * بچے سب اُسکو دیکھہ کر پہلے بہت تعجب سے پوچھنے لگے کہ یہہ کیا چڑیا ہی باپ نے کہا ای بچو اِسنے پہلے اپنے تئیں گدھہ سمجھا تھا پر اُسکو اب خوب معلوم ہوا کہ وہ فقط ایک احمق بھچڑا ہی *

تنبیہ

یہہ بڑی نادانی ہی کہ آدمی ایسے کام پر کمر باندھے کہ اُسکو پورا کرنے کی طاقت نہیں رکھے کیونکہ آخر کار نہیں سیگا شرم پاویگا اور آفت میں گریگا *

---

*The Dog and the Ox*

# حکایت ۲۴

## کتے اور بیل کی

ایک بد ذات کتا بیلوں کی گھاس کھانے کی جگہہ میں بیٹھا تھا * جب بیل اپنے وقت پر وہاں گھاس کھانے آیا وہ بھونکنے اور اُسکی طرف اُٹھہ اُٹھہ کے دوڑنے لگا اور آخر کو یہہ اُسنے کہا کہ میں بھوکھوں سے مرجاونگا پر کبھی یہاں سے نہیں اُٹھونگا تا کوئی تم سے اِس گھاس کو کھاے * بیل بیچارہ حیران ہوکے چلا گیا اور جاتے وقت اِس کتے سے یوں کہا کہ او دشمن

بد ذات کچهه بهي تجهے شرم هی کہ تو کهاتا هی نہ مجهے کهانے دیتا هی *

پند ـــــــــــــــــــــــه

دشمني ایک برا کاچهه هی اُسکا بهل یهي هی کہ اُسکا کرنیوالا دوسرونکي برائي کے لیئے اپنے کو خرابي میں ڈالتا هی *

---

*The Sheep and the Crow.*

# حکایت ٦٥

## بهیڑي اور کوے کي

ایک کوا ایک بهیڑي کي پیٹهه پر بیٹهکے قائیں قائیں کر رهاتها بهیڑي بیچاري نے اُس سے کہا کہ ذرا کتے کي پیٹهه پر پیٹهه کر یوں قائیں قائیں کرو * کوے نے جواب دیا کہ تمهارے کہنے کا درکار نہیں میں تمهیں کتے سے بہت اچها جانتا هوں اسلیئے تم پر بیٹهه کے چلاتا هوں اور اُس جهگڑاو کے نزدیک نہیں جاتا هوں *

پند ـــــــــــــــــــــــه

پاجي اور کمینے لوگونکا یہي کام هی کہ غریبوں پر ظلم کریں اور بڑے آدمیوں سے ڈریں *

---

*Jupiter and the Camel.*

# ٦٦ حکایت

## جو پطر اور اونٹ کي

کسي وقت میں کئي جانور اپني اپني صورت و شکل اور چلن سے بیزار هوکر جو پطر کے پاس گئے اور اور طرح کي صورت و شکل مانگنے لگے ۔ چنانچه اونٹ نے یهه درخواست کي که اُسے بیل اور بهینس کي طرح سینگ بخشے ۔ اور لومڑي نے یهه عرض کي که اُسے چالا کي خرگوش کي دے ۔ اور خرگوش نے عقل اور دانائي لومڑي کي مانگي ۔ اور طاوس نے خوش آوازي بلبل کي چاهي ۔ جو پطر نے اسلیئے سب کو جواب دیا که هر هر جانور ایك ایك هنر یا فضیلت رکهتا هی که وه فضیلت اُسي میں پائي جاتي هی اور دوسرے میں نهیں اور وه اُسي کے لائق هی پس یهه اچها نهیں هوگا که تمام هنر اور عقل ایك هي کو دیئے جائیں یا ایك کي صورت دوسرے کو بخشي جاے ۔ اور اِس سبب سے که اونٹ نے بهت بیزار هوکے درخواست کي تهي جو پطر نے اُسکي درخواست نه سني اور اُسکو کان سے بهي ( جو آگے کي پیدایش میں اُسے دیا گیا تها ) بے نصیب کیا ۔

پند

خدا نے جسطرح سے پیدا کیا هی اور جیسي دانائي اور عقل بخشي هی چاهیئے که هم اُسي پر خوش رهیں اور اُسي میں ایذا

فائدہ سمجھیں اور بے فائدہ ایک دوسرے کے زور و طاقت اور
حسن صورت کو دیکھکے نجلیں اور نہ کڑھیں *

---

*The Covetous Landlord*

# ٦٧ حکایت

## لالچي زمیندار کي

ایک سخي مالي کے باغ میں ایک بہت خوب سیب کا درخت
تھا جسکو وہ سب درختوں سے زیادہ پسند کرتا * اور چونکہ اُسکا
پھل نہایت خوش مزہ اور میٹھا تھا اِس لیئے وہ ہر برس اپنے
زمیندار کو اُسي کا تحفہ دیتا * چنانچہ وہ زمیندار اُن پھلوں سے
ایسا خوش ہوا کہ آپ اُس درخت کو اپنے باغ میں بٹھایا * ولیکن
وہ بوڑا درخت اُکھیڑنے سے سوکھہ گیا اور وہ لالچي زمیندار درخت
اور پھل دونوں سے بے نصیب ہوا *

تنبیہ

لالچي بہت فائدے کے لالچ سے اصل مال کو بھي کھوتا ہے ۔
سچ ہے کہ بہت لالچ وہ کنٹیلا درخت ہے کہ اُمید حاصل نہونا

اور اصل مال کے جانے سے غم میں پڑنا دونوں اُسکے مزیدار اور میٹھے پھل ہیں کہ اُس لالچي کو همیشه بهي کهانا هوتا هی *

---

*The Fox and the Goat.*

# ٦٨ حکایت

## لومڑي اور بکري کي

ایک لومڑي اور بکري دونو ملکر کسي کوئے کے اندر پاني پینے گئیں * ولیکن جب پي چکیں بکري کو پھر اوپر آنا نهایت مشکل هوا * مگر لومڑي نے کہا که مجھے یہاں سے نکلنے کا طور معلوم هوا تم اپنے پچھلے پانوں پر بي بکري کهڑي هو اور اگلے پانوں کو کوئے کي دیوار پر رکھو اور اپنے سر کو خوب اونچا کرو تب میں تمهارے سینگوں کے سہارے سے باهر کود جاونگي اور تمکو پھر مدد کرکے باهر نکالونگي * احمق بکري نے اُسکے کہنے کے موافق اپنے تئیں اُسي طرح پر کھڑا کیا اور لومڑي مکار اُسکے سہارے سے وهاں سے کود کر باهر نکل آئي * مگر بجاے مدد دینے اُس بکري کے یوں طعن کرکے اُس سے چلي گئي که جتنے بڑے تمهارے سینگ هیں اگر تمهارے سر میں اُس سے آدهي بهي عقل هوتي تو تمهیں پہلے فکر باهر آنے کي هوتي تب اندر کودي هوتیں *

عبرت

دانا لوگ پہلے انجام کو دیکھتے هیں تب کام کو شروع کرتے هیں *

*The Cocks and the Partridge.*

## ٦٩ حکایت

مرغ اور کبک کي

ایك مرغباز نے ایک کبک کو مول لیکر اپنے اڑا کے مرغونمیں چهوڑ دیا تا اُنہوں کے ساتهه کهایا پیدا کرے * پر مرغوں نے اُسے مار کے نکال دیا اور هرگز اپنا دانه پاني اُسے کهانے نه دیا * یهه بات اُسکے دل پر بهت سخت گذري اُسنے خیال کیا که اُنہوں نے بیگانه اور غریب جانکے مجهسے اِسقدر دشمني کي * لیکن تهوڑے دن کے بعد جب اُسنے معلوم کیا که همیشه وے آپسمیں بهي اڑتے هیں اور ایك دوسرے کو همیشه اذیت دیتے هیں تب وه اپنے دل میں کہنے لگي که اِس قوم کا ظلم کرنا مجهه بیگانے کے ساتهه کچهه تعجب نهیں کیونکه یے بد ذات آپس میں بهي مار کٹائي کیا کرتے هیں *

تذبیه

وے لوگ جو آپس میں قضیه کرتے اور لڑتے هیں هرگز بیگانوں کو اُن سے اُمید صلح اور دوستي کي نهیں *

---

*T' Boasting Traveller.*

## ٧٠ حکایت

ایك گپي سیاح کي

ایک شخص گپي جو بهت دن تك ملك ملك پهرا تها جب

گھر آیا بہت سي اچھي اچھي نقلیں اپني جوانمردي کي لوگوں سے بیان کرنے لگا ٭ اُن میں سے ایک یہہ تھي کہ میں جزیرہ رودس میں ( جہاں کے لوگ کشتي گري اور کود نے میں مشہور ہیں ) گیا تھا اور وہاں میں نے ایکبار اِسقدر کود گیا کہ وہاں کے بڑے کود نے والوں سے چھہ گز زیادہ ہوا ٭ اور وہاں کے بہت سے لوگ اِس بات پر گواہي دے سکتے ہیں جو کہ اُنہوں نے اپني آنکھوں سے دیکھا ہی ٭ ایک شخص سننے والوں سے جنکے سامھنے وہ گپ مار رہا تھا بولا کہ ہمکو درکار نہیں کہ رودس میں جا کے اِس بات کو وہانکے گواہوں سے ثابت کریں آپ اِسي جگہہ کو رودس سمجھکے کودئے اور ہمیں دکھلایئے ٭

تجربہ

بڑائي کرنیوالونکا بھي دستور ہی کہ بڑائي کي باتیں بہت کہتے ہیں لیکن کر نہیں سکتے ٭ اکثر گپ مارتے ہیں کہ ہمنے ایسا ایسا کام کیا ہی اور یہہ نہیں کہتے کہ ہم اب کر سکتے ہیں ٭

---

*The Scoffer punished.*

## ۷۱ حکایت

### ایک مسخرے کي سیاست کي

ایک نالائق مسخرہ جو دنیا کي اچھي چیزوں پر ٹھٹھا کیا کرتا تھا ٭ ایکبار دلفس میں جہاں ٹھاکر اپالو کا ( یونانیونکے

ایک دیوتا کا نام ) درشن ہونا ہی گیا اور چاہا کہ اُس دیوتا کو بھي فریب دیوے ٭ چنانچہ اُسنے ایک چڑئیکو اپني چادر کے تلے چھپا کے دیوتا اپالو سے پوچھا کہ یا دیوتا میرے ہاتھہ میں مردہ چیز ہی یا زندہ اور غرض اُسکي پوچھنے سے یہہ تھي کہ اگر وہ دیوتا کہیگا کہ وہ مردہ ہی وہ اُس چڑئیکو زندہ دکھلائیگا اور اگر زندہ کہیگا تو وہ جلد ہاتھہ سے دبا کے مار ڈالیگا اور مردہ دکھلائیگا ٭ اُس دیوتا نے اُسکے فریب کو سمجھکر یوں جواب دیا کہ وہ وہي ہی جو تیري خوشي میں آئے چونکہ اِس چڑئے کے مارنے اور جلانے میں تیرا اِختیار ہی جو چاہے تو دکھلاے لیکن اپنے کام میں تجھے اِختیار نہیں * اِس بات کے کہتے ہي وہ مسخرہ زمین پر گرا اور مرگیا جس سے لوگونکو بڑي عبرت ہوئي *

غــــــــــــــــرض

گمراہي کے سبب سے لوگ اپنے کو اچھا اور دوسرونکو اچھا ہونے سے بھي برا سمجھتے ہیں * پر اِس ناداني سے خرابي میں پڑتے ہیں ٭

---

*The Woman and her Hen.*

## حکایت ۷۳

### ایک رنڈي اور مرغي کي

ایک لالچن عورت کي مرغي ہر ایک دن ایک انڈا دیتي

تھي * اُسنے خیال کیا کہ اگر میں اِس مرغي کي خوراک کو بڑھا دوں تو یقین هی کہ وہ ایک کي جگھہ دو انڈے دیگي • لیکن جب اُس مرغي کي خوراک بہت زیادہ بڑھگئي اُسنے ایک انڈا بھي دینا چھوڑ دیا *

پند

همکو چاهیئے کہ هم تھوڑے پر صبر کرکے خوش رهیں اور زیادہ لالچ نکریں نہیں تو جو هی وہ بھي جاتا رهیگا •

---

*The Man bit by a Dog.*

## ۷۳ حکایت

### ایک شخص کتا کاٹے هوئے کي

ایک آدمي کو کتے نے کاٹا تھا • لوگوں نے اُس سے کہا کہ ایک روٹي کے ٹکڑے کو لہو میں اِس زخم کے بھگوکے اُسي کتے کو دیوے • اُس آدمي نے جواب دیا واہ واہ کیا خوب تم چاهتے هو کہ تمام شہر کے کتوں سے مجھے کٹواو کیونکہ وے کتے جب معلوم کرینگے کہ اِس آدمي کو کاٹنے سے نہیں مارتا هی بلکہ اور کھانے کو دیتا هی تب یقین هی کہ تمام کتے مجھے کاٹنے دوڑینگے •

تقلید

اگر هم دشمن کے گناہ معاف کریں اور اُسے سزا ندیں پر

نه چاهيئے كه اُس كام ميں هم اُسكو مدد كريں تا وه بار بار كرے اور هميں اذيت دے ٭

---

*The Thunny and the Dolphin.*

## ٧۴ حكايت

پوٹهي اور سول كي

ايک پوٹهي كو سول نے ايسا دوڑايا نزديک تها كه اُسے پكڑے اور نگل جاے ٭ ليكن پوٹهي اُسي درميان ميں اپني جان بچانيكے ليئے ايک بلند كنارے پر اُچهل كر سوكهے ميں جا پڑي اور سول بهي اُسكے پيچهے كود كر خشكي ميں جا پڑا جهاں دونوں مرنے پر هوئے وليكن دم نكلتے وقت پوٹهي سول كو مرتے هوئے ديكهكر اپني موت كي اذيت كو بهول گئي اور مرتے وقت يهه كها كه ميں تو موئي وليكن دشمن كو بهي لے مري ٭

پند

آدمي جب دشمن سے جيتے جي انتقام نهيں لے سكتا تو اُسكے مونے سے خوش هوتا هے ٭

---

*The two Enemies.*

## ٧٥ حكايت

دو دشمن كي

دو دشمن ايک جهاز ميں بيٹهے هوئے كهيں جاتے تهے ٭ ايک

اُن سے جہاز کے اگلے حصے میں تھا اور دوسرا پچھلے میں * ہنوز بہت دن نہیں ہوئے تھے کہ ایک بڑا طوفان آیا اور جسوقت وہ جہاز ڈوبا چاھتا تھا ایک نے اُن دونوں میں سے نا خدا سے پوچھا کہ کونسا حصہ جہاز کا پہلے ڈوبیگا * اُسنے کہا تمھارا دشمن جسطرف ہی اِس بات کے سنے سے وہ خوش ہوکے کہنے لگا کہ خدا کا شکر ہی کہ اپنی موت کے آگے دشمن کو مرتے دیکھونگا *

عبــــــــــــــرت

آدمی دشنی کے سبب سے ایسا سنگدل ہوجاتا ہی کہ دشمن کی موت سے خوش ہوتا ہی اور اپنی موت یاد نہیں کرتا ہی *

---

*The Astrologer.*

# ٧٦ حکایت

## ایک منجم کی

ایک منجم اُسوقت میں کہ ستارونکو دیکھہ رہا تھا ایک بڑے گڑھے میں گر پڑا * جب وہ بہت محنت سے وہاں سے نکلتا تھا ایک شخص نے اُسے اِس حالت میں دیکھہ کے کہا حضرت خوب ہوشیاری سے نکلئے اور آیندہ ستارونکو دیکھنا چھوڑ دیجئے تا اپنی راھوں میں جسطرح آھستہ جاتے ہیں جائیں اور پھر گڑھے میں نگریں * کیونکہ یہہ بڑا افسوس ہی کہ اوروں کے لیئے ہم تدبیر کریں اور اپنے احوال سے غافل رہیں *

تنبیــــــــــــــہ

یہہ بڑی نادانی ہی کہ ہم غیرونکے کاموں میں ایسے مشغول ہوں کہ اپنے کام کو بھول جائیں *

*The Fowler and the Black-bird.*

## حکایت ۷۷

میرشکار اور کوئیل کي

جسوقت ایک میرشکار اپنے جال کو پھیلاتا تھا ایک کوئیل نے اُس سے پوچھا کہ تم کس فکرمیں ھو اُسنے جواب دیا کہ میں ایک شہر بناتا ھوں یہہ کہکے وہ وھاں سے چلا گیا ۔ اور وہ کوئیل اِسکي بات کو سچ جانکر دانہ کھانے آئي اور دام میں پھنسي جب میرشکار آیا وہ کہنے لگي اگر تمھارا شہر بسانا یونہیں ھي تو اُمید قوي ھے کہ وہ خوب آباد ھوگا ۔

تنبیہ

غیروں کے کاموں میں دخل کرنے والے اکثر اذیت میں گرتے ھیں ۔ یا اکثر لوگ دشمن کو پہچان نہیں سکتے اور اُسکے کہنے کو سچ جانکر اُسي طرح کرتے ھیں اور آخر کو ھلاک ھوتے ھیں ۔

---

*Mercury and the Traveller.*

## حکایت ۷۸

مرکوري اور مسافر کي

ایک شخص نے جو دور دراز سفر کو جاتا تھا مرکوري سے ( نام ایک دیوتا کا یونانیوںکے دیوتاؤں سے ) منت کي کہ جو کچھہ میں اِس سفر میں حاصل کرونگا آدھا اُسے چڑھاونگا ۔ اِتفاقا

کسي شخص نے ایک تھیلا خرمے اور انار کا کھویا تھا سو اُسکے هاتهه لگا * وہ مسافر اُسے کھانے لگا جب سب مزیدار چیزیں کھا چکا تب خالي خرمیکي گٹھلیونکو اور انار کے چھلکونکو لیجاکے اُس دیوتا کو چڑھایا * اور یوں کہنے لگا کہ ای دیوتا دیکھه میںنے اپنے قرار کو پورا کیا کیونکہ اُن دونوں چیزوں سے ایک کے چھلکے اور دوسرے کي گٹھلي کو میںنے تیري نذر کي یہہ ٹھیک آدھا اُن چیزونکا هی جو میںنے پائي تھیں *

تجربہ ———————— *

بعضے لوگوں کي باتوں سے معلوم هوتا هی کہ وے خدا کو مانتے هیں لیکن اُنکے چلن سے سمجھا نہیں جاتا * اور اُنکي منتیں اور نذریں فقط منہہ سے هیں دل سے نہیں * اور جب وے اُن نذرونکو کبھي ادا کیا چاهتے هیں تو صاف معلوم هوتا هی کہ دل سے نہیں کرتے *

---

*The Boy and his Mother.*

## حکایت ۷۹

### ایک لڑکے اور اُسکي ماں کي

ایک لڑکا اپنے ساتھہ پڑھنے والے کي ایک کتاب چرا کے اپني ماں کے نزدیک لایا * اُسکي ماں پیار کرنے لگي اور اُسے ادب نہیں دیا * اس سبب سے اُسمیں یہہ بد خو چوري کي

بہت بڑھي يہاں تک کہ وہ بڑا ہوا ايکبار بڑي چوري ميں گرفتار ہو کے عدالت ميں لايا گيا بعد تجويز کے اُسپر حکم پھانسي کا ديا گيا * جسوقت اُسے پھانسي دينے ليجاتے تھے اُسکي ماں روتي پيٹتي وہاں آئي * اُس کم بخت نے اُسے ديکھکر مير غضب سے جسکے اختيار ميں اُسکي سزا تھي کہا اگر حکم ہو تو اپني ماں سے دل کي بات چھپا کے کہوں * جب وہ اِس بہانے سے اپنے منہہ کو اُسکے کان کے پاس لايا جلد اُسکے کان کو کچکچا کے دانتوں سے کاٹ ليا * اِس حالت کے ديکھنے سے لوگ اور بھي اُسکو نصيحت اور ملامت کرنے لگے * تب وہ جوان بولا اي صاحبو تم ديکھتے ہو کہ ميں کس آفت اور بلا ميں گرفتار ہوں * پر يقين جانو کہ ميں اِس حالت کو اِسي کمبخت ماں کے سبب سے پہنچا ہوں کيونکہ اگر وہ مجھے چھٹپن ميں اُس چوري کے ليئے تنبيہ کرتي تو آخرکو ميري نوبت اِس سولي کي اِسي چوري کے سبب سے کيوں پہنچتي *

تجربہ

بد تربيت لڑکائي کي تمام کم بختي کي جڑ ہي

---

*The Shepherd turned Merchant.*

## ۸۰ حکايت

### ايک چرواھيکي سوداگري کي

ايک چرواھا جو اپني بکريونکو دريا کے کنارے پر چراتا تھا

پاني کي صفائي او خوبي کو ديکهکے اپنے دل ميں کهنے لگا کہ کيا اچهے هيں وے لوگ جو هميشه ايسے پاني پر آتے جاتے هيں • غرض وه ايسا سفر دريا کا مشتاق هوا که اپني بکريونکو بيچ کر انجير مول ليئے اور جلد اونکو ايک جهاز پر چڑها کے دريا کے سفرکو چلا • ليکن ايک دن ايسا طوفان اٹها که جهاز کو خطرا ڈوب جانيکا هوا اور سوداگرونکو ضرور هوا که اپنے تمام سوداگري کے مال اسباب کو دريا ميں ڈال ديں تا اونهونکي جان او جهاز آفتوں سے بچيں • بعد اسکے اس بيچاره چرواهے نے جنکي تمام جمع پونجي وهي انجير تهي سب کو دريا ميں ڈالا اور اوس سوداگري کو چهوڑ کر وه پهر اپني بکري چرانے لگا • اتفاقا ايک دن اوسي دريا کے کنارے پر اپني بکريونکو چراتا تها اور اوسکے پاني کي صفائي ديکهکر يهه کهنے لگا کيا تم اور زياده انجير مانگتے هو •

تم ———————— ايم

همارے حق ميں کوئي چيز اس سے زياده بد نهيں که اچهے کام کو چهوڑ کے ايسا کام اختيار کريں جسکا تمام کرنا همپر مشکل هی •

---

*The Rich Man and the Lion.*

## ٨١ حکايت

### ايک دولتمند اور شير کي

ايک دولتمند نے ايک رات خواب ميں ديکها که اوسکے بيٹے کو جو شکار کا بهت شوق رکهتا تها شير نے مار ڈالا • اوس خواب سے

دوسرا فتح مند هوا اور ایک چهت پر بیٹهکے اپني فتحمندي کي خبر کے لیئے اپنے بازوونکو بار بار جهاڑ نے اور بانگ دینے لگا * اِسي درمیان میں ایک بڑا گدهه اُسے اپنے چنگل میں اُٹها لے گیا * تب اُس مرغ نے جو هار گیاتها جلد اُس کونے سے باهر نکل اُس ڈهیهکو عمل دخل میں کیا اور اُس فتحمندکي مرغیونکو بهي پکڑ کے اپنے پاس لایا *

تعلیم

هوشیار اور عقلمند آدمي اگرچه اپنے دشمن پر فتحمند هوتا هی پر اور نادانونکي طرح شور و هنگامه نهیں مچاتا کیونکه جانتا هی که دنیا ایک طور پر همیشه نهیں رهتي هی هر گهڑي رنگ بدلتي هی *

---

*The Fawn and Stag.*

## ۹۶ حکایت

ایک هرن کے بچے اور پاڑهے کي

ایک هرن کے بچے نے ایک پاڑهے سے پوچها که مجهے اِس بات میں بڑا تعجب آتا هی که تم کتے کو دیکهتے هي بهاگتے هو حالیکه تم اُس سے بهت بڑے اور زورآور هو اور تم هتهیار بند هو اور اُس بیچارے کے پاس کچهه هتهیار نهیں کیا سبب هی که تم اُس سے ایسے ڈرتے هو * پاڑهے نے جواب دیا که جو تم نے کها سب سچ هی

اور میں بھي اپنے دل میں اندر یہي کہتا هوں لیکن میں خود نہیں سمجھتا هوں کیا سبب هی کہ باوجود کہ میں کتنا قصد کرتا اور دل کو مضبوط رکہتا هوں کہ نہ بھاگوں پر اُن غوغائیونکي آواز کو سنتے هي میرے پانو اُٹھہ جاتے هیں اور مجھسے سوا بھاگنے کے کچھہ بن نہیں آتا •

تنبیہ

بہت بار هم جانتے هیں کہ یہہ کام همارے کرنے کے لائق هی لیکن کر نہیں سکتے اور یہہ بھي هی کہ جو کام مطلقا لائق کرنے کے نہیں پر هم اُسے کرتے هیں اِسي سبب سے هم لوگونکا نام عالم بے عمل هی اور همارے علم کا جاننا بے فائدہ •

---

*Jupiter and the Bee.*

## ۹۷ حکایت

### جوپطر اور شہد کي مکھي کي

ایک نحل یا شہد کي مکھي نے تھوڑا سا شہد جوپطر کي خدمت میں بطور نذر آکے گذرانا • جو پطر نے نہایت خوشي سے قبول کرکے اُس سے کہا کہ اچھي چیزوں میں سے جو تو مانگیگي سو تجھے ملیگي • اُسنے یہي درخواست کي کہ جہاں کہیں میں نیش ماروں اُسکي تاثیر زہر قاتل کي سي هو • جوپطر نے اُس درخواست کو تمام خلائق کي اذیت کا سبب سمجھا

اِسلیئے اُسپر خفا ہوکے کہا کہ یہہ نا معقول درخواست ہرگز مقبول نہیں ہوگي * لیکن آگے کو سمجھکے اپنا نیش کسي پر مارا کر کیونکہ اگر تو اپنے نیش کو اُس عضو میں جسے بیدھا ہی چھوڑ دے گي تو تو زندہ نہ رہیگي •

حاصـــــــــــــــــــــــل

خدا نکرے کہ ظالم کے ہاتھہ میں تلوار لگے یا موذي آدمي کو مرتبہ ہووے •

---

*The Wasps in the Honey pot.*

## ۹۸ حکایت

شہد کي مکھي اور شہد کي ہانڈي کي

شہد کي مکھیوں نے ایکبار کسي طرح سے ایک شہد کي ہانڈي کے اندر جاکے نہایت لالچ اور طمع سے اِسقدر کھایا کہ ہرگز وہاں سے اُنکو نکلنے کي طاقت نہ رہي * تب اُن مکھیوں پر جب اِس شہد کي ہانڈي میں ڈوبتي تہیں یہہ بات خوب معلوم ہوئي کہ انجام ایسي ناداني اور زیادہ کھانے کا ایسا ہي ہوتا ہی •

پنـــــــــــــــــــــــد

جب کہ کھانے اور پینے کي ہوس بہت بڑھتي ہی تب بغیر موت کے اُسکا چھوٹنا نہایت مشکل ہی •

*The Spendthrift and the Swallow.*

## ۹۹ حکایت

### ایک شہدہ اور ابابیل کي

کسي شہدے نے ایک ابابیل کو پہلے موسم میں اُسکے نکلنے کے اُڑتے ہوئے دیکھکے اپني قبا اور لبادے کو جسے جاڑے میں پہنتا تھا بیچ ڈالا کیونکہ اُسنے اُسکے نکلنے سے معلوم کیا کہ گرمي آئي * لیکن بجاے گرمي آنے کي جیسا اُسنے خیال کیا تھا سرد ہوا چلنے لگي اور سخت جاڑا پڑنے * اب وہ بے باک شہدہ جسنے اپنے جاڑے کے لباس کو بیچ کھایا اور اُڑایا تھا اُس جاڑے کي سختي میں مرنے لگا * اور اتفاقا اُس ابابیل کو بھي اُسي حالت ہلاکت میں دیکھکے یوں کہنے لگا کیا کم بخت اور منحوس تو تھا کہ اپنے بے موسم اُڑنے سے مجھے اور اپنے تئیں دونوںکو تباہ کیا *

نتیجہ

نادان اور غافل لوگ اپنے تئیں نصیحت نہیں کرتے ہیں بلکہ اپني خطا کو دوسروں پر ڈالتے ہیں *

---

*Mercury and the Carpenter.*

## ۱۰۰ حکایت

### مرکوري اور بڑھي کي

ایک بڑھي کے ہاتھہ سے اُسکا تیشہ یعني بسولا اتفاقا چھوٹکے

ندي ميں جا پڑا * اُسنے مرکوري سے ( نام ايك ديوتا کا يونانيونکے ديوتاؤں سے جو پيشہ وروں کا حاکم هی ) مدد مانگي تا اپنے بسولے کو پھر پاے * مرکوري نے اُس مسکين کي خاطرداري کے ليئے اُس ندي ميں غوطہ مارا اور ايك سونے کا بسولا نکال کر اُسے دينے لگا * پر اُس راستباز نے کہا کہ وہ ميرا نہيں * تب اُسنے پھر غوطہ مارکے ايك چاندي کا نکالا اُسے بھي اُسنے نہ ليا اور کہا کہ ميرا نہيں * الغرض اُس ديوتا نے تيسرے مرتبے ايك بسولا اور نکالا جسکا دستہ کاٹھہ کا تھا جسے اُس بڑھي نے کہا يہي ميرا بسولا هی * اِس راستبازي سے وہ ديوتا بہت خوش هوکے اُسکو تينوں بسولے سونے اور روپے اور لکڑي کے دستے والے ديئے * يہہ خبر تمام شہر ميں مشہور هوئي * ايك پاجي بد ذات اِس بات کو سنکے اُسي امر ميں اپنے نصيب کو آزمانے چلا اور اپنے بسولے کو جانکر ندي ميں پھينك کر اُسکے کنارے پر بيٹھکر رونے اور مرکوري کو ياد کرنے لگا * چنانچہ مرکوري نے بدستور غوطہ لگا کے ايك بسولا سونے کے دستے کا نکال کر اُس سے پوچھا کہ يہي بسولا تيرا هی اُس لالچي نے بڑي خوشي سے هاتھہ پھيلا کے کہا هاں حضرت ميرا بسولا يہي هی * مرکوري کے جو اُسکي بد نيتي کو جانتا تھا اُسے يوں جھڑکي ديکر کہا کہ او لالچي بد ذات تو مجھے فريب دينے آيا هی ميں تيرے دل کي ايك ايك بات پر خبر رکھتا هوں * يہہ کہکر اُسکو هنکا ديا اور بسولا بھي نديا *

پند

بعضے کم بخت لوگ خدا کو ٹھگانے چاہتے هيں پر آپ هي ٹھگے جاتے هيں *

*The Fox and the Grapes.*

## ۱۰۱ حکایت

لومڑي اور انگور کي

ایك بهوکهي لومڑي اتفاقا ایك انگور کے باغ کي طرف جانکلي جسکے پکے اور رسیلے انگوروںکو دیکهکر وه ایسي مشتاق هوئي که دیر تک اسکے چهان یا طارم کے ستونوں پر پنجه مارتي رهي که کسي طرح اوپر جاے لیکن اوپر جا کے پهلوں کو پکڑ نه سکي اور بهت سي اچهل کود کرنے لگي پر کچهه کام نه آیا * آخر جب نهایت لاچار هوئي تب خفا هو کے وهاں سے یهه کهتي هوئي چلی گئی که یهه نگوڑے انگور نهایت کچے اور کهٹے هیں اور هرگز کهانے کے لائق نهیں هیں *

پند

همکو چاهیئے که ناتوان اور ملول نهوں * اور جب اپني آرزو سے بے بهره هیں تب ایسي حالت مهرومي میں غصے سے اوسي چیز کو ( جو هماري مطلوب تهي پر همارے هاتهه نه لگي ) برا نه کهیں *

---

*The Wolf and the Lion.*

## ۱۰۲ حکایت

گرگ اور شیر کي

ایك بهیڑیا اور شیر شکار کرنے باهم نکلے * جب تهوڑي دور

گئے بھیڑیا بولا اٹھا کیا تم آوز بھیڑوں کی نہیں سنتے ذرا تم یہاں ٹھہرو میں تمہارے لیئے ایک اچھا شکار لاتا ہوں * یہہ کہکر وہ چلا گیا اور آخر کو ایک میشخانہ پایا جہاں بھیڑیاں بہت تھیں * پر اسکا دروازہ ایسا مظبوط بند تھا اور کتے پاسبان اوسکی گرد چوکی دیتے تھے کہ اوس سے کچھہ بن نہ آئی * آخر شرمندہ ہو کے شیر کے پاس پھر آیا اور کہنے لگا کہ بہت سی بھیڑیاں میننے دیکھیں پر وے ایسی دبلی اور بھوکھوں سے مردہ ہو رہیں تھیں کہ میرا مطلق جی نچاہا کہ اونکا شکار کروں *

## تجـــــربہ

آدمی کی خو ہی کہ جب کسی اچھی چیز سے محروم رہتا اوسکی برائی اپنے دل کے سمجھانے کے لیئے بیان کرتا ہی *

---

*The Boy and the Snake.*

## حکایت ۱۰۳

### ایک لڑکے اور سانپ کی

ایک لڑکا نام مچھلی یعنی مارماہی کو پانی میں ڈھونڈتا تھا * اتفاقا اوسکے ہاتھہ میں ایک سانپ آ گیا * اوسنے اوس سانپ کو بام مچھلی سمجھا اور بہت خوش ہوا * اوس سانپ نے اُسے اُسکی غفلت پر یوں آگاہ کیا کہ اپنے ہاتھہ کو مجھسے دور رکھہ

اگر اپني سلامتي چاهتا هى کيونکه اگر تو هاتهه مجهه ميں جانے لگايگا تو آخر کو پچهتايگا ٭

نـــــــــــــــــــتيجه

غفلت اور نيت ميں البته تميز کرنا چاهئے * اور جو تقصير غفلت کي راه سے وقوع ميں آئے اوسکي گرفت نه کيا چاهيئے اور جو نيت اور قصد سے عمل ميں آوے اوسکي گرفت کيا چاهيئے *

---

*The Fowler and the Partridge.*

## ۱۰۴ حکايت

ايک مير شکار اور کبک کي

ايک کبک جسکو مير شکار نے پکڑا تها اوس سے کهنے لگا اگر تو مجهے چهوڑ دے تو ميں بہت جانورونکو اپني جنس کے تيرے دام ميں لا پهنساونگا ٭ مير شکارنے اوس بات کو سنکے غصے هوکر جواب ديا يهه هرگز نهيں هونيکا تجهه پاجي کو ( جو اپني جان بچانيکے لئے اپني هم جنس کے ساتهه برائي کيا چاهتا هى ) کبهي نهيں چهوڑونگا ٭

پنـــــــــــــــــــــد

دو رويونکي برائي ايسي بري صفت هى که برے لوگ بهي اوس سے بيزار هوتے هيں اور اوسکے کرنے والے کو ملامت کرتے هيں *

*The Hare and the Tortoise.*

# ۱۰۵ حکایت

## کچھوے اور خرگوش کي

ایک تیز رو خرگوش نے ایک کچھوے کو راہ میں جاتے دیکھکر اُسے اِہانت کي راہ سے کہا کہ میںنے اپني تمام عمر میں تجھسا آهستے چلنے والا اور بهدا جانور نہیں دیکھا * جب تک تو آهستے آهستے کئي قدم جایگا میں کتنے کوس آگے تجھسے نکل جاسکتا هوں تو بڑا سست هی کچھوے نے اُسکے جواب میں کہا اگرچہ تیري نظر میں میں ایسا سست اور بهدا معلوم هوتا هوں پر شرط لگا کے میں تیرے ساتھہ چلا چاهتا هوں * القصہ ایک مسافت مقرر کي گئي کہ اُن دونوں سے کون اُسے جلد طي کرسکتا هی * اور لومڑي اِس مقدمے میں ثالث ماني گئي * چنانچہ وے دونوں ایک هي وقت میں اُس حد مقرر سے روانہ هوئے * خرگوش ایکدم میں بہت سا آگے نکل گیا اور کچھوے کي زیادہ اہانت کے لیئے ایک جهوڑے کے تلے جا کے سو رها اِس خیال سے کہ جب وہ یہاں تک آویگا میں جلد اُٹھکر اُسکے آگے نکل جاونگا * خیر وہ بیچارہ خرگوش اُسي غفلت میں سوتا تھا کہ وہ کچھوا وهاں پہنچا اور اُسے وهیں سوتے چھوڑ کر اپنے آهستہ رو قدموں سے اُس حد مقرر تک پہنچا اور بازي جیتي اور اُسکا حریف اپنے خواب سے بیدار نہوا *

پند ———————— ه

وہ کم عقل جو ہمیشہ ایک ساں کام میں رہے بہتر ہی اُس بڑی عقل سے کہ اُتاولی ہوے دوڑے اور منھہ کے بل گر پڑے *

---

*The Apples and Cow-dung.*

## حکایت ۱۰۶

سیب اور گوبر کے چتر مار کی

ایک بڑے سیلاب میں کئی سیب اور گوبر آپسمیں بہتے ہوئے ایک ندی کی طرف جاتے تھے * اِس بیچ میں وہ گوبر کا چتر مار بار بار سیبونکو دیکھکر پکارتا تھا ہزار افسوس کہ مجھے سیبونکے ساتھہ جانا نصیب ہوا *

نتیجـ ———————— ـربه

وے جو نہایت کمینے اور نالائق ہیں اکثر بڑائی کرتے ہیں * اور اپنے کو بڑا سمجھتے ہیں اور دوسروں کے بڑے بڑے کامونکو اپنی طرف منسوب کرتے ہیں *

---

*The Mole and her Dam.*

## حکایت ۱۰۷

چھچھوندر اور اُسکی ماں کی

ایک چھچھوندر اپنی ماں سے یوں کہنے لگا او اما جان کیا خوشبو

چاي آتي هی که میرا دماغ معطر هوگیا * اور تهوري دير کے بعد پهر پکار اٹها کیا شورش آنگیز آواز هتهوڑوں کي میرے کانوں میں آتي هی * یهه سنکے اُسکي ماں بیزار هوکر بول اٹهي او بچے تونے اپنے تئیں میرے نظر میں خوب هي رسوا کیا * میں پهلے جانتي تهي که تو فقط اندها هی اب معلوم هوا که سونگهنے کي اور سننے کي قوت سے بهي تو بے نصیب هی *

تنبیه

آدمي اگرچه بهت سے نقصان میں بهرے هوئے هیں اور خرابیوں میں گرفتار هیں لیکن اگر آپ اپنے عیب کو بهت بولنے اور لکهنے سے ظاهر نه کریں تو شاید دوسرے لوگ اُنکے عیبونکو معلوم کر نه سکیں *

---

*The Bees, Partridge, and Farmer.*

## ۱۰۸ حکایت

شهد کي مکهي اور کبک اور کسان کي

ایک جماعت شهد کي مکهي کي دوسري کبک کي نهایت پیاسي پاني ڈهونڈهتي هوئي ایک کسان کے تلاب پر جا پهنچیں اور اُس سے یهه اجازت مانگي که پاني پي کے هم اپني پیاس کو بجهائیں اور اُسکي شکرگذاري کے لیئے کبکوں نے اُس سے کها که هم تمهارے انگور کے باغ کو کهود دینگے * مکهیوں نے کها که هم

تمھارے باغ کي نگہباني چوروں سے کرینگے • اُس کسان نے جواب دیا کہ ھمارے بیل اور کتے دونوں کام کرتے ھیں اور تمھاري مدد کي ھمیں حاجت نہیں اور ھماري خیرات ھمارے ھي لوگونکو پہنچیگي نہ بیگانونکو •

تنبیہ ——————————— •

اپنے لوگونکے ساتھہ بھلائي ھم کر نہیں سکتے ھیں بیگانونکي خبرگیري ھم کیونکر کریں *

---

*The Man bit by a Flea.*

## ۱۰۹ حکایت

ایک آدمي اور پسو کي

ایک آدمي کو پسو نے ایسا بار بار ستایا کہ لاچار ھوکے ھرکولیس سے ( ایک دیوتا یونانیوں کا ) مدد مانگي • اُس دیوتا نے اُس پر مہرباني نہ کي * پر جب وہ پسو چلا گیا وہ شخص بے ادبي سے یہہ کہنے لگا کہ اي جناب ھرکولیس اگر تو نے اِس تھوڑے ظلم میں میري مدد نہ کي میں ھرگز تجھسے بڑے ظلموں میں اُمید نہیں رکھونگا • ھرکولیس نے جواب دیا سچ ھي تجھہ کمینے کو چاھیئے کہ میري مہرباني کي امید بڑے مشکل کاموں میں کم رکھے کیونکہ تو نے ایسے تھوڑے اور سہل کام میں مجھسے مدد کا سوال کیا •

پند ــــــــــــــــــــــــــــــــ ه

وہ آدمي جس میں صبر اور بر داشت نہیں ہم ہرگز اُمید نہیں رکھتے کہ چھوٹي یا بڑي مصیبت سے وہ بچیگا یا ستایا نہ جائیگا ٭

---

*The Man and his two Wives.*

## ۱۱۰ حکایت

ایک مرد دو جورو والے کي

ایک ادھیڑ مرد یا کہل نے جسکے آدھے بال پک چکے تھے دو عورت کو بڑي خواہشوں سے بیاہ کیا ٭ اُن میں سے ایک اُس مرد کي ہمسن تھي جیسي اُسیکي بہن اور دوسري نہایت چھوٹي جیسي اُسکي بیٹي ٭ دونوں جورو مالکر اُسکا کام خدمت ہمیشہ جان و دل سے کرتي تھیں مگر اُسوقت کہ وے اُسکے بالوں کو سدھارتي اور کنگھي کرتي تھیں کیونکہ وہ بڑي عمروالي ہمیشہ اُسکے سیاہ بالونکو چنتي تا وہ مرد اُس سے زیادہ بوڑھا معلوم ہووے اور یہہ کم سن اُسکے سپید بالونکو اُکھیڑتي تا وہ بوڑھا اُسکے ہمسن معلوم ہو ٭ چنانچہ وہ بیچارہ اُن دونوں عورتوں کے ہاتھوں سے تھوڑے ہي دن کے بیچ میں تمام بالوں سے ننگا گنجا سا ہو گیا ٭

نتیجہ ــــــــــــــــــــــــــــــــ ربہ

یہہ نہایت مشکل ہي کہ آدمي طرفین متخالف کے ساتھہ

بدون اپنے نقصان کے کسي ایک طرف میں موافقت کرے * یا ایسي دو ناؤ میں کہ دو طرف جانے والي ہیں پانو رکھنا آپ کو خرابي میں ڈالنا اور ہلاک کرنا ہی *

---

*The Frogs wanting Watr.*

## حکایت ۱۱۱

### پاني ڈھونڈھنے والے مینڈکوں کي

ایک خشک سال میں دو مینڈک پاني ڈھونڈھنے نکلے * اور بڑي تلاش کے بعد اُنہوں کو ایک کوا خوب گہرا ملا * اب ایک دوسرے سے کہتا ہی آؤ اِسکے اندر کودیں کیونکہ اُسکے اندر پاني ہی * مگر دوسرا اُسکے جواب میں کہنے لگا تمہاري اِس بات سے مجھے کچھہ فائدہ نہیں معلوم ہوتا ہی کیونکہ اگر اِسکا پاني سوکھہ جاے تب ہم کسطرح اِس گہرے کوئے سے باہر آوینگے *

پند

ہر کام کے اول سے اُسکے آخر کو سمجھنا داناٸي کي نشاني اور جلدي کرنے والے آخر کو پچھتاتے ہیں *

---

*The Dog, the Cock, and the Fox.*

## حکایت ۱۱۲

### کتے اور مرغ اور لومڑي کي

ایک کتا اور مرغ دونوں ملکے سفر کو چلے * جب رات ہوتي

تو کتا درخت کے کھوڑے میں رهتا اور مرغ اُسکي ڈالي پر آرام کرتا ‌• ایک رات کو جب مرغ نے اپني عادت پر بانگ دي تو ایک بھوکھي لومڑي اُس درخت کے تلے آ بیٹھي اور اپنے هاتھ اور منھه کو اس اُمید سے چاٹنے لگي که میں آج کا کھانا نهایت لذیذ اور مزیدار کھاونگي ‌• خوراب دمڑه کي خدلا اوس مرغ کے پروں کي خوشرنگي اور چمك کو بیان کرنے لگي اور بعد اوسکے دلاورانه آواز کي تعریف کرنے لگي اوسکے بعد اپني محبت کو یوں بیان کرنے لگي که کیا اچھا میرا بخت هوتا که ایسے نیک بخت کے ساتھه ملاقات کرتي اور گلے ملتي ‌• مرغ یهه سنکے بولا خوب اگر تمکو یهه آرزو هی تو پہلے تم دربان سے کہو که وه دروازه کھول دے تب تم اپنے مطلب کو اچھي طرح سے پہنچ سکتي هو لومڑي نے جسکو کتے کي دربانی سے کچھه خبر نه تھي ویسے هي کیا جیسا مرغ نے کہا تو اُسیوقت کتے نے اُسے پکڑا اور اُسکا کام تمام کیا ‌•

تدبیر

جسوقت همکو ایسے زوراور کے ساتھه لڑنا هو که هم اُسکو زور میں جیت نهیں سکتے تو صلاح هماري کمزوري کي یهي هی که اگر هوسکے تو اوسکو اس سے بڑے زوراور کے ساتھه بھڑا دیجیئے اور آپ اوس سے کنارا کیجیئے ‌•

*The Bat, Bramble, and Cormorant.*

# ۱۱۳ حکایت

شبپرہ اور کانٹے اور بگلے کی

ایک شبپرہ اور کانٹے اور بگلے تینوں نے حصے میں سوداگری کرنے کا قول و قرار کیا * شبپرہ نے نقد روپیہ اوس شرکت میں دیا جس سے اُسنے سودا لیا تھا اور کانٹے نے اُس سوداگری میں کئی تھان کپڑے اور بگلے نے کئی من پیتل اُس تجارت میں دیا چنانچہ اِن تینوں شریک سوداگری مال جہاز میں بھر کے دریا میں روانہ ہوئے * اِتفاقا ایک ہوا مخالف ایسی بہی کہ وہ جہاز تباہ ہوا پر یے تینوں حصے دار ہزار محنت اور خرابی سے اوس طوفان میں سلامت بچے * اوسی وقت سے کہ یہہ نا گہانی مصیبت اونہوں پر پڑی شبپرہ بیچارہ کبہی دنکو باہر نہیں نکلتا اِس ڈر سے کہ اوسکے روپیہ پانےوالا مہاجن اوسکو نہ پکڑے * اور کانٹا اوسی دن سے ہر ایک کے دامن کو پکڑتا ہی تا تلافی اوس نقصان کی کرے * اور بگلا ہر ایک دریا کے کنارے اِسلیئے پڑا پھرتا ہی کہ اون پیتلوںکا کچھہ نشان کنارے پر پاوے جو دریا کی موجوں سے شاید وہاں آ لگے ہوں *

پند

کوئی چیز بیچارے بنی آدم کے دلوں پر اِتنی تاثیر نہیں کرتی جیسا نقصان ہونا مال اور اسباب کا * یا کہ آدمی کو کسی

چیز سے اتنا غم نہیں ہوتا ہی جتنا روپیئے کے جانے سے

---

*The Lark and the Fowler.*

## ۱۱۴ حکایت

ایک لوے اور میر شکار کي

ایک بیچارہ لوا کمبختي کا مارا ایک میر شکار کے پھندے میں گرفتار ہوا * اور جوہیں اُس نے اُسے مارا وہ نہایت تر کوا کے کہنے لگا اے بیرحم مجھے تو مارتا ہی فقط ایسي ذري سي تقصیر پر کہ کئي دانے میںنے تیرے کھیت میں سو بھي اُس وقت کہ میں مارے بھوک کے مرنے پر ہوا تھا * میر شکار نے جواب دیا کہ تونے میرا دانہ کھایا اپني بھوک کی آگ کو بجھانے کے لیئے اب میں تجھے مارتا ہوں اپنے غصے کي آگ کو بجھانے کے واسطے *

تنبیہ

تمام کار و بار دنیا کے غرض سے متعلق ہیں

---

*The miserable Miser.*

## ۱۱۵ حکایت

ایک بخیل کي

ایک کمبخت بخیل نے سب اپنے مال اور اسباب کو بیچکر سونا مول لیا اور اُسکو گلاکے زمین کے نیچے گاڑہ دیا * پھر ہر روز

اُس جگہہ میں بطریق زیارت قبور اولیا کے بلا ناغہ جایا کرتا * ایک محتاج اور چلاک ہمسایہ اُسکے راز کو قرینے سے دریافت کرکے اُس گڑھے ہوئے سونے کو کھود لے گیا * جب وہ بخیل دوسرے دن وہاں آیا اِس امر کے معلوم کرنے سے نہایت مغموم ہوا اور نالہ و زاری کرنے لگا * ایک نے اُسکے دوستوں سے اُسے یوں بلکتے دیکھکر کہا ای دوست بے سبب کیوں دل تنگ ہوکر روتا ہی جب تو سونے کا مالک اپنے تئیں جانتا تھا اُس سونے سے کچھہ تجھے فائدہ سوائے اِس خیال کے کہ وہ تیرا ہی نہ تھا اب اُسی سوراخ میں بجائے اُس سونے کے ایک پتھر رکھکے تو خیال کیا کر کہ وہی تیرا خزانہ ہی * بیشک جب خرچ سے بہرہ نہیں ہی تجھکو برابر * رکھنا اُسکا ہیرا و سنگ برابر *

### تنبیہہ

کچھہ نہ رکھنا دولت کا بہتر جانا ہی اُس سے کہ ہمیں وہ محسوس دولت اپنے ہونے سے ستاوے اور ہمارے کچھہ کام نہ آوے * جو چیز دنیا کی ہمارے کام نہ آئے یا اُسکے ہونے سے ہمکو کچھہ فائدہ نہ پہنچے تو ہونا اور نہونا اُسکا برابر ہی بلکہ نہونا بہتر ہی *

---

*The one-eyed Stag.*

## ١١٦ حکایت

### ایک کانے پاڑھے کی

ایک کانا پاڑھا شکاریوں کے ڈر سے خشکی کی طرف چرنے نہیں

جاتا تھا * ھمیشہ ندي کے کنارے چرتا تھا اور اچھي آنکھہ کو سوکھي کي طرف رکھکر دیکھا کرتا اور کاني آنکھہ کو ندي کي جانب جہاں کسي طرح کا ڈر نہ تھا * مگر ھزار افسوس کہ اُسي جگہہ سے جسے وہ مامن یا نڈر اپنا سمجھتا تھا ایک تیر اُسے ایک کشتي سے ایسا آ لگا کہ اُسي وقت وہ یہہ کہتا ھوا مرگیا آہ اُسي جانب سے میري ھلاکت کا سبب پیدا ھوا جسے میں بیخطر سمجھتا تھا اور اُس جانب سے کہ جس میں بہت ڈرتا تھا کچھہ آزار مجھے نہ پہنچا * اب یہي تسلي کا باعث اِس حالت میں میرا ھوسکتا ھی کہ میںنے اپني سي کي یا جو مجھسے ھوسکتا تھا اُسمیں قصور نہ کیا *

پند

اِس دنیا میں ھزاروں بلا اِسطرح کي ھمارے آگے آتي ھیں جسمیں ھماري تدبیر کچھہ کام نہیں آتي تو بھي ھمکو چاھیئے کہ جہانتک اپنے کو بچا سکیں اُسمیں کمي نکریں تا آخر کو پچھتانے کے دکھہ سے خلاص پاویں اور باقي عمر کو خدا پر چھوڑیں *

---

*The Stag and the Lion.*

## ۱۱۷ حکایت

ایک بارہ اور شیر کي

ایک بارھا جسکا شکاریوں نے نہایت پیچھا کیا تھا حالتہ

بے قراري میں ایک شیرکي ماند میں اپني جان بچانیکے لیئے
گھس گیا ۔ اور جب شیر کے ظالم پنجے میں مرنے لگا یوں حسرت
سے کہتا تھا ہاے میں کم بخت ایک دشمن کے ڈر سے بھاگ کے
دوسرے دشمن کے پنجے میں جو اُس سے بھي زیادہ زور اور اور
ظالم تھا آ پھنسا *

نتیجہ ——————— فائدہ

اکثر لوگ بے قراري یا ناداني کے سبب سے مار کو یار یا
دشمن کو دوست سمجھتے ہیں اور چھوٹے دشمن کے ڈر سے بڑے
دشمن کے گھر پناہ لینے جاتے ہیں ۔

---

*The Goat and the Vine.*

## ۱۱۸ حکایت

### بکري اور تاکستان کي

ایک بکري جسے شکاریوں نے بہت دوڑایا تھا آخر کو ایک
انگور کے باغ میں جا چھپي اور پناہ میں انگور کے پتونکے اُنہونکي
اذیت سے بچي ۔ مگر اُسي وقت کہ اُسنے شکاریونکا دور جانا
معلوم کیا اُسي انگور کے پتونکو چابنے لگي اور اُنہیں ڈالیونکو
جسکے اندر اُسکے سینگ چھپے تھے سب کھا گئي ۔ چنانچہ
اِسي سبب سے اُسے ایک شکاري نے جو پیچھے رہ گیا تھا دیکھکے
جلد دوسرونکو پکارا اور اخیر کو وے سب اُسپر ٹوٹ پڑے اور
اُسکا کام تمام کیا ۔ اُس وقت وہ بکري زبان حال سے یہہ رو رو

کہتي تھي کہ میں نمک حرام اپني لائق سزا کو پہنچي کیونکہ اپنے اُسي حمایتي کو تباہ کیا جو میرا مدد گار تھا اور مجھے بچایا تھا *

پند

اکثر وے لوگ اپني سزا کو پہنچتے ہیں جو نیکي کے بدلے اپنے خیر خواہونکے ساتھہ برائي کرتے ہیں اور اپنے مدد گاروں کے درپے ہوتے ہیں *

---

*The Ass, the Lion and the Cock.*

## ١١٩ حکایت

### گدھے اور شیر اور مرغ کي

جسوقت ایک مرغ اور گدھا دونوں ملکے ایکہي میدان میں چگتے چرتے تھے ایک ظالم بھوکھا شیر ناگہاں گدھے کي طرف چلا آیا مرغ گدھے کي یہہ مصیبت دیکھکے بڑي دلاوري سے بانگ دینے اور بازو جھاڑنے لگا اور گدھا مارے ڈرکے کانپنے اور رینگنے * شیر مرغ کي بلند آواز سنکر جلد وہاں سے ایک طرف چلا گیا * اُس احمق گدھے نے کیا خیال کیا کہ شیر اُسکي ڈراونی آواز سنکے بھاگ گیا اور اُسي گمان پر اِس نادان نے تھوڑي دور تک اوسکا پیچھا کیا یہاں تکہ کہ وے دونوں بانگ مرغ کي پہنچ سے باہر گئے تب اوس شیر نے پیچھے پھرکے اوس بے وقوف کو ٹکڑے ٹکڑے کیا *

تجربه

یهه نامردونکي خاصیت هی که دشمن کا سامهنا نهین کرسکتی هین لیکن اسکو ڈرانے کا ارادہ کرتے هین *

---

*The Gardener and his Dog.*

# ۱۲۰ حکایت

## ایک باغبان اور اسکے کتے کي

ایک باغبان کا کتا اتفاقا کوئے مین گر پڑا * اوسنے اسپر رحم کرکے که ایسا نهو که وہ مر جاے اس کوئے مین اتر کر اپنا هاتهه بڑهایا تا وہ اسکے سہارے سے باهر نکلے * مگر اس نادان کتے نے یهه سمجہکر که وہ باغبان اسے اور بهي ڈبانا چاهتا هی اسکي انگلي کو کاٹا ٭ باغبان اسکي اس بد ذاتي سے بیزار هوکے باهر نکل آیا اور کتے کو اسي حالت مین چهوڑ کر کهنے لگا که مینے خوب اپني جزا پائي کیونکه جو نادان که احسان کي قدر کچهه نهین سمجهتا هی اسکے ساتهه احسان کرنے سے مینے ذلت اٹهائي ٭

پند

احسان دو مقام مین ضائع هوتا هی ایک اوس شخص کے ساتهه جو محسن کي خیر خواهي کو نهین سمجهتا دوسرا اوسکے ساتهه جو محسن هي سے بیخبر هی ٭

---

*The Snake and the Crab.*

## ۱۲۱ حکایت

### سانپ اور کیکڑے کي

ایک مرتبہ درمیان سانپ اور کیکڑے کے بڑي دوستي ھوئي۔ کیکڑا جو سچا اور صاف دل تھا اپنے دوست سانپ کو نصیحت کے طور سے کہنے لگا کہ اي بھائي سیدھي راہ چل اور ٹیڑھا ھو کے چلنا چھوڑ دے * مگر سانپ اپنے چال پر چلتا تھا اور سواے ٹیڑھے چال کے اور کچھہ نہیں جانتا تھا * کیکڑے نے آخر اوسکے ٹیڑھے چلن سے بیزار ھوکر اوسکي دوستي چھوڑ دي * تھوڑے دن کے بعد اوسے موا اور لنبا سیدھا پڑا ھوا دیکھکر کہنے لگا اي میرے مار پیچ والے دوست تمھاري ھرگز یہہ حالت نہوتي اگر تم زندگي میں ایسے سیدھے ھوتے جیسے مرنے کے بعد نظر آئے *

پند ————————— ہ

برے لوگ اچھوں کي نصیحت نہیں مانتے ھیں اور برائي کو نہیں چھوڑتے ھیں آخر اوسي میں مارے جاتے ھیں *

---

*The Shepherd and the young Wolf.*

## ۱۲۲ حکایت

### چرواھے اور بھیڑئے کے بچے کي

ایک چرواھے نے بھیڑئے کے بچے کو پایا اور گھر میں لا کے اپنے

کتوں کے ساتھہ اوسے پالنے لگا • چنانچہ وہ بچہ اونہوں کے ساتھہ کھا پیکے بڑا ہوا اور جب وے سب کتے بھیڑیئے کے شکار کو جاتے تو وہ بھي اونکے ساتھہ جاتا • کبھي کبھي یہہ اتفاق ہوتا کہ بھیڑیا بھاگ جاتا اور وے اوسکے تعاقب سے باز رہتے مگر یہہ خانہ پرور گرگ کا بچہ اوسکے پیچھے چلا جاتا اور بھائي بندوں میں جا کے اسکے شکار اور ضیافت میں شریک ہوتا اوسکے بعد اپنے میاں چرواہے کے پاس پھر آتا • جب کبھي وہاں انہوں کے شکار سے بے بہرہ رہتا یہاں آ کے بعضے بھیڑیونکو جو گلے سے دور آوارہ ہو جاتي پکڑ کے پھاڑتا اور چٹ کرتا • اسیطرح پر ہمیشہ کیا کرتا یہاں تک کہ اوسکے میاں نے ایک مرتبہ اوسے عین اوسي حالت میں کہ وہ ایک فربہ بھیڑیکو پھاڑ کے کھا رہا تھا دیکھا اور بدوں تحقیق اور تفتیش کے اوس خیانت کار کے گلے میں رسي باندھہ کے لٹکا دیا اور مار ڈالا *

پند ـــــــــــــــــــــــــــ ہ

اوس طبیعت کو بالیقین بد اور منحوس کہا چاہیئے کہ جسمیں تربیت اور مہرباني کا اثر پیدا نہیں ہوتا * کمینے کو تربیت اثر نہیں کرتي •

---

*The Lion, the Fox, and the Wolf.*

## ۱۲۳ حکایت

### شیر اور لومڑي اور بھیڑیئے کي

ایکبار شیر جو بادشاہ سب جانوروںکا اور درندونکا ہے بیمار پڑا

سوائے لومڑي کے سب اُسکي رعیت اور لشکر جنگل کے اُسکي عیادت اور غمخواري یا اُسے دیکھنے کے لیئے اُسکے حضور میں آئے * بھیڑیئے بدذات نے قابو پا کے لومڑي کے حق میں یوں چغلي کہائي کہ میں حضور میں سچ عرض کرتا ہوں کہ یہہ فقط غرور اور بڑائي کا سبب ہی کہ لومڑي ایسے وقت میں سعادت قدمبوس سے دور رہي ہی * لومڑي بھیڑئے کي چغلي کي خبر سنکے شیر کے سامھنے حاضر ہوئي اور جوں اُسکو غصے سے بہت جلا ہوا اپني نسبت سے پایا نہایت عاجزي اور منتي سے یوں عرض کرنے اور سمجھانے لگي * بندي کي غیر حاضري کا سبب ایسے وقت میں یہہ تھا کہ میں حضرت کے دشمنوں کي بیماري کي خبر سنکے کمال جستجو میں تھي کہ کہیں سے دوا درمن اس بیماري کے مناسب میرے ہاتھہ لگے * خدا کا بہت شکر ہی کہ آپ کے اقبال سے ایک دوا نہایت مجربہ مجھے بڑي تلاش سے معلوم ہوئي * شیر نے بہت خوش ہو کے پوچھا وہ کیا دوا ہی اُسنے جواب دیا کہ اگر بھیڑئے کا چمڑا اُسکے بدن سے کھینچ کر آگ پر سینک کے گرم گرم حضرت کے بدن مبارک کے چاروں طرف لگایا جائے تو یقین ہی کہ اُس سے آپ کو جلد آرام ہو * بھیڑیا دیکھتے ہي اِس حال کے کہ شیر نے اُس تدبیر کو لومڑي کي بہت پسند کیا وہاں سے جلد روانہ ہوا * مگر لومڑي نے نہایت چالاکي سے شیر کے تمام وزیروں کو کہکے جلد اُسکا تمام چمڑا کھچوایا * اُسي وقت اُس بھیڑئے چغلخور کے کان میں نہایت آھستے سے کہا کہ میں نے تمام چغلخوروں اور غمازوں کے حق میں یہہ بڑي عبرت اور نصیحت کا کام کیا ہی کہ ہمیشہ اُسے دیکھینگے اور یاد رکھینگے اور اِسکے بعد کسي اپنے ابنائے جنس

غائب کے حق میں چغلي کرکے بادشاہ کا مزاج اُسکے اوپر برهم نہ کرینگے ٭

تعـــــــــــــلیم

چغلخور یا غماز و نمام نہایت پاجي اور بدذات هوتے هیں اور جب اُنکي چغلي اور غمازي لوگوں کے نزدیک ظاهر هو جاتي هی اور وے اپني شائیستہ سزا کو پہنچتے هیں اُن لوگوں کو بڑي خوشي هوتي هی ٭

---

*The Drunkard and his Wife.*

## ۱۲۴ حکایت

### متوالے اور اُسکي بي بي کي

ایک عورت اپنے شوهر کو جو همیشہ متوالا هوا کرتاتها جب نہایت مستي سے مردہ سا هوگیا تها اُٹها کر ایک خالي قبر میں اُسے رکهکے چلي آئي اور جب اُسنے جانا کہ اُسکا نشا اب اُترا اور وہ هوش میں آیا هوگا وہ پهر وهاں جا کے قبرستان کے دروازے کو تهکتهکا نے لگي وہ مرد خمار زدہ قبر کے اندر سے بولا کون هی اُسکي بي بي نے ایک بڑي ڈراوني اور وحشت انگیز آواز بنا کے جواب دیا میں وہ شخص هوں جو مردونکا کهانا لایا کرتا هی ٭ وہ شرابي کہنے لگا او بهائي خدا کے واسطے کهانیکو رکهکے تهوڑي سي شراب لا مجهے بہت تعجب آتا هی اُس آدمي سے جو میرا مزاج پہچانتا هی کہ میرے پاس کهانا لاے بدون شراب کے ٭ تب وہ

زندگي ایسي آواز سے کہ وہ شخص اُسکو پہچانے کہنے لگي کہ مجھے
اب معلوم ہوا کہ تیرا مرض کبھي دوا سے بھي اچھا نہ ہوگا اور
تو جلدي اپني بد سزا کو پہنچیگا کیونکہ جسکو تو اِسقدر دوست
رکھتا ہی وھي تیرا کام جلدي تمام کریگا * مجھے اب افسوس یہي
ہی کہ تو اپنے مرنیکے آگے مجھے اور خاندان کے لوگوں سے نان
شبینہ کا محتاج کریگا *

تعــــــــــــــــــــــلیم

مشہور ہی کہ خوے بد بہت بري چیز ہی اور جو شخص
خوے بد میں گرفتار ہوتا سوائے مرنے کے اُس سے نہیں
چھوٹتي ہی *

---

*The Raven and the Swan.*

# حکایت ۱۲۵

## سیاہ کوے اور جنگلي قاز کي

ایک سیاہ کوے نے یہہ گمان کیا کہ جنگلي قاز کي ساري
خوبیوں کا سبب ایک یہہ ہی کہ وہ اکثر اپنے تئیں پاني سے
دھو یا کرتا ہی اور دوسرا اُسکا کھانا کہ ایک خاص وضع کا ہی *
اُسنے چاہا کہ آپ بھي اُسي چال کو اِختیار کرے تا وہ بھي
ویسا ہي ہو جاے * چنانچہ وہ اپنے ہم جنس کي چال اور
خوراک کو چھوڑ کر ندي اور جھیل کے کناروں پر ہمیشہ رہنے لگا

اور اپنے پرونکو دھونے • تھوڑے دن کے بعد اُسے یہہ معلوم ہوا کہ ہمیشہ پرونکو دھونے سے اور پانی میں رہنے سے اُسکو سردی کی بیماری ہوگئی اور میرا پر سفید نہوا کالے کا کالا رہا • آخر وہ نادان کوا اُسی بیماری میں مرگیا •

تنبیہ ———————————— ہ

اپنے مزاج اصلی اور طبیعت خداداد کو بدلنے کا خیال کرنا بڑی نادانی ہی •

---

*The Swallow and the Crow.*

## ۱۲۶ حکایت

### ابابیل اور کوے کی

کوئی کوا خوبصورتی کے باب میں ایک ابابیل کے ساتھہ مناظرہ یا قضیہ کر رہا تھا • آخر کوے نے یہہ کہا کہ تمہاری خوبی نہایت مرتبہ میں فقط ایک بہاری یا موسمی خوبی ہی لیکن میری زیبائی اور حسن پایدار ہی کہ تمام سال برابر رہتا ہی *

پند ———————————— ہ

ہمیشہ کی خوبی اور نیکی بہتر ہی اُس خوبی سے جو جلد زایل ہو *

---

*The Nightingale and the Bat.*

# ۱۲۷ حکایت

بلبل اور شبپر کي

ایک خوش آواز بلبل سے ( جو پنجرے میں گرفتار تھي اور راتونکو داستان سرائي کرتي اور تمام دن چپ رھتي تھي ) ایک شبپر نے پوچھا کہ تو دن کو کیوں نہیں چہکتي جسطرح رات کو بولتي ھی بلبل اُسکے جواب میں یوں بولي کہ میں دن کو گاتے ہوئے پکڑي گئي تھي اِسي سبب سے نصیحت پذیر ھوئي کہ دن کو نہ گایا چاھیئے * شبپر نے جواب دیا کہ تجھے گرفتار ھونیکے آگے یہہ اختیار کرنا چاھیئے تھا اب جو گرفتار ھو چکي اِس احتیاط کا کیا فائدہ کیونکہ اِس سے زیادہ اذیت میں گرفتار نہیں ھووے گي *

عبــــــــــــــــــــــــــــرت

ھم لوگ اُسوقت نصیحت پذیر ھوتے ھیں جب ھمیں اُس سے کچھہ فائدہ نہیں ھوتا *

---

*The Boy and the Cockles.*

# ۱۲۸ حکایت

ایک لڑکے اور گھونگھوں کي

ایک لڑکا جسوقت وہ گھونگھونکو بھونتا اُنھونکے نالہ و فریاد سے جو وے بھنتے وقت بے قراري کي حالت میں کرتے تھے نہایت

خوش ہونا * اور جب وہ سنگدل کھانے بیٹھتا اُنہونکے ساتھہ خطاب کرکے یہہ کہتا تم لوگ بہت خوش طبع جاندار ہو کہ جسوقت تمہارا گھر جلتا تھا تم راگ گاتے تھے *

پند

غریب مظلومونکو رلاکے ہنسنا بڑي دشمني اور سنگدلي ہی *

---

*The Travellers and the Money Bag.*

## ۱۲۹ حکایت

دو مسافر اور ایک زر کي ہمیاني کي

دو مسافر باہم چلے جاتے تھے * اِتفاقا ایک نے ایک تھیلی راہ میں پڑے ہوئے دیکھکر اُٹھالي اور دوسرے مسافر سے کہنے لگا کہ دیکھہ میںنے اشرفیوں کي ہمیاني پائي * اُسنے جواب دیا ہرگز مت کہہ میںنے پائي بلکہ یہہ کہہ کہ ہمنے پائي اِسلیئے کہ ہم دونوں شخص آپس میں ہمسفر اور رفیق ہیں * وہ شخص کہنے لگا خدا کے واسطے بھائي معاف کر یہہ ہمیاني یا تھیلي میںنے پائي ہی البتہ وہ میري ہي ملک ہی * یے دونوں آپس میں بحثتے اور قضیہ کرتے ہي تھے کہ ایک شور اور ہنگامہ اُٹھا کہ یہہ دیکھو چور جنہوں نے اشرفیونکي تھیلي راہ میں چرائي ہی * اب اِس ہنگامیکے سنتہي ہمیاني پانیوالا کہنے لگا افسوس بھائي ہم تباہ ہوئے * اُسکے رفیق نے جواب دیا ہرگز مت کہہ کہ ہم تباہ ہوئے

بلکہ میں تباہ ہوا کیونکہ جب میں پانے میں تیرا شریک نہ تھا ہرگز مت خیال کر کہ تیری اذیت میں شریک ہونگا *

تجربہ

آدمی کا دستور ہی کہ رنج و محنت میں شریک و غمخوار اپنا ڈھونڈھتا ہی پر گنج و دولت میں دوسرونکو شریک نہیں کرتا ہی •

---

*The two Frogs.*

## ۱۳۰ حکایت

دو مینڈک کی

دو مینڈک آپسمیں ہمسایہ اور ہمجوار تھے پر ایک اُنمیں سے اچھے بڑے تالاب میں رہتا تھا اور دوسرا گندی چھچھلی کھائی میں • تالاب کے مینڈک نے جب دیکھا کہ اُسکے ہمسائے کا پانی سوکھنے اور نبڑنے لگا مہربانی کی راہ سے چاہا کہ اُسے اپنے تالاب میں لیجاے جہاں وہ ہرطرح آرام اور خوشدلی سے گذران کرتا ہی • کھائی کے مینڈک نے اگرچہ اپنے ہمسائے کی مہربانی آمیز باتیں دریافت کی تو بھی کہنے لگا کہ مجھے اپنے قدیم مکان سے ایسی محبت ہی کہ میں ہرگز اُسے چھوڑ نہیں سکتا • آخر ایسی مرحمت انگیز مہربانی کی باتونکو رد کرنیکا پھل یہہ ملا

که ایک گاڑھیون اپنی گاڑھیکو اُس سوکھی کھائی سے ھانکے لیئے جاتا تھا وہ نادان مینڈک اُسکے پہیونکے تلے پچل کے مرگیا *

نتیجہ ———————————— ٭

بعضے آدمی ایسے سست اور کم عقل ہوتے ہیں کہ وے کھائی میں گاڑی کے تلے دبکے مر جائینگے پر اپنے باپ دادونکی منحوس جگہہ کو چھوڑ کے اور کہیں نجائینگے ٭

---

*The Bees and their Keeper.*

## ۱۳۱ حکایت

### شہد کی مکھی اور اُسکے نگہبان کی

ایک چور شہد کے باغ میں ( جہاں شہد کی مکھیونکو پالتے ہیں ) جسوقت اُسکا نگہبان حاضر نہ تھا آ کے اُنکے خالی چھتونکو چرا لے گیا * جب اُسکا مالک وہاں آیا اور اُس ماجریکو دیکھکر کھڑا ہوا تجویز کر رہا تھا کہ شہد کی مکھیاں جھنڈ کی جھنڈ شہد سے بھرے ہوئے باہر سے اپنے گھر آئیں * جون اُنہوں نے اپنے چھتے نپائے سبکی سب اکٹھی ہوکے اُس بیچارہ مالک پر ٹوٹیں تب وہ جھنجلا کے یوں کہنے لگا کہ ای مکھیو تم بڑی بیخبر و ناشکر گذار ہو تمنے اپنے غارتگر کو جسنے خانمان کو تمہارے برباد کیا کچھہ نہ چھیڑا اور نہ کہا مجھے جو کمال اندیشے میں تمہاری خیر خواہی کے ڈوبا ہوا تھا کہ کیونکر تمکو نگاہ رکھوں اور

تمھارے نقصان کا اصلاح کروں اپنے زھر بھرے نیشوں سے خستہ اور آزردہ کیا *

تجربہ

اکثر اتفاق ھوتا ھی کہ بے تمیز اور نادان لوگ اپنے دوستونکو دشمن سمجھکے اُنکو اذیت دیتے ھوں *

*The Kingfisher.*

## ۱۳۲ حکایت

### ایک مرغابي کي

ایک ڈروک مرغابي نے اپنا گھونسلا ایک سوراخ میں ندي کے کنارے بنایا تا آدمیونکے ظلم سے بچونکو حفاظت سے رکھے اور آرام سے رھے * مگر جسوقت اپنے بچونکے لیئے وہ خوراک کي تلاش میں باھر گئي تھي ایک بڑا طوفان ھوا کا اُٹھا جو اُسکے گھونسلے اور بچونکو سب اُڑا لے گیا ٭ جب اُسنے آکے یہہ سب خانہ خرابي دیکھي آہ بھرکے کہنے لگي کہ کیا کم بخت میں ھوں کہ ایک بلا کے ڈر سے بھاگ کر دوسري بڑي کالي بلا کے منہہ میں جا پڑي ٭

عبرت

بہت لوگ تھوڑي اذیت کے ڈر سے بھاگتے ھیں اسلیئے کہ اپنے تئیں بچائیں لیکن اُس سے بڑي بلا میں اپنے تئیں گرفتار کرتے ھیں اور کھیدر کے منہہ کو اپنے پناہ کي جگہہ سمجھتے ھیں *

*The Fisherman and his Neighbours.*

## ۱۳۳ حکایت

مچھوے اور همسائے کي

ایک مچھوے نے اپنے جال کو مچھلیوں کے پکڑنیکے لیئے پھیلایا تھا * جب اُسکے سمیٹنے کا وقت آیا وہ لاٹھیوں سے پاني کو پیٹنے لگا تا مچھلیاں بھاگ کر اُسکے جال میں پھنسیں * ایک اُسکے همسایوں سے اُسکي اِس حرکت کو دیکھکر شور کرنے اور چلانے لگا که خدا کے واسطے یهه کیا ظلم هی که تمام پاني کو تو اِسطرح گدلا اور خراب کرتا هی آخر هم کیونکر پیئینگے مچھوے نے جواب دیا دو حال سے خالي نهیں یا تمهارے پاني کو گدلا کروں یا اپني روزي اور روزگار سے هاتهه اُٹھاوں فرمائیے میں کیا کروں اور کیا نه کروں *

تنبیه

یهه بڑي کم بختي اور سوے اتفاقي هی که همارا ضروري کام دوسرونکے نقصان کا سبب هو یا کسي کام کا کرنا یا نکرنا دونوں موجب زیان کا پڑے *

---

*The Ape and the Dolphin.*

## ۱۳۴ حکایت

نسناس اور دلفین کي

ایک نسناس اور کتنے آدمي ایک جهاز پر سوار تھے طوفان کے

سبب وہ تباهي میں آیا • جسوقت سب لوگ اپني جان بچانیکے لیئے هاتهہ پیر مارتے تھے دلفین ( ایک بڑي دریائي مچهلي جو مشہور هی کہ آدمیونکو ڈوبنے سے بچاتي هی ) اُس نسناس کو آدمي کي جنس سے سمجهکر اپني پیٹهہ پر لے کنارے کي طرف چلي • اور جب وہ ایک بیخطر راہ پر ( جسکا نام پیرئیس تها پہنچا دلفین نے اِس نسناس سے پوچها کیا تم یوناني هو اُسنے جواب دیا هاں میں قدیم خاندان سے یونانیونکے هوں * دلفین نے تب کہا تم پیرئیس کو جانتے هو نسناس یہہ خیال کرکے کہ پیرئیس کسي آدمي کا نام هی بہت چالاکي سے بولا میں خوب اُس سے واقف هوں وہ میرا بڑا دوست هی • دلفین اِس بات کو سنکے بیہودگي سے اِس نسناس کي ایسا نا خوش هوا کہ اُسکے زانونکے درمیان سے لپٹے تئیں جلد کهینچ لیا اور وہ یوناني جعلي اُسکي پیٹهہ سے گر پڑا اور ڈوب گیا •

پند

خرابي اور بدنامي اکثر مکاروں اور تقلید شعارونکے نصیب هوتي هی •

---

*Mercury and a Statuary.*

## حکایت ۱۳۵

### مرکوري اور مورت گرکي

ایکبار مرکوري اِس بات کو معلوم کرنے کے ارادے سے کہ

اسے لوگ کیسا جانتے ہیں اور قدر و عزت اسکي انکے پاس کتني هی آدمي کا بھیس بنا کے ایك بڑے نامدار مورت گر کي دوکان میں گیا اور اس سے پہلے قیمت جو پطر کي مورت کي اسکے بعد جو نو کي پیکر و تصویر کي پوچھي ٭ اسنے اسکو انکي قیمتیں کہیں ٭ تب مرکوري نے اپني مورت دیکھ کر جو تمام اسکے خال و خط سے بخوبي آراسته کي گئي تھي اپنے دل میں کہا که یهه میري مورت جسمیں تمام اوصاف میرے پائے جاتے هیں که میں جو پطر کا قاصد هوں اور مربي اهل هنر اور پیشه وروں کا اور وے میرے تابع دار هیں ٭ میرا گمان یهه هوا که اِس مورت کے دام بیس چند اورونکے مجھسے مانگیگا * اب مرکوري نے اس سے پوچھا که اِس دیوتا کي موت کا کیا دام هی مورت گر کہنے لگا که تم بہت بھلے آدمي معلوم هوتے هو مجھے تم ان دو پہلي مورتونکي قیمت دو میں اِس مورت کو تمھیں روک میں دونگا *

تلقید ــــــــــــــــــــــــن

جاننا اِسکا که همکو همارے همسایه کیا سمجھتے هیں یا انکي نظروں میں قیمت اور قدر هم رکھتے هیں هماري بہت سي بیہودگي اور برائي کو دور کرسکتا هی ٭

---

*The Hound and the Mastiff.*

## ۱۳۶ حکایت

### شکاري اور نگہبان کتوں کي

ایک آدمي نے دو کتے پالے تھے ایک کو واسطے شکار کے اور

دوسرے کو گھر کي چوکي کے ليئے * شکاري کتا ميدان سے جو
کچھه شکار کرکے گھر ميں لاتا تها گھر کا کتا اسميں شريک هوتا
تها * شکاري کتا ايک دن غصے هوکے کهنے لگا که کيا سبب هی
که ميري محنت و مشقت کي چيز ميں دوسرا شريک هو * گھر کے
کتے نے کہا که تمہيں اس بات کو سمجهنا چاهيئے که جس وقت
تم اپنے مياں کي خوشي اور اپنے فائده کے ليئے شکار کرتے هو ميں
گھر کي پاسباني سب کے بهلے کے واسطے کرتا هوں *

پند

اگرچه هم لوگوں کا کار و بار جدا جدا هو پر هم سب ملکے ايک
دوسرے کو فائده پهنچا سکتے هيں اور سبهوں کے کام سے بہت
منفعت حاصل هوسکتي هی *

---

*The Wolf and the Kid.*

## ۱۳۷ حکايت

### بهيڑيئے اور بکري کے بچے کي

ايک بد ذات بهيڑيا ايک غريب آواره بزغاله يعني بکري
کے بچے کو پکڑنے کے ارادے سے پيچهے پيچهے دوڑا * جب اُس
بيچارے نے کچهه پناه اور بچاو اُس سے نه پايا اُسکي طرف پهرا
اور کهنے لگا ميں دريافت کرتا هوں که ميري موت تيرے هاتهه
ميں هی اور يقين هی تو مجهے ماريگا اور کهائيگا اب ميں
چاهتا هوں که جتنا هوسکے خوشي او خرمي سے مروں اسواسطے

میں عاجزي اور منت سے کہتا هوں کہ تو پہلے ایک راگ خوش هو کے گا تب مجھے مار * بھیڑیا نادان اِس بات کو نہ سمجھا اور فریب کھا کر بڑے زور سے گلا پھاڑ پھاڑ کے گانے لگا * اُسکي آواز دلنواز سنکے کتے شکاري جھنڈ کے جھنڈ آ پہنچے * بکري کے بچے نے وهاں سے بھاگ کے اپني راہ لي * اب بھیڑیا اپنے دل میں کہنے لگا یہہ مصیبت میرے اوپر میري هي نادانی سے آ پڑي کیونکہ میںنے اُس کام میں دخل کیا کہ جسے جانتا نہ تھا * میںنے قصائي کے کام میں تربیت پائي مجھسے اور گانے سے کیا نسبت *

پند ------------------

همکو چاهیئے همیشہ اِحتیاط کرنا اور سمجھہ کے چلنا * تا اپني حد سے باهر پانو نہ رکھیں اور بیہودہ اُس کام میں دخل نہ کریں جسکي لیاقت هم میں نہیں هے *

---

*The conceited Musician.*

# ۱۳۸ حکایت

### نادان کویئے کي

ایک بد آواز گوا همیشہ اپني کوٹھري میں بیٹھکر گانے کي مشق کرتا تھا * تھوڑے دن کے بعد وہ اپنے هنر اور کمال پر ایسا خوش گمان هوا کہ اپنے دلمیں ٹھانا کہ اب مجلس میں اور محفلوں میں جا کے اِسي هنر کو ظاهر کیا چاهیئے * چنانچہ ایک دن ایک بڑے میلے میں جہاں سب طرح کے لوگ راگ جاننے

والے اور گانے والے جمع تھے جا کے بڑے دماغ سے اپني آواز کو درست کر کے گانے لگا * پھر وہاں کے لوگوں کو اُسکي بد آوازي اور خامکاري سے ایسي نفرت ھوئي کہ اُسے ھنسکے وہاں سے نکال دیا •

تنبیہ

ھماري چال اور چلن کو ھمارے ھمسائیکے لوگونکي آنکھہ اور کان ھم سے بہتر دیکھتے اور سنتے ھیں • یا ھمارے عیبونکو دوسرے لوگ خوب جانتے ھیں *

---

*The Cock and the Thieves.*

## ۱۳۹ حکایت

### مرغ اور چوروں کي

کئي چور ایک کسان کے گھر میں آئے * ایک دبلے مرغ کے سوا اور کچھہ نہ پایا * وہ مرغ بیچارا اپني رھائي کے لیئے بہت سي دلیل بیان کرنے لگا • اُسکي بڑي دلیلوں میں ایک یہہ تھي کہ میں لوگونکو سویرے جگاتا ھوں تا جلد نیند سے اُٹھیں اور اپنے کاموں میں لگیں • یہہ سنکے ایک اُن چوروں سے خفا ھوکے بولا او نا معقول بد ذات تیرے حق میں چپ رھنا ایسي بیہودہ دلیل سے بہتر تھا کیا تو نہیں جانتا کہ تیري منحوس بانگ لوگونکو جگاتي اور ھمارے کام کو خاک میں ملاتي ھی • تیري ھي شورش انگیز آواز سے ھم سب پکڑے جاتے اور پھانسي دیئے جاتے ھیں *

تجـــــــــــــــــــربه

جو بات اچهے لوگ پسند کرتے هیں اور راست بازوں کے نزدیک مستحسن اور مقبول هوتي هی وہ بد ذاتونکو بري اور قبیح معلوم هوتي هی •

---

*The Crow and the Dog.*

## ۱۴۰ حکایت

کوے اور کتے کي

جسوقت ایک چهوٹے دل کا کوا یونانیوں کي ایک دیبي منروا کي درگاہ میں قرباني چڑهاتا تها * ایک کتا اُس سے کہنے لگا کہ تو بے فائدہ اس دیبي کو پوجتا هی کیونکہ وہ ایسي نفرت تجهسے رکهتي هی کہ تو سب شگونیوں کے نزدیک مردود اور بہت برا هی کوے نے جواب دیا کہ اِس صورت میں مجهے اور بهي لازم هی کہ اُسکے پوجنے میں کوشش کروں تا وہ کسیطرح مهربان هو •

تعـــــــــــــــــــلیم

چهوٹے اعتقاد کے لوگ یا کم سمجهہ لوگ دانائي اور عقلمندي کي باتونکو تباہ اور خراب کرتے هیں *

---

*The Raven and the Snake*

## ۱۴۱ حکایت

کوے اور سانپ کي

ایک سانپ کو جو بیٹها هوا دهوپ کها رها تها ایک کلاغ ( یعني

بڑا کالا کوا ( اُٹھا کر لے گیا ٭ سانپ نے اُسکے گلے اور بدن میں خوب لپٹکر اُسے ایسا زخمي کیا کہ وہ احمق کوا آخر کو پچھتانے اور اپنے تئیں ملامت کرنے لگا میں کیا ھي نادان ھوں کہ بے فائدہ ایسے زھر بھرے جانور کو چھیڑا *

پند ـــــــــــــــــــــ ہ

جو کوئي اپنا فائدہ اور نقصان نہ جانکے کسي چیز میں ھاتھہ لگاتا ھی اکثر اپني بیھودگي کي سزا پاتا ھی ٭

---

*Toe Wolf and the Sheep.*

## حکایت ۱۴۲

بھیڑئے اور بھیڑي کي

ایک بھیڑیا جسے کتے نے کاٹا تھا اپنے زخم کو چاٹ رھا تھا اور وہ نہایت بے طاقت اور کمزور تھا ٭ ایک بھیڑي کو جو وھاں چرتي تھي یوں عاجزي سے کہنے لگا کہ اگر اپنے اوپر تصدیع اُٹھا کے مجھے ایک قطرہ پاني اُس نالے سے لا دو تو میں کچھہ اپنے کھانیکي فکر کروں ٭ بھیڑي نے جواب دیا ھاں صاحب میں تمھاري خو بو سے خوب واقف ھوں تم چاھتے ھو کہ جو کوئي تمھیں پاني لادے گوشت بھي اپنے بدن کا تمھارے کھانے کے لیئے حاضر کرے ٭ پس یہہ ظاھر ھی کہ آپ کھانا اور پاني دونوں مجھسے مانگتے ھیں *

پند ـــــــــــــــــــــ ہ

بھلائي اور مہرباني ظالم اور بد ذات کے ساتھہ کرنا برائي اور خطرے سے خالي نہیں ٭

*The Hares, Foxes and the Eagles.*

# ۱۴۳ حکایت

خرگوش اورلومڑي اور گدهه کي

خرگوش بيچارے اپنے قديم دشمن گدهونکے ساتهه لڑتے لڑتے آپ هي عاجز هو رهے تهے تسپر بهي گدهوں نے چاها که کسي ڈهب سے ايکبارگي اُنهونکا کام تمام کريں * اِسليئے لومڑيوں سے جو همسائے ميں خرگوشونکے رهتي تهيں ميل اور دوستي کرنيکا پيغام کيا * پر لومڑيوں نے اُنهونکے مطلب کو دريافت کر کے صاف جواب ديا که هم تمهاري دوستي سے کبهي مانهه نه موڑتے اگر خرگوش بيچارونکي ناتواني اورراستي اور تمهاري بد ذاتي اور ظلم سے خوب واقف نهوتے *

پند

جب تک حال کسي شخص کا خوب معلوم نهو تب تک اُس سے دوستي نه کيا چاهيئے *

---

*The Covetous man turned into an Ant.*

# ۱۴۴ حکایت

لالچي کے مسخ هو جانے کي

ايک لالچي کسان هميشه اپنے همسائے کے لوگونکا غله اور چيزيں چرا چرا کر اپنے انبارخانے ميں جمع کرتا تها * جو پطر اُس کام کو دريافت کر کے ايسا اُس کمينے پر غصے هوا که جلد

اُسکو چیونٹی کے قالب میں مسخ کیا * تو بھي اُس بد بخت نے اس عذاب اور سزا کے ہونے سے اپني بد خوئي کو نہ چھوڑا اور کچھہ اچھي خصلت نہ سیکھي بلکہ اُس کالبد میں بھي وہي چوري اور سرقہ کو عمل میں لاتا رہا *

پند

جو بد عادت طبیعت میں محکم ہوگئی ہی اُسے تغیر دینا محال ہی * یا بد خوئي کا چھوڑنا بہت مشکل ہی *

---

*The supposed Shipwreck.*

## حکایت ۱۴۵

ایک خیالي شکستہ جہاز کي

کئي آدمي دریا کے کنارے پھرتے تھے * اتفاقاً اُنہونکو یہہ نظر آیا کہ کوئي چیز دور سے دریا میں اُنکي طرف بہي چلي آتي ہی * پہلے اُنہوں نے یہہ سمجھا کہ ایک بڑا جہاز ہی پھر یہہ کہ چھوٹا * اور جب وہ بہت نزدیک پہنچا اُنہوں نے اُسے یہہ خیال کیا کہ ایک چھوٹي کشتي ہی پر آخر کو یہہ ثابت ہوا کہ فقط تھوڑا سا کوڑا بہتا ہوا آتا ہی * تب وے آپسمیں کہنے لگے کہ ہم بڑي اُمید سے یہاں منتظر تھے کہ کوئي بڑي چیز ہوگي سو آخر کو کچھہ بھي نہ نکلي *

پند

ہم اکثر دور سے کئي چیزوں کو دیکھکے بہت خوش گمان ہوتے

اور اُنکو کچھه کا کچھه خیال کرتے هیں پر جب اُنکو نزدیک سے تحقیق کرکے دیکھتے هیں تو اپنی خطاپر هم آپ اقرار کرتے هیں •

---

*The Wild and Tame Ass.*

# ۱۴۶ حکایت

## جنگلی اور اهلی گدھے کی

ایک اهلی گدها ایک سر سبز میدان میں سونے کی جھول پہنے هوئے بڑے شکوہ اور فخر سے چر رها تها • ایک جنگلی گدها اپنے همجنس کے زرق برق کو دیکھکے یوں کہنے لگا بھائی مجھے تمھاری دولتمندی اور بختیاری دیکھکر بہت سا رشک آتا هی یہه کہکے وہ چلا گیا • پھر تھوڑے دن کے بعد جنگلی گدھے نے اهلی گدھے کو دیکھا کہ بڑی اذیت میں ایک بھاری بوجھکے تلے روتا هی اور ایک آدمی خاردار قمچی کے ساتھه اُسے بڑی خرابی سے هانکے لیئے جاتا هی • نزدیک اُسکے آکے یوں کہنے لگا هاے اِسی محنت و مصیبت کے لیئے ( جسے میں دیکھکر تم پر اب رحم کرتا هوں ) وہ سب تمھاری شان و شکوہ کی پوشاک تھی جسے میں دیکھکے آگے رشک کرتا تها •

نتیجہ ــــــــــــــــــــــــن

بڑی کم بختی آدمی کی یہه هی کہ دوسروں کے ظاهر حال کو دیکھکر افسوس کرتا اور رشک سے جلتا هی اور اپنی حالت موجود سے نہ خوش اور بیزار رهتا هی •

*To-morrow never comes.*

# حکایت ۱۴۷

## چھوڑنا ٹلے یا فردا کی

ایک آدمی جسنے اپنی عمر برے کاموں اور رندی میں کاٹی تھی * آخر کو ایک پرهیزگار اور نیک کار آدمی کے منع کرنے سے تھوڑا سا ڈرا اور ترسان هوا ۰ اور سواے اسکے ایک مرتبه اُسکو تپ شدید بھی خوب سا ڈرا کر اور موت کی ڈراونی صورت کو اُسکے سامھنے حاضر کرکے اُسکو اِس بات پر لائی که اُسنے عهد کیا که اِسکے بعد وه درپئے اِصلاح اپنے حال کے هوگا اور لفظ کل یا فردا کو زبان پر لایا * ولیکن جب تپ چھوٹ گئی تب اِصلاح دوسرے کل پر ڈالا گیا ۰ اور اِسی طرح سلسله فردا کا تا فرداے قیامت دراز هوا اور کچھه بھی اِصلاح حال عمل میں نه آیا * تب وه نیک مرد اُس سے کہنے لگا اور مجھے بڑی پریشانی حاصل هوئی که میری ایسی بیغرض نصیحت نے تمھارے لیئے کچھه فائده نه کیا ۰ اب میں تمسے یہی کہتا هوں که جو تمھارا فردا کبھی نہیں آیگا اور کبھی تم اُسے آتے دیکھوگے نہیں ابھی جو اصلاح اور نیک کام تمکو کرنا هی کرو * اور اِسکی تلافی کے لیئے که تمنے اپنے عهد و پیمان کو توڑا هی تمکو چاهیئے اچھی طرح سمجھنا که جو وقت گیا پھر هاتھه آیگا نہیں اور فردا همارے اِختیار میں هرگز نہیں یہی دم جو آتا هی هم اپنا کہه سکتے هیں *

پند

تو وہ کچھ کام کا نہیں اگر اُسکے موافق اِصلاح حال یا نیک کام کیا نہ جاے •

---

*The Ass and the Frogs.*

# ۱۴۸ حکایت

## گدھے اور مینڈکوں کي

ایک کمبخت گدھا بھاري بوجھکے تلے ایک شورہ زار میں جہاں بہت سے مینڈک تھے مارے سنگیني بار کے گر پڑا اور ایسا بلکنے اور رونے لگا کہ گویا اُسکا جگر پارہ پارہ ہو گیا تھا • اِس حال کو دیکھکر ایک اُن مینڈکوں سے بولا کہ او بیدل و بیدرد اِس نالہ و زاري کرنیکا تجھے یہاں کیا فائدہ ہی ذرا یاد کر کہ سیکڑوں مینڈک کو جو میرے ایلے اور رشتہ دار تھے تمنے ہلاک کیا ہی • اِس ہانپنے اور گر پڑنے سے تیرے حق میں بہتر یہہ ہی کہ اِس نوبت سے اپنے تئیں اور ہمارے تئیں چھوڑانے کي کوشش کرکے یہاں سے چلا جا •

پند

چھوٹي مصیبتوں کو چاہیئے کہ ہم برداشت کریں جسوقت ہم دیکھیں کہ دوسرے لوگ بڑي مصیبت میں گرفتار ہیں •

---

*The galled Ass and the Rven.*

# ۱۴۹ حکایت

## زخمي گدھے اور کوے کي

ایک زخمي گدھے پر جو آرام سے میدان میں چرتا تھا ایک بد ذات کوا آ بیٹھا اور اُسکے زخم کو چھیڑنے لگا اور گدھا بیچارہ اُچھلنے اور رینکنے * ایک سائس جو اُسطرف جاتا تھا گدھے کي اُس حالت کو دیکھکر ھنسنے لگا * ایک بھیڑیا جو اِتفاقاً اُسیوقت وھاں جا نکلا تھا یہہ ماجرا دیکھکے کہ وہ کوا گدھیکا گوشت کھارھا ھی اور سائس ھنستا ھی کہنے لگا کیا بے انصافي لوگونکي ھے اگر کوئي بھیڑیا کوے کي جگہہ میں ھوتا تو ابھي مارا جاتا مگر چونکہ کوا یہہ ظلم کر رھا ھی لوگ اُسے دیکھکے ھنستے ھیں *

پند

طرفداري اور نادانی ھمیں بہت سي خطا میں ڈالتي ھیں اور اذیت اور خرابي کے سبب ھوتي ھیں *

---

*The Lion, the Ass and the Fox.*

# ۱۵۰ حکایت

## شیر اور لومڑي اور گدھے کي

ایک گدھے اور لومڑي نے شیر کو دیکھا * لومڑي مارے

خوف کے کانپنے لگي مگر اپني جان بچانيکي ... ... ... ...
بازي سوجهي که شير کے پاس آهستے جاکے آسے ... ... ... ...
سے مجرا اور جهک کر سلام کيا اور کها که اي بادشاه ميں ... ...
خدمت ميں اسليئے آئي هوں تا تيري دولت کي پناه ميں
زندگي کروں اور بندگي ميں حاضر رهوں * اگر بادشاه کي رغبت
اُس ميرے رفيق گدهے کي طرف هو تو ميں ابهي اُسکي تدبير
کرتي هوں * شير نے کها خوب لومڑي نے گدهے کو کسي فريب
سے ايک گڑهے کے اندر دام ميں پهنسايا اب شير نے لومڑي کو
جو تنها پايا پهلے اُسي کو مارا اور چٹ کيا تب گدهے کو گڑهے
ميں کهانے گيا ليکن اب تک شير وهاں سے باهر نهيں نکلا تها
که شکاريوں نے اُسے ديکها اور بندوق سے مارا *

نتيجه

جس پيمانے سے هم اورنکو ناپ کے ديتے هيں اُسي سے
هميں بهي وے ناپ کے دينگے * يا جو جيسا کرتا هے وه ويسا
پاتا هے *

---

*The Hen and the ... allow.*

## ۱۵۱ حکايت

مرغي اور ابابيل کي

ايک دن ... مرغي زميندار صاحب کے انگنے پر سينے بيٹهي *
ايک دانا ابابيل نے اُسکي ... ... ديکهکر اُس ... ... ...

نادان کیا کرتي هی آیا اپنے دشمنونکو انڈوں سے باهر نکالا چاهتي هی • مرغي نے اُسکي مهربانا نه نصیحت کي طرف کچهه اِلتفات نکیا اور جلد پهل اپني ناداني اور نصیحت نه ماننے کا پایا *

تجــــــــــــــــــــــــربه

اکثر ایسا هوا هی که حرامزادونکو نیکوں نے پالا هی اور نادانوں نے نیکخواهونکي نصیحت نه سننے کے سبب سے اپنے تئیں برباد اور هلاک کیا هی •

---

*The Pigeon and the Crow.*

## حکایت ۱۵۲

کبوتر اور کوے کي

ایک کبوتر اپني کثرت توالد اور تناسل کا فخر کوے کے سامهنے کررها تها • کوے نے جواب دیا که مجهے بڑا تعجب هی که تو اپنے بچونکي بهتایت سے بیهوده فخر کرتا هی * کیونکه وے بیچارے اپنے کم سن هي میں هزار طرح کي آفت و بلاوں میں گرفتار هوتے هیں • بعضے هانڈیوں میں پکائے اور بعضے سیخوں میں بهونے اور بعضے سنبوسوں میں تلے جاتے هیں • اِس صورت میں بهت سا اسباب مهرباني اور دلسوزي کا تیرے لیئے پاتا هوں نه که فخر اور بڑائي کا •

تنبــــــــــــــــــــــــیه

وهي لڑکے ما باپ کے حق میں اچهوں میں گنے جا سکتے

هیں جو اپنی اچھی زندگی اور اچھے کاموں سے اُنہونکے دلکو شاد اور خوش رکھتے هیں ٭

---

*Jupiter and the Herdsman.*

# ۱۵۳ حکایت

## جوپطر اور چرواهے کی

ایک چرواها جسکا ایک گوساله یا گائیکا بچه کھو یا گیا تھا اور کہیں سراغ اُسکا نہیں ملتا تھا ٭ جوپطر کی جناب میں دعا و زاری کرنے لگا اور کہنے کہ اگر تو مجھے اُس چوٹیکو جسنے میرا گوساله چرایا هی مہربانی کرکے دکھلادے تو ایک حلوان قربانی کے واسطے میں تیری نذر کرونگا ٭ اُسی وقت که وه دعا کرچکا کیا دیکھتا هی که ایک شیر جسنے اُسکے گوساله کو مارا تھا اُسکے سامهنے آیا ٭ اُسکی مهیب صورت کے دیکھتے هی اُس چرواهیکے هوش و حواس اُڑ گئے اور جلد حضرت جوپطر سے بہت عاجزی کرکے یہه کہنے لگا ای حضرت میں اپنی منت کو بھولا نہیں مگر جو تونے چور کو مجھے دکھلایا میں حلوان کے بدلے ایک بڑا بیل تیری نذر کرونگا اگر مجھے اِسکے ظالم دانتوں سے بچاوے ٭

تعلیم

اگر هماری خواهشیں همیشه پوری کی جائیں تو وهی خواهشیں اکثر همکو تباه اور هلاک کریں ٭

---

*The Gnat aud the Lion.*

## ۱۵۴ حکایت

پشہ اور شیر کي

ایک شیر سے جو جنگل میں پھر رہا تھا ایک پشے نے تن تنہا لڑنیکا پیغام دیا اور شیر نے قبول کیا * وہ پشہ شیر کي ناک میں گھس گیا اور ایسا اُسے آزردہ کیا کہ اُسنے آپہي اپنے پنجوں سے بہت غصے ہوکر اپنے تئیں نوچا ۔ آخر اُس لڑائي سے باز آیا اور منہہ موڑا ۔ پشہ اُس بڑي فتحمندي اور نامدار فیروز مندي سے نہایت خوش ہوکر وہاں سے اُڑ گیا * مگر جسوقت وہ بڑے فخر سے اُڑا جاتا تھا اتفاقا ایک مکڑي کے جالے میں پھنس گیا اور اُس چھوٹي سي مکڑي نے اُسکو شکار کیا اِس شرم نے اُسکو مرنے سے زیادہ ستایا کیونکہ شیر سے زوراور کي لڑائي فتح کرنے کے بعد ایک مکڑي سے چھوٹے کیڑے کے دام میں گرفتار ہوا *

پند

عبرت کا مقام هي جہاں نہایت ضعیف اور کمزور بڑے زوراور اور مغرور کو ستاتے هیں اور اُنکے زور اور بڑائي کو خاک میں ملاتے هیں *

---

*The Pigeon and the Picture.*

## ۱۵۵ حکایت

کبوتر اور تصویر کي

ایک کبوتر نے ایک تصویر کو جو شیشے کے اندر سے عکس ۱۶

خیال بہتے پانی کا نظر پڑتی تھی دیکھکر یہہ جانا کہ حقیقت میں پانی ہی اور جلد اڑ کر اُس تصویر پر گرا تا اُس سے اپنی پیاس بجھاوے مگر تصویر کے شیشہ سے بڑی چوٹ کہا کر زمین پر گرا اور پکڑا گیا •

پند ـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــ ہ

ہم اکثر بہت ہوس اور طمع کے سبب سے اپنے کام کو سمجھہ نہیں سکتے ہیں اور دھوکے سے ہلاک ہوتے ہیں *

---

*The Lion and the Frogs.*

## ۱۵۶ حکایت

### شیر اور مینڈک کي

جسوقت ایک شیر جنگل میں شکار ڈھونڈھتا پھرتا تھا اُسکے کان میں اتفاقا ایک عجب طرح کي بھیانک آواز پڑي • وہ چوکنا ہوکے اِدھر اُدھر دیکھنے لگا اور یہہ خیال کرنے کہ شاید وہاں کوئي جانور اُسکے برابر کا ہی جو اُسکے ساتھہ لڑا چاہتا ہی یا کہ اور کوئي جانور ہی • اُسے بڑي حیراني ہوئي جب اُسنے معلوم کیا کہ وہ چلانے والا جانور ایک غریب مینڈک ہی جو ایک سوراخ سے نکل کر باہر آتا تھا •

تنبیہ ـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــ ہ

سائے کو دیکھکے ہمکو چاہیئے اپنے دلکو مضبوط کریں واسطے مقابلہ کرنے بڑے خطرے کے — سائے سے نڈر کے ہمکو چاہیئے کہ

بڑے خطرے کے مقابلہ کرنے کے واسطے دلکو مضبوط کریں یا چھوٹے کاموں میں نہ گھبراویں بڑے کاموںکو ہشیاري سے انجام کریں ●

The Peacock and the Magpie.

## ۱۵۷ حکایت

طاوس اور کوے کي

سب پکھیرو آپسمیں جمع ہوکے یہہ مشورہ کررہے تھے کہ کسیکو اپنے درمیان سے بادشاہ بناویں ● طاوس کي خوب صورتیے دیکھکر سبکے سب بہت خوش ہوئے اور اُسیکو پسند کرکے بادشاهي دي * ایک کوے نے مجلس کے لوگوں سے یہہ کہا کہ صاحبو بڑے کام کو خوب سمجھکے کیا چاهیئے کیونکہ جب ہمارے اوپر عقاب یا شاهین گرینگے تب یہہ طاوس همکو کیا بچا سکیگا بعد سمجھنے اور سوچنے کے سبھوں نے کوے کي بات کو پسندکیا اور دوسرے جانور کو بادشاهي کے لیئے مقرر کیا ●

پند

همکو چاهیئے بڑے کاموں پر کسیکو مقرر کرنے میں اُسکي ظاهري صورت هي کو نہ دیکھیں بلکہ اُسکي لیاقت اور دانائي پر نظر رکھیں ●

*The Lion, the Ass and the Fox.*

# حکایت ۱۵۸

## شیر اور گدھے اور لومڑي کي

شیر اور گدھا اور لومڑي آپسمیں ملجھل کے شکار کو گیئے اور جاتے وقت یہہ اقرار کیا تھا کہ جو شکار ھاتھہ لگے برابر تین حصے میں بانٹا جاے * اتفاقا ایک خوب موٹے تازے ہرھیکو اُنہوں نے بہت محنت سے پکڑا اور مارا چونکہ گدھا مقرر کیا گیا تھا کہ اُسکو حصہ کرے اُسنے تین حصے برابر موافق قول و قرار کے جدے کیئے اور بہت ادب سے شیر کي خدمت میں عرض کي کہ جسے چاھیں آپ اُسے پہلے لیں * جو شیر کو گدھیکا حصہ کرنا پسند نہوا سب حصونکي برابري دیکھکر نہایت غصے ھوا اور اُس گدھے بیوقوف کو جھنجلا کر مارا اور ٹکڑے کیا * تب لومڑي کي طرف منہہ کر کے یوں فرمایا چونکہ تو عقلمند ھی اور آئین جانتي ھی حصے کرنے میں نہیں چوکیگي * اِس شکار کو حصہ کر لومڑي جو شاھانہ مزج سے شیر کے خوب واقف تھي تمام حصونکو ایک جگہہ کر کے شیر کے سامھنے رکھا اور تھوڑا سا چمڑا اور ھڈي جو پھینک دینے کے لائق تھے اپنے لیئے رکھا * شیر نے اُسکے حصے کو نہایت پسند کیا اور کہنے لگا کہ میں تیري اِس آئین داني سے بہت خوش ھوا یہہ عدالت اور انصاف تونے کہاں سے سیکھي لومڑي نے جواب دیا گدھے کي موت سے *

پند

ھمکو چاھیئے کہ اوروں کي مصیبت کو دیکھکر خبردار ھوں

*The Wolf and the Kid.*

## ۱۵۹ حکایت

بھیڑئے اور بکري کے بچے کي

ایك بھیڑئے کو ایک بزغالے یعني بکري کے بچے نے میشخانہ کے اندر سے باھر چلے جاتے ھوئے دیکھکر ھزاروں گالي اُسکو اور اُسکے کنبے قبیلے کو دیں * بھیڑیا سب گالیاں کھاکر دانت پیس کے کھنے لگا اي کاش تمکو باھر اِس گھر کے دیکھتا تو میں تمھیں بہت خوش کرتا *

تجربہ ــــــــــــــــــــــــ

آفتوں سے بچنا نامردونکو مغرور اور دلیر کرتا ھي

---

*Jupiter and the Ass.*

## ۱۶۰ حکایت

جوپطر اور گدھے کي

ایك گدھا مدت تک ایک مالي کا بہت سا کام تھوڑي تنخواہ پر کرتاتھا اُسنے جوپطر سے درخواست کي کہ اُسے دوسرے میاں کے حوالے کرے ۔ جوپطرنے اُسکي عرضي پڑھکر اُسے ایک کلال یا کمھار کے سپرد کیا جسکے پاس وہ غریب گدھا اور بھي زیادہ اذیت میں پڑا اور بجاے پھل اور ساگ سبزي کے اُسکے یہاں مٹي کھپرے اُٹھانا پڑا * پھر جوپطر سے اور میاں کي

درخواست کي • تب جو پطر نے اُسکو ایک چمار کے حوالے کیا اُس نئے میاں کو پاکر وہ بیچارہ گدھا نہایت غمگین اور ناخوش ھوا اور روکر کہنے لگا کہ ھاے میں کمبخت اگلے میانونکے ھاتھہ سے فقط مشکل کام اور بھاري بوجھہ کے سبب روتا تھا پر اب مجھے اُن اذیتونکے سوا اور ایک فکر ھوئي کہ مبادا میرا میاں میرا چمڑا کھینچکر بیچہاوے •

پند

جو لوگ اپني حالت موجود سے خوش نہیں ھوتے بلکہ ھمیشہ نئے مکان اور جگہہ کي آرزو رکھتے ھیں بہت خرابي اور اذیت میں گرتے ھیں •

---

*A Lady and her Maids.*

## ۱۶۱ حکایت

ایک بي بي اور اُسکي کنیزونکي

ایک نیک بي بي کا یہہ کام تھا کہ تڑکے مرغ کي بانگ کے وقت اپني چھوکریونکو پکارتي • جو اُنہوں پر ھرروز ایسے سویرے کا اُٹھنا بہت ناگوار تھا آپسمیں صلاح کرکے مرغ کو مارڈالا کیونکہ اُنہوں نے یہہ سمجھا تھا کہ وھي کم بخت مرغ ھماري گرھست بي بي کو جگا کر ھمارے اوپر یہہ مصیبت لاتا ھي • لیکن یہہ تدبیر اُنہونکي کچھہ کام نہ آئي بلکہ اُنہوں پر اور بڑي بلا لائي اِس سبب سے کہ وہ بي بي بسبب مارے جانے

اُس مرغ کے جو صبح کا جگانے والا تھا بھولے سے اکثر آدھي رات پھر رات رھے اُنھونکو جگاتي اور اُنکے خواب شيريں کو تلخ کرتي *

پند———————ـہ

اکثر ايک کي خطا دوسرے کي طرف رھبر ھوتي ھی يا چھوٹي بلا سے بچنے کي تدبير بڑي بلا ميں گرفتار کرتي ھی *

---

*The Eagle and the Owl.*

## ۱۶۲ حکايت

عقاب اور اُلو کي

ايک عقاب نے جو سب پرندونکا بادشاہ ھی چاھا کہ اپني رعيتوں سے جو ديکھنے ميں اچھي اور دانا ھی اُسکو بڑا کام دے چنانچہ سب پکھيرووںکو حکم ديا کہ اپنے اپنے بچونکو اُسکے سامھنے لاويں * ھر قسم کے پرندے اپنے اپنے بچونکو اُسکے روبرو لائے اور اپني اپني باري ميں اُنھونکي خوبيونکو بيان کرنے لگے آخرکو جب نوبت چغد يا اُلو کي پہنچي وہ نہايت بژمردہ اور اُونگھتي صورت بنائے ھوئے عقاب کي جناب ميں آکے کہنے لگا کہ اگر خوبصورتي اور خوش رفتاري اور کھلا چہرہ اور زيبائي پرونکي بڑا کام ملنے کا سبب ھوسکتا ھی تو يقين ھی کہ ميرے بچے جو اِن باتوں ميں سبھوں سے بہتر ھيں پہلے طبقے ميں تيرے ارکان دولت کے گنے جائينگے کيونکہ وے سب ٹھيک ميري شبيہہ ھيں *

تلقـ——————ـين

جہاں خود پرستي ھی وھاں بہت سي بيہودگي پائي جاتي

هی * یا جو اپني برائي سے خبردار نهیں وہ دوسریکو برا سمجهتا هی •

---

*The Oak and the Willow.*

## ۱۶۳ حکایت

سندیان اور بید کي

ایک بار درمیان شاہ بلوط یا سندیان اور بید کے ( دو درخت کا نام ) بڑي بحث اور گفتگو هوئي • شاہ بلوط بید کي تحقیر کرنے لگا کہ تو ناتوان اور لرزان هی کہ هرایک جهوکے میں هوا کے کانپنے اور هلنے لگتا هی میں همیشہ بڑے طوفانوں میں ثابت اور پایدار کهڑا رهتا هوں اور اُنهونکو کچهہ چیز نهیں سمجهتا • اِس گفتگوکے تهوڑے هي دن بعد ایک بڑا طوفان اُٹها • بید بیچارے نے تسلیم کرکے اُسکے سامهنے سر جهکایا اور صدمہ نکل جانے جهوکے هوا کے پهر اپني حالت پر آ رها اور کچهہ اُس سے اُسکو اذیت نهوئي • مگر وہ سرکش سندیان جسنے بڑي سختي سے اُس طوفان کا مقابلہ اور سامنا کیا تها جڑ سے اُکهڑ گیا اور بیخ و شاخ اُسکي سب برباد گئي •

نتیجہ—————————بن

بهت بهتر هی کہ بڑي بلا کے سامنے سر جهکا کے بالائي حاصل کیجیئے اِس سے کہ سرکشي کرکے اپنے تئیں خاک میں ملا دیجئے *

---

*The Ant and the Grasshopper.*

# ۱۶۴ حکایت

چیونٹي اور ٹڈے کي

جسوقت چیونٹیاں اپنے ذخیرے کو انبار خانے سے نکال کے جاڑے کے دنوں میں دھوپ دیتي تھي ایک بھوکھا ٹڈا اُن سے کچھہ خیرات مانگنے گیا اُنہوں نے اِس نادان کو جواب دیا کہ تجھکو گرمي کے دنوں میں لازم تھا کام کرنا اور ذخیرا رکھنا تا جاڑے میں اِس فقر و فاقے کي حالت کو نه پہنچتا • ٹڈا کہنے لگا تم لوگ جانتے ہوگے کہ میں گرمي میں بیکار نه تھا بلکہ تمام موسم میں راگ گاتا تھا • چیونٹیوں نے جواب دیا خوب اب تمام برس مزے میں رہو اُنہیں تالونپر جاڑے میں ناچو جن پر گرمي میں گاتے تھے •

پند

بیکاري اور بیہودگي تمام مصیبت اور کم بختي کي جڑ ہی •

---

*The Bull and the Goat.*

# ۱۶۵ حکایت

بیل اور بکري کي

ایک بیل جسکو شیر نے پکڑنے کے ارادے سے دوڑایا تھا کسي بکري کے گھر کي طرف بھاگ کے پناہ لینے گیا • بکري دروازے

پہر کہڑي هوکر سینگوں سے منع کرنے لگي * بیل یہہ دیکھکر بولا
تو کیا بیرحم اور ظالم هی کہ ایک بیچارے درد مند کو پناہ لینے
سے منع کرتي هی * بکري بولي کہ میں خوب اِس بات کو
سمجہتي هوں کہ کیسي احمقوں میں گني جاونگي اگر تمہیں
اندر آنے کي اجازت دوں اور شیر کي بلا اپنے سر پر لوں *

پند

حقوق همسائیگي اور همجنسي کے یہي اِقتضا کرتے هیں کہ
جسقدر همارے اِقتدار میں هو اپنے مستمند همسائے کي اِعانت اور
حمایت میں زنہار قصور نہ کریں لیکن اِحتیاط کیا چاهیئے تا
غایت رعایت اُنکي اپني خانہ بربادي کا موجب نہ هو * یا اپنے سے
جتنا هوسکے همسائے کي بہلائي کریں پر اِتنا نہ چاهیئے کہ اُنہونکے
لیئے اپنا گھر برباد کریں *

---

*The Nurse and the froward Child.*

## ۱۶۶ حکایت

### دائي اور بد مزاج بچے کي

ایک بہیڑیا شکار ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے ایک گھر کے دروزے پر
جا پہنچا جہاں ایک چھوٹا بد مزاج لڑکا چلا رہا تھا اور دائي
اُسکي اُسے یوں دھمکا رهي تهي چپ رہ اپني بد خوئیوں سے باز آ
نہیں تو بہیڑئے کے سامھنے ڈال دونگي * بہیڑیا اِس بات کو
خوشخبري سمجھکر دیر تک وهاں کہڑا رها آخر کو وہ لڑکا دائي
کے سمجہانے سے ایسا چپ هوگیا کہ دائي خوش هوکے لڑکے کي

تعریف کرنے لگي اور کہنے کہ اگر اب بھیڑیا اِدھر آوے تو ہم سب مارکے اُسکا بھیجا نکال ڈالینگے * بھیڑیا اِس بات سے ناامید ہوا اور جلد بد بداتے ہوئے چلا گیا *

تعـــــــــــــــــــــــــــــلیم

خوش خلقونکے ساتھہ چاہئے میٹھي باتیں کہنا اور بد مزاجونکو البتہ دھمکانا اور ڈرانا ضرور ہی تا وے سیدھي راہ پر آویں *

---

*The Tortoise and the Eagle.*

## ۱۹۷ حکایت

کچھوے اور گدھہ کي

ایک نادان کچھوے کو جو ہمیشہ زمین پر چلنے سے بیزار تھا بڑي آرزو ہوئي کہ پکھیرونکي طرح ہوا میں اُڑے * چنانچہ ایک دن بڑي عاجزي سے ایک گدھہ کو کہا کہ اُسے ہنر اُڑنیکا سکھلائے * گدھہ نے اُسے اِس بیہودہ آرزو سے منع کیا ولیکن وہ جتنا اُسے منع کرتا تھا اُسکي ہوس اور بھي زیادہ ہوتي تھي * آخر کو گدھہ اُسکي آرزو پوري کرنیکے لیئے اُسے زمین سے اُٹھا کو بہت دور تک ہوا میں لے گیا اور وہاں سے چھوڑ دیا تا وہ ایک سنگستان میں گرکے پاش پاش ہوگیا *

پنــــــــــــــــــــــــــد

کم ہمتونکو بڑي آرزو کرنا نہایت بد ہی کیونکہ آخر کو وہ سبب اُنکي تباہي کا ہوتي ہی *

*The Old and Young Crab.*

## ۱٦۸ حکایت

کینکڑن ماں اور اُسکي بیٹي کي

ایک بد ذات لڑکي کو اُسکي ماں کہنے لگي او بیٹي خدا کے واسطے سیدھي چال چلنے سیکھہ اور اس برے چلن سے باز آ • بیٹي نے جواب دیا اے دیدہ منده ماں پہلے تو آپ سیدھي چال چلکے مجھے دکھلا تجھے چلتے دیکھکر اُسي قدم پر میں بھي چلوں •

تنبیہ ———————————— •

عالم بے عمل کي نصیحت کچھہ نہیں تاثیر کرتي بلکہ هنسي کا سبب هوتي هی *

---

*The Sun and the Wind.*

## ۱٦۹ حکایت

سورج اور هوا کي

سورج اور هوا میں مباحثہ هوا کہ دونوں میں کون زور زیادہ رکھتا هی • آخر اس بات پر دونوں متفق هوئے کہ جو کوئي اس مسافر کے ( جو سامھنے سے سورج اور هوا کے جاتا تھا ) لبادے کو اپنے زور سے اُتروالے وهي هم دونوں میں بڑا زورآور هی • اس قول و قرار پر پہلے هوا نے ایک بڑے زور کا طوفان اُٹھایا جس میں

ایک طرف سے پانی کی بوچھار زور سے اُس مسافر کو مارتی تھی اور ایک طرف اولونکی گولیان اُسپر پڑتی تھیں * جو وہ بیچارہ بہت سا بھیگتا اور سردی کہاتا تھا اپنے لبادے کو خوب اپنے بدن پر لپیٹ لیکر آگے چل گیا * تب آفتاب نے اپنا کام شروع کیا اور آہستے آہستے ایسی دھوپ اور گرمی اُسکے اوپر درخشان ہوئی کہ اُس مسافر نے مارے گرمی کے بے تاب ہوکر اپنے لبادیکو پھینک دیا اور ایک درخت کے سائے کے تلے جا چھپا *

پند ————————— ہ

خوش خلقوں پر نرمی کی باتیں سخت باتوں سے زیادہ تاثیر کرتی ہیں یا سبہی اپنے کو تو سمجھتے ہیں مگر کام پڑنے سے معلوم ہوتا ہی *

---

*The Ass in the Lion's skin.*

## ۱۷۰ حکایت

### گدھے کی تقلید کی

ایک گدھا شیر کا چمڑا پہن بہس بدل کے جنگل میں لڑکوں کو ڈرا رہا تھا * تھوڑی دیر تک اس بہروپئے نے بڑی دہشت اور ہیبت لوگونکے دل میں ڈالی * جسطرف جاتا لوگ اُسے دیکھکر بھاگتے مگر ایک مرتبہ جو اُس نادان کے دل میں یہہ خیال آیا کہ شیر کی آواز بھی کیا چاہئے غرض شیر کی جگہہ میں گدھے کی آواز اُسکے گلے سے نکل آئی اُس آواز کے ساتھ ہی جنگل کے تمام جانور جو پہلے بھاگ گئے تھے پھر اُسکے گرد ہوئے

اور اُسکے بڑے کان کو دیکھکر پہچانا کہ یہہ گدھا ھی * تب سب اُسکے اوپر ٹوٹے اور اُس چمڑے کو چھین کرکے اُسے خوب سا رسوا اور ذلیل کیا *

تنبیہ ——————— *

عاریت کا پردہ امتحان کی ذریسی ہوا میں اُڑ جاتا ھی اور تب ھمارا منھہ جیسا ھی ویسا دی نظر آتا ھی * اور ھمیں لوگوں کے نزدیک خوب رسوا کرتا ھی * یا اکثر لوگ نادانی سے ایسے کاموںکا ارادہ کرکے جو اپنے سے کبھی ھونیکا نہیں اذیت میں گرفتار ھوتے ھیں اور بہت شرم پاتے ھیں *

---

*The Frog turned Physician.*

## ۱۷۱ حکایت

### مینڈک کی طبیبی کی

ایک نادان مینڈک ایک کیچڑ تلاب کے کنارے پر جاکے آواز بلند سے کہنے لگا کہ میں بڑا ماھر اور تجربہ کار طبیب ھوں ھرطرح کے دکھہ و درد کی دوا کرسکتا ھوں * بہت سے جانور اِس بات کو سنکر اُسکے پاس جمع ھوئے تھے * اُنمیں ایک بڑھیا عقلمند لومڑی دمنہ نزاد بھی تھی * اُس جھوٹھے کے بدن پر زرد زرد داغ دیکھکر بڑی حقارت سے کہنے لگی او جھوٹھے دعوےدار کسطرح تو ایسی بدآوازی اور بدصورتی کے ساتھہ دعوائی طبابت کا کرسکتا ھی کہ دوسروں کے دکھہ درد کو میں اچھا کرسکتا ھوں

پہلے تجھکو لازم ہی کہ تو اپنی دوا کرے اور ہنر کو طبابت کے اپنی بیماري کے اچھا کرنے میں استعمال میں لاوے تب ہم سمجھہ سکیں کہ تیري مہارت اس فن میں کیسي ہی ٭

پند ——————— ٭

اگر ہم اپني اصلاح نہیں کرسکتے ہیں اُن کاموں میں کہ دوسرونکي اصلاح کا دعواني کرتے ہیں تو ہماري وہي مثل ہوگي

او طبیب نادان پہلے اپنا کر درمان * یا جب آپ گمراہ ہو دوسرے کو کیا راہ بتاوے ٭

---

*The disgraced Dog.*

## حکایت ۱۷۲

### ایک بد سرشت کتے کي

ایک آدمي کے پاس بہت خوب صورت پالا ہوا کتا تہا اور اُسکي زیبائي کا سبب تہا کہ اُسے وہ جدا نہیں کرسکتا اگرچہ وہ کتا دوسرونکو اذیت دیتا تہا اِسیواسطے اُس بہلے آدمي نے اُسکے گلے میں ایک بہاري گہنٹا باندھہ دیا تہا کہ دانا لوگ دن کے وقت اُسکے نزدیک آنے سے خبردار ہوں لیکن اِس بد خو کتے نے اُسکو نشاني مہرباني کي سمجھي کہ اُسکے میاں نے اُسے عنایت کي اور دوسرے کتونکے نزدیک اُسکا فخر کرتا تہا یہاں تلک کہ ایک نے اُسکے دوستوں سے ایک دن اُس سے کہا تو بڑا نادان ہی کہ اِس کمبختي کي نشاني کو اپني عزت کا سبب سمجھتا

هی کیونکہ تیرے میاں نے تیری بد خوئی کو دریافت کرکے اِس نشان کو تیرے گلے میں باندھا هی تو لوگ تجھہ سے پرهیز کریں اور ڈریں *

تنبیہ

بہت لوگ ایسے نادان هیں کہ اپنے عیب کو فخر کا سبب سمجھتے هیں *

---

*The two Friends and the Bear.*

## ۱۷۳ حکایت

دو دوست اور ایک بھالو کی

دو دوست باهم سفر کو جاتے تھے اُنہوں نے آپس میں یہہ اتفاق کیا تھا کہ اگر کبھی کوئی بلا پیش آوے تو ایک دوسرے کی اعانت اور مدد سے منہہ نہ موڑے * اتفاقا ایک خرس یعنی بھالو اُنکے دو چار هوا جس سے کوئی صورت بچنے کی نہ دیکھکر ایک اُنمیں سے جھٹ درخت پر چڑهہ گیا اور دوسرے نے اپنے تئیں زمین پر بیت ڈال کے بتکلف دم کو اپنے بند کیا * اُس بھالو نے اپنی ناک کو اُسکے منہہ اور کان کے پاس لاکر سونگھا اور بعد اُسکے وہ اُسے مردہ جان کر چھوڑکے چلا گیا اور کچھہ نہ چھیڑا * بھالو کے جاتے هي وہ شخص جو درخت پر چڑهہ گیا تھا اُتر آیا اور خوش طبعي اور هنسي کي راہ سے اپنے دوست سے پوچھنے لگا کہ خرس نے تیرے کان میں کیا چپکے سے کہا اُسنے جواب دیا

که بھالو نے مجھے یہہ نصیحت کي که زنہار ایسے بد دلوں کے ساتھہ دوستي نہ کیجئے جو مصیبت کے وقت اپنے دوستونکو چھوڑ کے بھاگ جاتے ھیں *

تتمہ

سچے دوست مانند اچھے سونیکے ھیں جسکو آگ میں تاو دینے سے کچھہ کم نہیں ھوتا *

---

*The bald Cavalier.*

## حکایت ۱۷۴

ایک گنجے بھلے آدمي کي

جس زمانے میں بال کي ٹوپي گنجے سر کے عیب چھپانیکے لئے لوگ پہنتے تھے ایک بھلا آدمي اسي ارادے سے ایسے بال کي ٹوپي پہنتا تھا جس سے یہہ معلوم ھوتا کہ ٹھیک اسکے بال ھیں * ایک دن یہہ اتفاق ھوا کہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھہ سوار ھوکے باھر گیا اور ناگہاني ایک جھوکا ھوا کا ایسا تھا کہ اسکي مونڈنہ ٹوپي سر سے اُڑ کے جلدي جا پڑي اور اُسکے گنجے سر کو لوگ دیکھکر ھنسنے لگے * لیکن وہ بزرگ آدمي بھي اُنھونکے ساتھہ ھنسنے لگا اور انصاف کي راہ سے کہنے لگا کہ اي دوستو ظرافت اور عبرت کا مقام ھی اور سمجھنے کي بات ھی

بهلا کیونکر میں اُس بال کی توپي کو نگاه رکهه سکتا جب اپنے خود بالونکو نگاه رکهه نه سکا *

نتیجه ———————— یه

کسي دوست کي خوش طبعي اور هنسي کے وقت اچهي تدبیر اپنے تئین بچانے کي یهي هی که هم بهي اُسمیں شریک هو جاویں *

The Earthen and Brass Pots.

## حکایت ۱۷۵

### دو هانڈي مٹي اور تانبے کي

دو هانڈي مٹي اور تانبے کي ایک سیلاب میں نزدیک نزدیک بهي جاتي تهیں * تانبے کي هانڈي مٹي کي هانڈي کو اپنے پاس دیکهکر کهنے لگي که کیوں اسقدر ڈرتي هی میں تجهے کچهه تصدیع اور اذیت نهیں دینے کي * اُسنے جواب دیا سچ هی یه مسیئله که تم میري اذیت نهیں چاهتي پریهه ظاهر هی که خواه مجهے سیلاب تمپر مارے خواه تمکو مجهپر دونوں صورت میں بندي پر تباهي آئیگي *

تعلیم ———————— لیم

بڑے شرایط سے دوستي کے تساوي یا تقارب هی مزاج اور مقصال میں کیونکه بیگانوں میں هرگز صحبت گیرا نهیں هوتي

یا دونونکا مزاج موافق ہونے سے بڑي دوستي بھائي سے بھي زیادہ ہوتي ہی *

---

*Bad and Good Fortune.*

# ۱۷۹ حکایت

بُرے اور بھلے نصیب کي

ایک غریب سوداگر جو تھوڑے دنوں میں بڑا دولتمند اور مالدار ہوا تھا ہمیشہ فخر کي راہ سے کہتا یہہ میري دولت اسطرح کي ہی کہ ہوشیاروں اور عقلمندونکو نصیب ہوتي ہی کیونکہ یہہ میراثي نہیں ہی بلکہ میرے ہي روزگار کي ہی اور میرے ہي ہنرمندي اور چالاکي کا ثمرا ہی • وہ سوداگر جیسي دولت جمع کرنے کے آگے اُسي خست اور بخیلي سے زندگي کرتا تھا یہانتک کہ اُسکي گھٹتي آئي اور بڑھتي گئي اور اِن بلاونکے آنے سے ( جہاز کي شکستگي مال کي نقصاني نادار ہو جانا قرضدار ہونا اور لوٹا جانا جہاز کا ) جو پے ہم نازل ہوئے وہ بیچارہ سوداگر فقر و فاقے کي اذیت میں گرفتار ہوا * اس حال میں وہ بیچارہ یوں نالہ کرتا تھا آہ یہہ کیا بد نصیب ہی اور ارندھا بخت اور سیاہ اختر • اِتفاقا بخت نے اُسکے ( جو وہاں کہیں چھپا کھڑا ہوا سنتا تھا ) اُسکي یہہ نفریں سنکے کہا تو بڑا بد ذات اور نا شکر گذار ہی کہ تمام بھلائي کو اپني طرف منسوب کرتا ہی اور برائي کو میري طرف *

تجـــــــــــــــــــــربہ

اکثر یہہ اِتفاق ہوتا ہی کہ لوگ جب کسي مصیبت میں گرفتار ہوتے ہیں خدا ہي کو برا کہتے ہیں اور جب کچھہ خیرو قبول دنیا میں پاتے ہیں تب کہتے ہیں کہ میں نے اپنے حسن سلیقے اور عقلمندي سے پایا ہی *

---

*The Peacock and the Drane.*

## ۱۷۷ حکایت

### طاوس اور کلنگ کي

جب ایک طاوس اور کلنگ باہم یکجا تھے طاوس نے اپني دم پھیلا کے رفیق کو اپنے دکھلایا اور کہا کہ تم بھي ایسا خوب صورت نقش دار پنکھا پرونکا دکھا سکتے ہو کلنگ نے جواب دیا سچ ہی کہ تمھارے پر آنکھونکو بھلے معلوم ہوتے ہیں مگر کچھہ کام نہیں آتے سوا بچوں کے کھلونیکے * میرا سا کام کرو اگر کرسکتے ہو یہہ بات کہکر وہ ایسا اوپر ہوا کے بلند اُڑ گیا جسکي طرف تعجب سے دیکھتے ہوئے طاوس کي آنکھیں دکھنے لگیں *

پنـــــــــــــــــــــد

لوگوں کي بڑي نادانی سے یہہ بات پیدا ہوتي ہی کہ وے باہر کي نمود پر مرتے ہیں اور اپنے تئیں مستحق اِکرام کا سمجھتے ہیں یا بڑي نادانی ہی ظاہري صورت پر بھولنا اور آپکو بزرگ اور بڑا سمجھنا *

*The Leopard and the Fox*

## ۱۷۸ حکایت

چیتے اور لومڑي کي •

ایک شکاري کے سامھنے سے جنگلي جانور بھاگ جاتے تھے چیتا اُنسے کہنے لگا دیکھو میں تنہا مقابلہ کرکے اُنکا کام تمام کرتا ہوں اور تمھاري مصیبت کا انجام • ہنوز یہہ بات کہتا ہي تھا کہ اُس شکاري کا ایک تیر اُس چیتے کے پہلو میں لگا جب وہ بڑي اذیت سے اِس تیر کو نکالتا تھا ایک لومڑي اُس سے پوچھنے لگي کس گستاخ کے ہاتھہ کا یہہ تیر تھا کہ آپ کو ایسا زخمي کیا اُسنے جواب دیا میں گمان کرتا ہوں کہ یہہ تیر انداز البتہ آدمي زاد ہی اب مجھے خوب معلوم ہوا جب وقت چلا دیا کہ کوئي ایسے دشمن کا مقابلہ نہیں کرسکتا جسے اِقتدار زخمي کرنیکا بڑي دور سے ہی •

پند

اپنے بڑے سے جھگڑا اور لڑائي کرنا نہ چاہیئے بلکہ اُسکے آگے سلیم کا سرجھکانا چاہیئے •

---

*The Lion and the Bulls.*

## ۱۷۹ حکایت

شیر اور نرگاو کي

کئي بیلوں نے یہي قول و قرار کیا کہ آپس میں ملکے رہیں

ایک ساتھہ چریں اور دشمن کے ساتھہ ملجھل کے لڑیں * جب تک یہہ عہد و پیمان اُنکے درمیان محکم اور اُستوار تھا سبکے سب امن اور چین سے تھے مگر نا اتفاقي کے ھوتے ھي اُنپر بلاے آسماني شیر کي صورت میں واقع ھوئي جسنے اُن سبھونکو ایک بعد ایک کے تباہ اور ھلاک کیا *

تنبیہ

اِتفاق و جمعیت توانائي اور شکوہ ھی اور دولت و اقبال ھی یا لوگوں میں میل اور اِتفاق رھنے سے دشمن کچھہ کر نہیں سکتا ھی *

---

*The Fir and the Bramble.*

## ۱۸۰ حکایت

### صنوبر اور کنڈئے کي

ایک صنوبر کا درخت فخر کي راہ سے کنڈئے کے جھاڑ سے کہنے لگا کہ میرا سر بلندي میں آسمان تک پہنچتا ھی میري لکڑي بڑي عمارتونکي کڑي اور بھاري جہازوں کے مستول کے کام آتي ھی میري بدن کي رطوبت بیمار اور زخمیونکي بڑي دوا ھی تو زمین میں لگا رھتا ھی اور سوا لوگونکو ایذا پہنچانیکے اور کچھہ کام نہیں آتا * کنڈئے کا جھاڑ یہہ سب سنکے کہنے لگا کہ میں آپ سے اِن ھنر اور کمال میں جنکا آپ دعویٰ کرتے ھیں برابري نہیں کرتا مگر یاد رکھئے کہ جسنے تمھیں صنوبر سا بڑا بنایا کنڈئے سا چھوٹا بھي بنا سکتا تھا * سواے اُسکے یہہ تمھاري

بڑي رگيں تمکو تباہ کرنے والي ہي * مجھسے سچ کہدئے جسوقت بڑھي بسولا ليئے ہوئے تمھارے کاٹنے کو آئيگا تم کيا اپني صنوبر پني سے بيزار اور کڈ ئي پني کے آرزومند نہيں ہوگے *

تنبيہ

ہماري غريبي اور عاجزي بہت بلاؤں سے جس ميں بڑے بڑے سرکش گرفتار ہوئے ہيں ہميں بچاتي ہي آسماني بلا بجر کي طرح بلند اور نامي بڑے درخت اور بڑي عمارت پر پڑتي ہي چھوٹے درخت اور جھونپڑوں پر نہيں *

---

*The Covetous and the Envious Man.*

## ۱۸۱ حکايت

### لالچي اور حاسد کي

ايک لالچي اور حاسد نے جوپيٹر کي خدمت ميں عرضي گذراني * اسنے جواب ديا کہ تم ميں سے جو کوئي کچھہ مانگيگا دوسرا اسکا دونا پائيگا * پہلے طامع نے لالچ کے مارے بہت سا مال اور دولت مانگا اسوقت اسکا دوچند حاسد کو ديا گيا * مگر حاسد کہ دوسرے کي برائي سے بہت خوش ہوتا ہي اپنے دوست کو اپني آدھي دولت سے بہرہ ور ديکھہ سکا اسواسطے خدا سے چاہا کہ ايک آنکھہ سے اسے اندھا کرے تا اسکي منحوس طبيعت اسکے دوست کو دونوں آنکھہ سے بصير ديکھے *

هدایـــــــــــــــــــــــت

حاسد خدا کی خیرات کو دیکھکر جلتا هی اور همیشه اپنے تئیں آپ هي عذاب میں ڈالتا هی عجب تماشا هی که اُسکا گناه خود اُسکي سزا هی یا اُسکا گناه اور سزا ایکهي وقت میں واقع هوتا هی •

---

*The Crow and the Pitcher.*

## ۱۸۳ حکایت

### کوے اور گهڑے کي

ایک پیاسے کوے نے ایک گهڑا پایا جسمیں تهوڑاسا پاني پیندي میں تها جہاں تک اُسکي گردن نہیں پہنچ سکتي تهي اُسنے پہلے یهه ارادہ کیا که اُس گهڑے کو توڑ ڈالے لیکن نسکا • آخر کو اُسے یهه تدبیر سوجهي که بہت سے پتهر اُسکے اندر ڈالے تا پاني اُسکے سبب سے اوپر اُٹهه آوے •

نتیجـــــــــــــــــــــه

حاجتمندي اور ضرورت اصل سب ایجاد کي هی وهي همکو بے اختیار کرتي هی که فائدہ مند چیزونکو ایجاد کریں * یا جو مشکل کام زور سے نہیں هوسکتا حکمت سے باساني کیا جاتا هی •

*The Lion and the Man.*

# حکایت ۱۸۳

## شیر اور آدمي کي

آدمي اور شیر کے درمیان مناظرہ ھوا کہ دونوں میں کونسا بڑا دلاور اور زورآور ھی * آدمي نے کہا چلو اُس مورت سے جو سامھنے نظر آتي ھی اِس بات کو پوچھیں جسمیں آدمي کي مورت اوپر اور شیر کي اُسکے پانو کے تلے بنائي گئي تھي * شیر اِس بات کو دریافت کرکے کہنے لگا کہ اگر شیر مصوري اور صورت گري کا کام کرتا تو جہاں تم ایک شیر آدمي کے پانو کے تلے بنائے ھوئے پاتے ھو بہت سے آدمیونکو ایک شیر کے قدم کے تلے وھاں بنائے ھوئے پاتے *

تنبیہ

یہہ خلاف قانون عدالت کے ھی کہ اپنے مقدمے کے ھم آپھي منصف بنیں یا اُس قضئے جھگڑے میں جو مخالف کے ساتھہ پیدا ھوا ھی اپنے موافق کو حکم بناویں یا ثالث مانیں *

---

*The Boy and the Thief.*

# حکایت ۱۸۴

## لڑکے اور چور کي

ایک چور نے ایک مکار لڑکے کے پاس آکے جو کوئیں کے کنارے

بیٹھا ہوا زار زار بلک کر رو رہا تھا پوچھا کیا سبب ہی تیرے رونیکا وہ چالاک لڑکا کہنے لگا کہ میں اس کوئیں سے پانی بھرتا تھا میرا روپے کا پیالہ رسے ٹوٹنے کے سبب اِس کوئیں میں گر پڑا اور تلے بیٹھ گیا * چور اس بات کے سنتے ہی کپڑے اُتار کوئیں کے اندر روپے کا پیالہ ڈھونڈھنے گیا * اور دیر کے بعد جب وہاں سے حیران ہوکے باہر نکلا کیا دیکھتا ہی کہ وہ دغا باز لڑکا اُسکے سب کپڑے لے گیا ہی *

پند

جو برائی کہ ہم دوسریکے ساتھہ کرتے ہیں اکثر اُسی برائی میں ہم آپ گرفتار ہوتے ہیں * جو کوئی دوسروں کے واسطے کوا کھودتا ہی اُسمیں آپہی گرتا ہی اور جو آسمان پر پتھر ڈالتا ہی اپنے ہی سر پر بلا لاتا ہی *

---

*The Man and the Satyr.*

## ۱۸۵ حکایت

### آدمی اور بن مانس کی

ایک بار درمیان ایک آدمی اور بن مانس کے بڑی دوستی ہوئی تھی * ایک دن آدمی اپنی اُنگلیونکو منہہ کے پاس لا کے پھونکنے لگا * بن مانس نے اُسکا سبب پوچھا اُسنے جواب دیا کہ میری اُنگلیاں نہایت سرد تھیں اُنکے گرم کرنیکے لیئے میںنے پھونکا دوسرے دن اُسکو اپنا گرم شوربا پھونکتے ہوئے دیکھکر اُسکا سبب پوچھا * اُسنے جواب دیا کہ شوربیکو ٹھنڈا کرنیکے لیئے * اِس

بات کے سنتے ھي وہ بن مانس بیزار ھو کر کہنے لگا اگر تم ایکھي منھہ سے دونوں طرح گرم اور سرد پھونک سکتے ھو تو تم بڑے دغا باز ھو تمھاري دوستي کو ھزار سلام ھی میں رخصت ھوا *

تعلیم

خواہ کردار خواہ گفتار جو دو معني متباٸن پر دلالت کرتے ھیں اگرچہ بجاے خود درست ھوں لیکن اکثر مخل دوستي سادہ دلونکي ھوتے ھیں کیونکہ ھرگز وہ آدمي قابل اعتماد کے نہیں جسکے اقوال و افعال میں یکرنگي نہیں ھی * یا بعضے لوگوں کے نزدیك وہ آدمي جھوٹھا ٹھرتا ھی جو کہ ایکھي چیزکو کبھي برا کہتا ھی اور کبھي بھلا اگرچہ اُسکا کہنا سچ ھوسکتا ھی *

---

*The Countryman and the Hercules.*

## ۱۸۶ حکایت

گاڑیوان اور ھرکولیس کي

ایك گاڑیوان جسکي گاڑي کیچڑ میں پھنس گئي تھي کمال گریہ و زاري سے جناب ھرکولیس کو ( جو ایك دیوتا یونانیونکے دیوتاوں سے ھی ) دعا کرنے اور اُسکي مدد مانگنے لگا * ھرکولیس نے خفا ھوکے کہا او نادان سستي مجھے کیا پکارتا ھی کیوں اپنے کاندھیکو پہیوں میں لگاکر زور نہیں کرتا * جس وقت تو

شیر خوارہ بچونکي طرح یا لڑکوں کي طرح رووبگا دیوتا لوگ کیا تیرے پاجي کام کرنیکو ہمیشہ حاضر رہینگے *

پند ـــــــــــــــــــــــ ہ

اگر ہم چاہتے ہیں کہ اپنے کاموں میں نیك انجام ہوں تو ہم پر واجب و ضرور ہی کہ اُسکے اِتمام میں آپہي خوب کوشش اور محنت کریں نہ کہ اپنے ہاتھہ پیر توڑ کے بیٹھہ رہیں اور اُمید رکھیں کہ فرشتے آ کے ہمارا کام کر جائیں •

---

*The Ape and her young Ones.*

## ۱۸۷ حکایت

### ایک نسناسن اور اُسکے دو بچے کي

ایك نسناسن کے دو بچے ایك هي پیٹ کے تھے اُنمیں سے ایك کو زیادہ پیار کرتي * ایك دن کسي آفت کے سبب سے اُسکو بھاگ بچنا ضرور ہوا چنانچہ اُس برے وقت میں اُسي پیارے بچے کو جھٹ گود میں لے اور دوسریکو چھوڑ کر جلد جانے لگي • مگر وہ دوسرا بچہ اپني جان بچانیکے لیئے کود کے اُسکي پیٹھہ سے لپٹ رہا • جوں وہ نسناسن ایک درخت سے دوسرے درخت پر کود کے جاتي تھي گود کا بچہ اُس جست و تاخت میں گر پڑا اور مرگیا پیٹھہ کا بچہ سلامت رہا •

تجـــــــــــــــــــــــربة

اکثر بچے ماں باپ کے بہت پیار کے سبب سے تباہ ہوتے ہیں اور اپني حفاظت اور نگاہداني کي فکر نہيں کرتے ٭

---

*The Fox and the Hedgehog.*

# ۱۸۸ حکايت

## لومڑي اور ساهي کي

ايک لومڑي نے ندي سے اُتر کر کنارے کو ايسا اونچا اور پھسلنا پايا کہ اوپر جانا اُسے مشکل ہوا ٭ وہ بيچاري اِسي سوچ ميں تھي کہ کسطرح جاے ٭ ناگاہ ايک جھنڈ زنبوروں کا آکے اُسکے سر اور آنکھوں پر بيٹھہ کر اِسطرح کاٹنے اور نيش مارنے لگا کہ اُسکي جان ناک ميں آئي ٭ ايک خارپشت کو جو کنارے پر کھڑي ہوئي ديکھتي تھي اُسکي حال پر بہت رحم آيا اور اُس سے کہا کہ اگر تم کہو تو ميں اُنہيں آکے اُڑادوں ٭ لومڑي کہنے لگي کہ خدا کے واسطے اِن زنبوروں کو جنکے پيٹ بھر گئے ہيں مت ہنکاو کيونکہ اگر يے گئے اور دوسرا جھنڈ بھوکھا اُنکي جگہہ ميں آيا تو ايک قطرہ لہو ميرے بدن ميں باقي نہ رہيگا ٭

پـــــــــــــــــــــــند

چھوٹے ستم کا تحمل کرنا آسان ہی بڑے ستم سے جو

چھوٹیکي چارہ جوئي کے سبب پیش آتا ھی یا چھوٹي بلا پر صبر کرنا بڑي بلا سے اپنے تئیں بچانا ھی *

---

*The Countryman and the Hawk.*

## ۱۸۹ حکایت

### روستائي اور شکرے کي

ایک روستائي نے ایک شکرے کو جو کبوتر کو شکار کرنیکے لیئے اُسکے پیچھے بڑے زور سے اُڑا جاتا تھا پکڑا * اب شکرا اپني رھائي کے لیئے اُس سے حجت کرنے لگا کہ میں نے تجھے کچھہ آزار نہیں دیا ھی تو بھي مجھے کچھہ آزار نہ دے * روستائي کہنے لگا خوب اِس بے گناہ کبوتر نے تیرا کیا بگاڑا تھا اِسواسطے تجھہ ظالم کے ساتھہ وھي کام کرنا لازم ھی کہ تو اِس مظلوم کے ساتھہ کیا چاھتا تھا * اُسوقت وہ شکرا اپنے دل میں پشیمان ھوکر کہنے لگا سچ ھی میں اپني سزا کو پہنچا اور جیسي یہہ سزا مجھے سخت معلوم ھوتي ھی ویسي ھي اُس بے گناہ کبوتر کو میري ستمگري سے معلوم ھوتي تھي *

پند ——————

بعضے لوگ ایسے سنگدل اور ظالم ھیں کہ جب تک خود اُنپر ویساھي دکھہ نہ پڑے دوسرے کے دکھہ اور درد کا کچھہ اندیشہ نہیں کرتے اور اپني نوبت میں اُس ظلم سے بڑي زاري کرتے

هیں اور اُسکو بہت دشوار سمجھتے ہیں جسے آپ دوسرونکي نوبت میں بہت آسان سمجھتے تھے ٭

---

*The Swallow and the Spider.*

# ١٩٠ حکایت

## ابابیل اور مکڑي کي

ایک مکڑي نے حسد کي راہ سے ایک ابابیل کو جو بڑي چالاکي سے مکھی پکڑتا تھا چاہا کہ ایک لعابي پنجرہ بنا کے جلد اُسکو شکار کرے ٭ اور اِسلیئے زیادہ اُسکے درپے ہوئي کہ وہ ابابیل اُسکي مملکت میں دستبرد کرتا تھا ٭ پر ابابیل اُسکے تمام جالیکو توڑ کر لیکے چلا گیا * تب مکڑي کو بہت عبرت ہوئي کہ پکھیروونکا پکڑنا ایسا آسان نہیں کہ میںنے پہلے خیال کیا تھا پس میرا یہي کام هی کہ میں مکھیونکو شکار کروں اور بڑے جانورونکو پکڑنے کا اِرادہ نہ کروں *

پند

جرات کرنا ایسے کاموں پر کہ هماري طاقت سے باهر هی فقط هماري اذیت اور پشیماني کا سبب هوتا هی یا جسنے طاقت سے زیادہ اُٹھایا وہ عاجز هوا ٭

---

*The Swan and the Stork.*

## ۱۹۱ حکایت

### قاض اور لقلق کي

ایک لقلق جو مرتے وقت جنگلي قاض کے ( جو مشہور هی که مرتے وقت مانند ققنس کے رگ گاتا هی ) سامھنے حاضر تھا اُسکا راگ سنکے کہنے لگا که یہه طبیعت کا خلاف مقتضا هی که موت کے وقت راگ شادي کا تو گاتا هی * اُسنے جواب دیا که میں اب اُس عالم ایمن آباد میں داخل هوتا هوں جہاں میں همیشه خوف سے دام اور گولي کے آزاد اور تمام خطرے سے دکھه و درد اور بھوکهه پیاس اور مرگ کے نقار رهونگا اور کون شخص هی جو ایسي آزادي سے خوش نهوگا *

صبر ———— ———— ———— رت

موت بچاني هی دنیا کي بلاؤں سے اور جو لوگ بہشت کے اُمیدوار هیں اُنکو موت سے خوف و اذیت نہیں یا نیکوںکو موت سے خوف نہیں کیونکه بعد مرنے کے اُنکے لیئے بہشت هی *

---

*The Hedgehog and the Snake.*

## ۱۹۲ حکایت

### ساهي اور سانپ کي

ایک ساهي نے جاڑے کي اذیت سے حیران هوکے ایک سانپ کے

سوراخ میں پناہ لی لیکن جب وہ اندر آئی بسبب تنگی مکان کے وہ ساہب اسکے کانٹوں سے ایسی اذیت اٹھانے لگا کہ لاچار ہوکر اُس مہمان سے کہنے لگا کہ جو دونوں کے لیئے جگہہ گنجایش نہیں کرتی پس بہتر ہی کہ تم دوسری جگہہ اُٹھہ جاو * اس بات کے جواب میں بد ذات خارپشت کہنے لگی کہ جو کوئی یہاں رہنا نہیں سکتا اُسے چاہیئے کہ دوسرا مکان ڈھونڈھے میں اس گوشے میں خوش ہوں اگر تمکو اذیت ہو تو تم جاو *

پنـــــــــــــــــــــــــد

ہمکو چاہیئے کہ بیگانوں کے ساتھہ ایک جگہہ رہنے یا دوستی کرنے سے پرہیز کریں خاصکر ایسوں سے جو بد خو اور ظالم ہیں اور ہمکو اُنپر اعتماد نہیں *

---

*The Gnat and the Bee.*

## ۱۹۳ حکایت

### مچھر اور شہد کی مکھی کی

ایک مچھر سردی اور بھوکھہ سے نیم مردہ ہو سخت جاڑے کے ایام میں صبح کو خیرات مانگنے ایک شہد کے چھتے میں گیا اور پیام دیا کہ اگر اس جاڑے میں مجھے خورک اور مکان دو تو میں تمھیں موسیقی یا راگ سکھلاوں * شہد کی مکھیاں کہنے لگیں کہ معاف کیجئے ہم اپنے بچونکو اپنا ہی کام اور ہنر سکھلائینگے تا وے اپنی ہنرمندی سے روزی حاصل کریں اور

روزگار کرکے کھاویں کیونکہ ہم آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ تمکو اِس موسیقي نے کس نوبت کو پہنچایا ہی اور کیسي اذیت میں ڈالا ہی ٭

پند

ہمکو چاہیئے کہ اپنے بچوںکو بہلے ہي ہنرمندي اور پیشہ روزي کمانیکا سکھلاویں چونکہ کھانا پینا یوني روزگار سب آدمي کو ضرور ہی ٭ اور گانا بجانا اور ہرطرح کے کمال او جنسے ہمکو صرف خیالي مزا حاصل ہوتا ہی بعد ہنر ضروري کے اُنکا مرتبہ ہی ٭

---

*The Lion, the Ass, and the Hare.*

## ۱۲۴ حکایت

### شیر اور گدھے اور خرگوش کي

یہہ اِتفاق ہوا کہ جب درمیان چرند اور پرند کے بڑي لڑائي تہني شیر نے تمام اپنے وفادار لشکر اور رعیتوں سے کہا کہ فلانے وقت فلاني جگہہ میں مسلح ہوکے حاضر ہو ٭ درمیان اِس جماعت جنگي کے جو اُسي جگہہ میں جہاں بادشاہ کا حکم تہا حاضر ہوئے گدھے اور خرگوش بہي تہے ٭ اُنکو سپہ سالاروں نے ناپسند کرکے رخصت کرنا چاہا کیونکہ وے لڑائي میں کسي کام کے نہ تہے ٭ جب عرض بیگي نے اِس بات کو جناب بادشاہي میں عرض کیا اُسنے سپہ سالاروں سے یوں فرمایا کہ تم اِس کام میں خطا کرتے ہو کیونکہ گدھے لایق ہیں بوجہہ ہونے کے اور

خدمت نفیر زني کے اور خرگوش واسطے پیغامبري کے یا ھرکارے کے کام کے *

حکمت

کوئي چیز فایدہ سے خالي نہیں اگرچہ بظاھر دیکھنے میں خراب یا ذلیل و خوار ھی *

---

*The Pigeons and the Hawks.*

## ١٩٥ حکایت

### کبوتر اور شکرے کي

ایک مرتبہ درمیان شکروں کے آپس میں لڑائي اُٹھي کبوتر جو اُس جنگ و لڑائي کے زمانے میں بہت امن و چین سے تھے مہرباني کي راہ سے اُنہوں کے پاس اپنے وکلا کو اصلاح کے واسطے بھیجکے اُنہوں کے درمیان پھر صلح کروادي * مگر صلاح کا ھوناتھا کہ اُن سب نے اپني پہلي عادت کے موافق کبوتروں کي تباھي پر کمر باندھي * بیچارہ کبوتروں نے اُسوقت سمجھا جب کام ھاتھہ سے جا چکا کہ ھمنے خطا کي کہ اِن دشمنوں میں صلح کروا دي اور اپنے اوپر آپھي ظلم کیا اور بلاکو لایا *

حکمت

دو بد دشمنوں کے درمیان صلح کرا دینا اچھا نہیں کیونکہ اُنکا آپس میں لڑنا ھماري جمعیت کا سبب ھی اور اُنکے بیچ میں صلح ھماري پریشاني کا موجب *

*Death and the Old Man.*

# ۱۹۶ حکایت

## موت اور پیر مرد کي

ایکبار ملک الموت پھرتے پھرتے ایک پیر مرد یعني بوڑھے آدمي کے گھر گیا اور اُسے فرمایا کہ جلد میرے ساتھہ چلنے کي تیاري کر * وہ پیر مرد اِس ناگہاني خبر سے حیران ھوکر اُسے عذر خواھي کي راہ سے کہنے لگا کہ جو یہہ سفر دراز ھی اور موت نہایت مشکل اور بڑا اھتمام طلب ھی بہت سا وقت چاھیئے کہ قرار واقعي اُسکے اسباب و لوازم کي تیاري کي جاے *ملک الموت نے جواب دیا کہ تمکو بہت دنوں سے اِسکي خبر دي گئي ھی تاکہ تم اِس سفر کے لیئے اپني تیاري کرو کیا تمنے اپني اور بیگانی قوم میں کسي کو مرتے نہیں دیکھا کہ ھر فرقے میں ھر سن کے اور ھر طبقے کے قافلہ قافلہ چلے جاتے ھین کیا اُنھوں میں تمسے کم سن نہ تھے کیا دوسرونکي موت تمھاري موت کي مخبر نہ تھي کیا تمنے سمجھا تھا اِس تپ محرق کو جو دس برس کے پہلے تمکو ھوئي تھي کیا تمنے خیال کیا تھا اُس شکم کے درد کو جو اُسکے پانچ برس بعد تمکو ھوا تھا یاد کرو گذرے برس فالج کي بیماري میں تم گرفتار ھوئے تھے باوجود اِن سب بیمار یونکے جو میرے پیادے تھے تمنے نہیں سمجھا تھا کہ میں آپ آونگا خیر اب تمھارا عذر کچھہ بھي نہیں سنونگا اپني گٹھري باندھیئے اور میرے ساتھہ چلیئے *

*The Restive Horse and his Rider.*

## حکایت ۲۰۵

بد خو گھوڑے اور اسکے میاں کی

ایک بد خو گھوڑے کو جو اپنا سایہ دیکھکر چمکتا تھا ایک دن اسکے میان نے پوچھا کیا سبب هی که تو اسقدر جھجکتا هی وه فقط تیرا سایه هی جسکي کچھه حقیقت نهیں نه وه تجھے جان سے مار سکتا هی نه اور کسي طرح کي اذیت دے سکتا هی ● گھوڑے نے جواب دیا که تمهاري ملامت بجا هی پر مینے تمکو اکثر دیکھا هی که تم زیاده ڈرتے هو ان بھوت پریت اور خیالي اور اعتقادي چیزوں سے ● اگر میں سائے سے ڈرتا هوں بارے وه دیکھنے میں آتا هی مگر تم اُن چیزوں سے ڈرتے هو جسے کبھي تمنے نهیں دیکھا بلکه قصے اور کهاني کے طور پر سنا هی ●

عبـــــــــــــــــــــــــرت

اکثر هم غیرونکو ملامت کرتے هیں اُس تھوڑے سے عیب کے لیئے جو هم میں بهت سا پایا جاتا هی *

---

*The Dog and his Master.*

## حکایت ۲۰۶

کتے اور اسکے میاں کي

ایک چوکیدار کتے کو اسکے میاں نے ملامت کي راه سے کها که تو هرایک برے بھلے پرجو تیرے سننے میں راتکو آوے بھونکتا

هی * کتے نے جواب دیا کہ هرایک پر بھونکنے کا سبب بہت هشیاري اور چالاکي هی کہ میں آپکے کام خدمت میں رهتا هوں آپ فرماتے هیں کہ میں فقط برے هي آدمي کي آهٹ یا آواز پا کے بھونکا کروں میري سمجھہ میں یہہ آتا هی کہ اگرچہ میں هر آدمي کي آهٹ پر بھونکتا هوں پر میں کم خطا کرتا هوں بلکہ حق هي بھونکتا هوں* اگر جھوٹھہ هو تو اُسمیں ایک هوگا *

تنبیہ ——————————

بہت اعتماد آدمیوں پر رکھنا سبب تباهي کا هی کیونکہ بني آدم اکثر احتیاط کے سزاوار هیں نہ اعتماد کے *

---

*The Ass and the Image.*

# حکایت ۲۰۷

## گدھے اور مورت کي

ایک گدھے کے سامھنے جو ایک مورت کو لیئے جاتا تھا لوگ ڈنڈوت اور سجدہ کرتے تھے * وہ احمق جانور یہہ دیکھکر کان اُٹھا نے اور اپنے ساتھہ خوش گمان هونے لگا کہ تمام لوگ مجھیکو سجدہ اور سلام کرتے هیں * مگر ایک شخص نے اُسکے بڑے کانوں میں چپکے سے کہا کہ او بے تمیز جانور تو وهي گدھا هی خواہ تیري پیٹھہ پر مورت رهے یا نہ رهے * پس سمجھہ کہ یہہ تعظیم تیرے لیئے نہیں کرتے بلکہ اِس مورت کے واسطے هی جو تیري پیٹھہ پر هی *

تجـــــــــــــــــــــــربة

نادان لوگ اکثر اُس تعظیم اور تکریم کو اپني طرف منسوب کرتے هیں اور اپنے اپنے سمجهتے هیں جو حقیقت میں غیرونکے ساتهه علاقه رکهتي هی *

---

*The Dog and the Cat.*

## ۲۰۸ حکایت

کتے اور بلي کي

ایک کتا اور بلي جو ایک هي گهر میں دونوں بچگي سے پالے گئے تهے ایسي محبت اور دوستي باهم رکهتے که کم اتفاق پرتي هی اور آپسمیں ایسے مهربان تهے اور کهیل بازي کرتے تهے که اُس گهر کے لوگونکي بري خوشي و تفریح طبیعت تهي که اُن دونونکو آپسمیں کهیلتے اور بازي کرتے دیکهیں * اِس دوستي اور محبت کے ساتهه اکثر یهه دیکهنے میں آتا تها که کهانے کے وقت ایک هڈي اور ایک لقمے پر جو اُنهونکو دیا جاتا وے ایسے آپسمیں لرتے اور فریاد کرتے جیسے دو جاني دشمن *

حکمـــــــــــــــــــــــت

خود غرضي کے سبب سے لوگ لرائي اور جهگرا کرتے هیں *

*The Mastiff and the Ass.*

# ۲۰۹ حکایت

خانگي کتے اور گدھے کي

ایک چوکیدار کتا اور روٹي لدا هوا گدھا آپسمیں ایک دور دراز سفر کو جاتے تھے * اِتفاقا دونوں بہت بھوکھے هوئے * گدھا بیچارہ گھاس چرنے لگا مگر کتے نے اُس سے درخواست تھوڑي روٹي کي جو اُسکي پیٹھه پر تھي کي اور تکرار اور حجت کرنے لگا * گدھے نے جواب دیا کہ روٹي جو میري پیٹھه پر هی میري نہیں هی سواے اُسکے مجھے قدرت بھي نہیں کہ روٹي کو بوجھه سے نکال کے تجھے دوں * آخر کو ایک بھیڑیا اُنھونکر پاس آیا * گدھا اُسے دیکھکر کانپنے لگا اور کتے سے عاجزي کرکے کہنے لگا مجھے اُمید هی کہ تم حق رفاقت کو رعایت اور اِس مستمند لاچار کي ایسے وقت میں مدد کروگے * کتے نے صاف جواب دیا کہ وے جو بھلائي میں دوسرونکو شریک نہیں کرتے برائي میں ایذا حامي کم پاوینگے * یا جو آپھي تنہا کھاویں آپ هي تنہا لڑنیکو جاویں یہہ کہکے اُس گدھے کو اکیلا چھوڑ کے چلا گیا *

تجربہ ———————— *

کسي کام میں سخت گیري اور تعصب اکثر نقصان کا سبب هوتا هی یا هم جب کسي پر مہرباني کریں اور اُسکے وقت پر کام آویں تب وہ بھي هماري مصیبت میں کام آویگا *

*The Woman and Death.*

## ۲۱۰ حکایت

ایک عورت اور موت کي

ایک عورت جسکا میاں نہایت بیمار اور طبیبوں نے جواب دیا تھا بہت پریشان اور بیقرار رہتي اور ایسي مصیبت میں اُس غمزدي کو کسي چیز سے تشفي نہوتي سواے اِس خیال کے کہ شوہر کے بدلے ملک الموت اُسکي جان لیوے * خیر اب دعا کرنے اور موت کو عاجزي سے بلانے لگي * آخر کو ایک دن ملک الموت ایک هیبت ناک صورت ڈراوني شکل بنائے اُسکے سامھنے حاضر هوئي جسکو دیکھکر وہ بہت ڈري اور کہنے لگي کہ حضرت غلطي نہ کیجیئے وہ شخص جسکے لیئے آپ آئے هیں وهاں هی *

تجربہ

جسقدر دوستي اور محبت کا اِظہار اپنے دوستوں اور اقرباوں سے هم چاهیں کریں لیکن بعد تھوڑے سے تامل کے همکو بخوبي معلوم هوگا کہ اپني محبت سب پر غالب هی یا سب لوگ اپني جانکو عزیز سمجھتے هیں *

---

*The Wolf and the sick Ass.*

## ۲۱۱ حکایت

بھیڑئے اور بیمار گدھے کي

ایک بھیڑیا بیمار گدھے کي عیادت یعني بیمار پرسي کو گیا *

اور اُسکي نبض بہت شفقت سے دیکھکر کہنے لگا ای دوست کس جگہہ میں تمھاري بہت درد هی گدھے نے کہا آہ اُسي جگہہ جہاں آپ اُنگلي رکھے ہوئے هیں بڑا درد هی *

تجربہ

خود غرضانہ عیادت یا ملاقات جو دنیا کے لوگ بیماري اور مصیبت کے وقت کرتے هیں اُس بیماري اور مصیبت سے زیادہ اذیت دیتي هی *

---

*The discontented Ass.*

## ۱۱۴ حکایت

ایک بے صبر گدھے کي

ایک گدھا ایک بار بڑے سخت جاڑے میں ذري گرم ہوا اور تازي گھاس کي آرزو رکھتا تھا کیونکہ وہ آبھي نہایت سرد جگہہ اور سوکھي گھاس سے بہت بیزار تھا * اُسکي مراد بر آئي اور دونوں چیز گرم ہوا اور تازي گھاس اُسکے نصیب ہوئیں پر اِسقدر محنت و اذیت کے ساتھہ کہ وہ گدھا اِس بہار سے ایسا بیزار ہوا جیسا جاڑے سے * تب وہ تابستان یا گرمي کا آرزومند ہوا اور جب گرمي آئي اُسکي اذیت بہار سے بھي زیادہ بڑھي * تب اُسنے گمان کیا کہ خزاں کا موسم جب تک نہیں آتا اُسکي محنت هرگز نہیں کم ہونے کي * مگر جب خزاں آئي اُٹھانے اور لیجانے

سے سیب اور انگور اور دوسرے میووں کے اور لکڑي اور کھانے کي چیزوں کي بار برداري سے اُسکي زحمت اور بھي دوني ھوئي * خیر اب وہ بیچارہ گدھا تمام برس اِس محنت اور مشقت میں گذران نے کے بعد پھر جاڑے کے واسطے دعا کرتا ھی تا اُسمیں اُسے خوشي نصیب ھو جہاں سے اُسنے پہلے اپني بے آرامي کي شکایت شروع کي تھي *

نتیجہ ——————— وہ

متلون مزاجوں کي زندگي ہوچ آرزو اور شکایت ھي میں بسر ھوتي ھی *

---

*The Boar and the Fox.*

## ۲۱۳ حکایت

### سور یا خوک اور لومڑي کي

ایک خوک یعني سور اپنے دانتونکو کسي درخت کے تنے پر تیز کر رھا تھا * ایک لومڑي نے اُسے اِس حال میں دیکھکر پوچھا اِس سے کیا آپکي غرض ھی خوک نے جواب دیا کہ اِس ھتھیار کو تیار کر رکھتا ھوں تا لڑائي کے وقت کام آئے * لومڑي نے کہا مجھے اِسکا سبب معلوم نہیں ھوتا کیونکہ آپکا کوئي دشمن یہاں نظر نہیں اتا * خوک نے کہا اِسکا سبب ظاھر ھی اِسواسطے کہ جب دشمن میرے ساتھہ لڑنے کو آئیگا اُسوقت اِس ھتھیار سے لڑنے کا وقت ھوگا نہ تیز کرنیکا *

دس ــــــــــــــــــ دور

جو کوئي دشمن سے اندیشناک یا ڈرتا ہو اُسے لازم ہی کہ اُسکي جنگ و لڑائي کے واسطے آگے سے تیار رہے اور ہشیاري اور احتیاط کے سامان سے غافل نہ بیٹھے *

---

*The Wolf and the Porcupine*

## ۱۱۴ حکایت

بھیڑئے اور ساھي کي

ایک بھیڑئے نے چاہتا کہ ایک ساھي یا خارپشت سے دوستي کرے اِس شرط پر کہ پہلے وہ کسي طرح اپنے کانٹونکو دور کرے اِسلیئے ایک دن اُس سے یوں کہنے لگا کہ یہہ لوگونکو بھلا نہیں معلوم ہوتا کہ صلح کے وقت کوئي اِسطرح ہتھیار سے مسلح رہا کرے جیسا لڑائي کے وقت میں * پس تمکو لایق ہی کہ اپنے تیرونکو ایک طرف کہیں رکھدو اور جب کام پڑے تب لے لو * یہہ سب سنکے ساھي نے جواب دیا کیا تم لڑائي کي بات کہتے ہو یہي تو صورت حال میري ہی اور یہي سبب ہی کہ میں ہتھیار لگائے ہوئے ہوں کیونکہ میں بھیڑئے کي صحبت میں ہوں *

پند

ہمکو چاہیئے کہ اپنی حمایت کی چیز یا ہتھیار کو اپنے دشمن کو ندیں اور ہرگز اپنے تیئں اُسکے قابو میں نہ ڈالیں *

---

*The Coxcomb and Philosopher*

## ۳۱۵ حکایت

### ایک بیہودہ آدمی اور حکیم کی

ایک بیہودہ آدمی کسی حکیم کی ملاقات کو گیا * اور اُسے تنہا کتاب بینی میں دیکھکر کہنے لگا کہ مجھے آپکو اِس حالت تنہائی میں دیکھنے سے بڑی حیرانی ہوئی کہ کسطرح ایسی وحشت انگیز جگہہ میں آپ خوش رہتے ہیں اور کسطرح اکیلے زندگی بسر کرتے ہیں * مرد عقلمند نے جواب دیا تم اِس بات میں بے فائدہ حیران ہو کیونکہ میں تمھارے آنے کے آگے بہت آرام اور خوشی میں تھا اور تمھارے آنے سے مجھکو بڑی اذیت ہوئی *

حکمت

رفیق صامت فرزانہ ( کہ عبارت ہی دانشنامۂ سلف سے ) ہزار درجہ رفیق ناطق ہرزہ درا سے بہتر ہی یا مردۂ دانا کے ساتھہ بات کرنا یعنے اُنکی کتابوں کو پڑھنا بہتر ہی نادان زندہ کے ساتھہ گفتگو کرنے سے *

*The two Travellers*

# حکایت ۲۱۶

## دو مسافر کي

ایک دیوانا اور ایک دانا خوش طبع آدمي باهم ایک سفر کو آهستے آهستے جاتے تھے * پہلا آدمي جسکا سر هزار طرح کے اندیشے اور خیال سے بهرا هوا تها اکثر یهي کهکے پکار اُٹهتا مین جیکے کیا کرونگا پر دوسرا خوش طبع آدمي خوش و خورم چلاجاتا تها اور اپنے سب کاموں کو خدا اور نصیب پر چهوڑ دیا تها * ایک بار وه دیوانا اُس سے کهنے لگا کیا سبب هی بهائي که تم ایسے خوش و بیغم نظر آتے هو میرا دل تو مارے غم و غصه کے بیٹھا جاتا هی * خوش طبع نے جواب دیا آو آو مت نا اُمید هو میںنے اپني عزیمت اور یقین اُستوار و مضبوط کي هی اور اپنے کام کو خدا پر چهوڑا هی اِسي سبب سے میرا جي خوش هی * دوسرے نے جواب دیا اجي معاف کرو میںنے بهت سا اِعتماد تمسے بڑے عقلمندونکا دیکها هی که آخر کو هیچ اور پوچ هو گیا * یهه کهکے وه دیوانا دوسرے خیالات خام اور بیهوده فکر میں پڑا یهاں تک که وه ایکمرتبه اُچهل پڑا اور کهنے لگا یا خدا کیا انجام میرا هوگا اگر میں اندها هو جاوں یهه کهکر دور تک دونوں هاتهوں سے آنکهونکو بند کیئے هوئے اپنے ساتهي کے آگے اِس بات کو آزمانے کے لیئے چلا گیا که اگر وه سچ مچ اندها هو جاتا تو کیونکر چلتا * اِس عرصے میں اُسکے ساتهي نے جو اُسکے پیچهے جاتا تها ایک تهیلي اشرفیونکي راه میں پڑي پائي * گویا خدا نے اُسے اُسکے

توکل اور رضا کي جزا دي * اور وہ کمبخت بد گمان اُس سے بے نصیب رہا حال انکہ وهي آگے گيا تها اگر آنکهيں بند نہ رکهتا تو مقرر وهي پاتا * گويا خدا نے اُسے اُسکي بد اِعتمادي کي اِس بے نصيبي سے سزا دي *

پند

جو کوئي خدا پر توکل کرتا هی حاجت مندي کے وقت خدا اُسکي ياري اور مصيبت کے دن اُسپر مهرباني کرتا هی *

---

*The undutiful Lion.*

## ۲۱۷ حکايت

ايک نافرمان بردار شير بچے کي

ايک شير اپنے بچے يا شبل کو بهت اچهي اچهي نصيحت ديتا تها اُس ميں سے ايک يہہ بهي هی کہ تو آدمي سے کبهي نہ لڑنا کيونکہ هرگز فتحمند نہوگا * شبل نے اپنے باپ کي نصيحت سنکے ياد رکهي پر اُسپر اتنا دل نديا * جب جوان اور خوب زوراور هوا آبادبونکي طرف آدمي پانے کي اُميدسے سير کرنے اور پهرنے لگا * سير ميں اُسکو پہلے بيل گاڑي ميں جتے هوئے نظر آئے اور بعد اُسکے گهوڑے مگر جوں اُنهوں نے کہا کہ هم آدمي نهيں هيں اُسنے اُنهيں کچهہ نہ چهيڑا * اور ايک آدمي کي طرف متوجہ هوا جو لکڑي چير رها تها اُس سے کہا تم آدمي هو اُسنے جواب ديا هاں ميں آدمي هوں * شير بچے نے کہا خوب

مجھسے لڑوگے اُسنے کہا ہاں لڑینگے * دیکھو میں تمام اس کندے یا موٹی لکڑی کو چیر سکتا ہوں تم تو ذرا اپنا پانو اس سوراخ میں جہاں وہ لوہے کی چیز ہی ( یعنی لوہے کی میخ جسے لکڑی چیرتے وقت سوراخ میں رکھتے ہیں تا وہ بند نہو جائے اور لکڑی باسانی چر جاے ) رکھکے ذرا اپنا زور آزماو اور پھاڑو * اُسنے جلدی اپنے پانوں کو سوراخ میں ڈالا اور ہاتھہ سے اُس میخ کو نکال لیا * اُسکا نکالنا تھا کہ وہ سوراخ بند ہوگیا اور وہ کندہ اُس شیر بچے کے پانوں کی بیڑی ہوگیا اور اُس آدمی نے ہمسائے کے لوگوں کو پکارا * جب اُس شیر بچے نے معلوم کیا کہ وہ بڑی اذیت میں گرفتار ہوا زور کرکے اپنے پانوں کو اُس قیدسے نکالا پر اُسکے ناخن اُکھڑ گئے اور وہ روتے اور لنگڑاتے ہوئے اپنے باپ کی خدمت میں جا کے کہنے لگا ہزار افسوس ای باپ کہ میں نادان تیری نا فرمانی کرنے کے سبب سے اس نوبت کو پہنچا یا مصیبت میں گرا *

ترجمہ

نافرمانبردار بچے اکثر مصیبتمیں گرفتار ہوتے ہیں اور جب پشیمانی سے کچھہ فایدہ نہیں ہوتا اُسوقت پشیمان ہوتے ہیں *

---

*Jupiter and the Farmer.*

## ۲۱۸ حکایت

جوپطر اور روستائی کی

ایک بد مزاج اور بے صبر روستائی نے جوپطر کی جناب

میں اس درخواست کی عرضی گذرانی کہ وہ اُسے ہوا کے اوپر حاکم کرے اور ہوا کو اُسکے تابع کردے * جو پطرنے واسطے سزا دینے اس نادان کی گستاخی کے اُسکی درخواست قبول کی * چنانچہ گرمی اور سردی ہوا کی اور سکون اور جنبش اور تری اور خشکی سب اُسکے اختیار میں ہوئی * لیکن وہ احمق فصلونکے درست سو براہ کرنے میں ایسا بیوقوف تھا کہ اُسکی نادانی سے کبھی حد سے زیادہ پانی برستا اور کبھی حد سے زیادہ دھوپ ہوتی یہاں تک کہ کوئی موسم اُسکے حق میں اچھا نہ ہوا * اور جس برس اُسکے تمام ہمسائے میوہ حاصلی اور بہت فصل ہونیکا شکر کرتے تھے وہ برف اور پانیکے سبب سے شکایت کرتا تھا * جب کہ اُسکے نزدیک خوب ثابت ہوا کہ یہہ سب کمبختی اُسیکی بے ادبی اور نادانی کا پھل تھا نہایت فروتنی اور عاجزی سے جو پطرکے حضور میں عرض کی کہ سررشتہ فصلوں کی اُسی جناب کے ہاتھہ میں جیسی پہلے تھی ویسی ہی رہے *

حکمت

ہماری بہبودی اور بھلائی کا ایک بڑا وسیلہ یہہ ہی کہ تمام ہماری بیہودہ دعائیں مقبول نہیں ہوتیں *

---

*Joy and Sorrow.*

## ۲۱۹ حکایت

خوشی اور غمی کی

درمیان سکھہ اور دکھہ کے جو دو بیٹیاں ایک پیٹ کی یا

تواماں تھیں ایک مرتبہ اِس بات میں بڑا قضیہ ہوا کہ کون اُن دونوں میں بڑي ھی اور کون چھوٹي * جب کہ یہہ قضیہ وے خود فیصل نکرسکیں میدوس کے ( جو ایک یونانیوں کے دیوتاوں میں سے ھی ) نزدیک مقدمہ کرنے گئیں * اُسنے بہت سي کوشش اُنکے قضیئے کي اصلاح میں کي تا وے باھم ملي جلي خوش زندگاني کریں جیسي کہ بہنوں میں ھوتي ھی مگر چونکہ کوئي اثر اُسکے سمجھانے بجھانے پر مترتب نہوا آخر کو لاچار ھوکر اُسنے حکم دیا کہ دونوں ایکھي زنجیر میں باھم باندھي رھیں اور ھمیشہ ایک اُنہوں میں سے دوسرے کے پیچھے چلے خواہ یہہ اُسکے آگے ھو خواہ رہ اِسکے *

نتیجہ ——————— ۸۹

اِس دنیا میں سب جگہہ سکہہ اور دکہہ باھم ملے ھوئے پائے جاتے ھیں *

---

*The Countryman and the Ass*

## ۴۴ حکایت

روستائي اور گدھے کي

ایک روستائي جو لڑائي کے دنوں میں اپنے گدھے کو ایک میدان میں چرا رہا تہا ڈرایا گیا کہ یہہ دیکھہ دشمن و غنیم آ پہنچے ہ اُس روستائي نے جلد گدہیکو ہانکر سوار ھوکے نہایت دہشت سے کہا کہ بہت جلد یہاں سے چل نہیں تو ھم سب دشمن کے ھاتھہ میں گرفتار ھونگے * گدھے نے جواب دیا اگر ھم

پکڑے گئے تو کیا ہوگا کہو مجھے پکڑ لیجائیں * میرے نصیب میں جو بندگی لکھی ہی وہ برابر رہیگی خواہ میں پکڑ جاؤں خواہ نہ *

تعـــــــــــــلیم

یہہ بڑی ہوشیاری ہی کہ دولتمندی کے وقت ہم لوگوں سے ایسا سلوک کریں کہ غریب ہوجانے پر بھی ہمارے یار اور مددگار ہوں *

---

*The Sailors.*

## حکایت ۱۳۱

### جہازی آدمیوں کی

ایک بڑے طوفان میں ایک جہاز کے مختلف لوگ اپنے اپنے پیر و پیغمبر سے دعا مانگنے لگے * ناخدا اُنکی دعاؤنکو سنکے کہنے لگا ای رفیقو ذرا سمجھو کیا کرتے ہو کیونکہ اگر ہم سب ابھی ڈوبیں پہلے اِسکے کہ ہماری عرضی کو پیر و پیغمبر وہاں تک پہنچاویں تو اس شفاعت چاہنے کا کیا فائدہ ہوگا پس اِس بھٹکنے پھرنے سے یہی بہتر ہی کہ اُسیکو دعا کریں جو ہمکو آپہی بدون دوسرونکی مدد کے بچا سکے *

تعـــــــــــــلیم

اگر ہم چاہیں کہ ہمارا کام خوب سربراہ کیا جاے تو ہمکو ضرور ہی کہ ہم خود اُسکو کریں اور دوسرونکے حوالہ نہ کریں *

*The Beasts and the Fishes.*

## حکایت ۲۲۲

### وحوش اور مچھلیوں کی

جنگلی جانور اور مچھلیوں نے آپس میں اتفاق کیا که پرندوں کے ساتھه لڑائی کریں * مگر لڑائیکا دن جب مقرر هوا مچھلیوں نے حکمه میں فوج بھیجنے کے بیچ عذر ظاهر کیا که هماری فوج خشکی میں جا نهیں سکتی *

نتیجه ———————————— ره

سست قول و قرار کا پھل سوائے ندامت و نا اُمیدی کے کیا هی *

---

*The Insolent Youth.*

## حکایت ۲۲۳

### ایک جوان خود بین کی

ایک نو جوان بے حیا اتفاقا ایک پیر مرد یا بوڑھے سے ملا جسکا قد بڑھاپے اور نا توانی سے جھک گیا تھا * اُسے دیکھکر کہنے لگا حضرت آپکی کمان کیا دام کی هی پیر مرد نے جواب دیا او احمق اپنا روپیه اپنے پاس رکھه کیونکه جب تو میری عمر کو پہنچیگا ایسی کمان تجھے مفت ملیگی *

خلاصہ

نادان اپني عاقبت سے خبر نہيں رکھتے هيں اور دوسرے پر هنستے هيں ٭

---

*The Bear and the Bee.*

## ۱۲۲ حکايت

بهال اور شهد کي مکهي کي

ايک بهال جسے ايک شهد کي مکهي نے نيش سے اپنے نهايت آزردہ اور بهت حيران کيا تها بهت غصے سے اُس باغ ميں جهاں شهد کے چهتے بهت سے تهے دوڑا گيا اور اِنتقام ميں اُسکے سبهونکو اُجاڑ ڈالا ٭ اُس ظلم کے سبب سے تمام فوج مکهيونکي اُس بهال کے اوپر ٹوٹي اور مارے نيشونکے اُسکو صدمہ کرديا ٭ اِس حال ميں اُس نادان پر يہہ بات ثابت هوئي کہ ايک نيش کهاکے صبر کرنا غصے هوکے هزاروں نيش کهانے سے اُسکے حق ميں بهت اچها هوتا ٭

تعليم

تمام قوم کے غضب اور غصے اور آفت بلا کو اپنے سر پر لينے سے ايک شخص کے هاتهہ سے تهوڑا ظلم کا سهنا بهتر هے ٭

---

*The Huntsman and Currier.*

## حکایت ۲۲۵

### شکاري اور چمار کي

ایک شکاري نے کسي چمار سے کہا کہ میں فلانے دن بھال کے شکار کو جاوںگا اور اُسکا چمڑا تیرے ہاتھ بیچونگا * وہ چمار اس باب میں قول و قرار کرکے شکار کے دن وہ بھي اُس شکاري کے ساتھہ گیا اور جنگل میں ایک درخت پر چڑھ گیا تا اُس شکار کا تماشا دیکھے * صیاد نے دیوانہ بھال کي مانند جا کے اپنے کتونکو ھلکارا * بھال جلد وہاں سے باھر نکلا اور شکاري جسکا نشانہ خطا ھوا تھا اُسکے ڈر سے اوندھا گرا اگرچہ جیتا تھا پر ایسا دم کو بند کیا اور ساکن رہا کہ بھال نے جب اُسکے پاس آکے اپني ناک نزدیک اُسکے لاکے سونگھا جانا کہ مردہ ھي چھوڑ کر چلا گیا * جب وہ بھال نظر سے غایب ھوا وہ چمار درخت سے اُتر آیا اور اُس شکاري کو اُٹھا کر کہا اي دوست بھال نے کیا تیرے کان میں کہا شکاري نے جواب دیا کہ مجھے یہي پند و نصیحت دي کہ آیندہ کو ھشیاري کرو اور پہلے بھال کو مارلو تب اُسکے چمڑے کو بیچو *

پند ——————— ه

ھمکو چاھیئے کہ اُسي بات میں عہد و قرار کریں جسکے کرنیکي توانائي رکھتے ھیں اور جس کام کو پورا کرسکتے ھیں •

*The Old Man, and his Son, and Ass.*

# ۲۲۶ حکایت

## پیر مرد اور اُسکے بیٹے اور گدھے کی

ایک پیر مرد یا بوڑھا آدمی اور اُسکا چھوٹا بیٹا دونو ایک گدھے کو اپنے آگے ھانکتے ہوئے بزار کو بیچنے کے لیئے جاتے تھے * پہلے ایک آدمی اُنکو راہ میں ملا جسنے اُنہوں سے حقارت آمیز ٹھٹھے سے کہا کیا تم لوگ نادان ہو کہ اِس اذیت سے پیادہ پا جاتے ہو اِس گدھے پر سوار نہیں ہوتے اُس پیر مرد سادہ دل نے جو ھو بہو کی بات مان لیتا تھا اپنے بیٹے کو گدھے پر سوار کیا * مگر ھنوز بہت دور نہیں گیا تھا کہ دوسرا شخص اُس لڑکے کو ملامت کرنے لگا کہ تو بڑا مستی اور نادان لڑکا ھی کہ آپ تو سوار ھی اور بیچارہ بڈھا باپ پاچھے تیرے چلکے جاتا ھی * وہ پیر مرد اپنے بچے کی ملامت سنکر بہت ملول ھوا اور اِس لیئے کہ کوئی دوسرا اُسے سرزنش نہ کرے اُسکو نیچے اُتار کر آپ سوار ہوا اور آگے چلا * پر ھنوز دور نہیں ھوئی تھی کہ راھی لوگ اُس پیر مرد کو ملامت کرنے لگے کہ اِس بڈھے بیدرد کو دیکھو کہ آپ تو خوشی سے گدھے پر سوار ہوکے جاتا ھی اور اُسکا چھوٹا بچہ پاچھے اُسکے چلکے جاتا ھی * اب پیر مرد بیچارہ بہت حیران ھوا کہ کیونکر تمام لوگوں کو خوش کروں اور سبکے کہنے کو مانوں آخر اُسنے بچیکو اپنے پیچھے گدھے پر بیٹھا لیا اور دل میں کہا کہ اب سب لوگ خوش ہونگے اور کوئی ملامت نہ کریگا * مگر اِس طرح سے وے ھنوز دور نہیں گئے تھے کہ راہ کے لوگ اُس پیر مرد

سے پوچھنے لگے کہ کیا یہہ گدھا آپکا ھی یا نہیں کیونکہ اسطرح کی سواری سے معلوم ھوتا ھی کہ آپکا نہیں ھی * وہ پیر مرد جو ھنوز لوگوں کی بات ماننے سے شرمندہ نہوا تھا اِس فکر میں پڑا کہ اب کیا کروں نہ لوگ خوش ھوں کیونکہ اگر میں رعایت گدھے کی یا اپنی یا بچے کی کرتا ھوں تو لوگ خوش نہیں ھوتے یا میں ملامت سے نجات نہیں پاتا * خیر اب یہہ بات باقی رھی ھی کہ گدھے کو باندھکے اپنے کندھوں پر لیچلیئے تب تمام لوگ بیچارے ٹھیرینگے اور ملامت کے عوض تحسین اور آفرین کرینگے * چنانچہ اِس پیر مرد سادہ دل نے ایک موٹی لکڑی میں اُس گدھیکو باندھا اور باپ اور بیٹا اُسے کندھے پر اُٹھا لیکر چلے پر اِس نئے تماشے سے تمام بازار کے لوگ ایسے تعجب سے ھنسنے لگے کہ سب اُن پر آ کے ٹوٹے اور بڑی بھیڑ تماشا دیکھنیوالونکی اُنکے پیچھے لگی * ھرایک قدم پر اُنکے ساتھ ھنسی اور کھیل کرتے تھے * آخر کو وہ بیچارہ بڈھا لوگوں کے ھاتھہ سے اور اپنی اِس سعی و محنت سے کہ تمام عالم کو خوش کرے ایسا تنگ ھوا کہ غصے ھوکے اُس گدھے کو ندی میں ڈال دیا اور یہہ کہتے ھوئے اپنے گھرکو کہ چلو جنجال سے چھوٹے اور آفت سے بچے * کوئی کہاں تک دنیا کے لوگوں کے خیالات مختلف کی پیروی کرے *

حکمت

جو کوئی یہہ ارادہ کرتا ھی کہ سبکو خوش رکھے کسیکو خوش نہ کریگا * یا جو کوئی آپ عقلمند اور دانا نہیں ھی لوگونکے کہنے پر چلکے برباد ھوگا *

*Jupiter and his Wallets.*

## حکایت ٢٢٧

جو پطر اور دو تهیلي کي

جب جو پطر نے پہلے آدمي کو بنایا اُسکو دو تهیلیاں دیں * ایک تهیلي جو واسطے همسائے کے معائب یا برائیوں کے لیئے تهي اُسے پیچهے رکهنے کو فرمایا * اور دوسري جو اُسکے خود معائب کے لیئے تهي اُسے آگے رکهنے کو حکم کیا تا وه همیشه نظر میں هے * مگر آدمي نے اِس حکم اور فرمان کو اُلٹا کرکے اپني خطا کي تهیلي پیچهے پهینکدي اور اورونکي خطا کي سامهنے رکهي * اِسي سبب سے غیرونکي تقصیر همیشه اُسکي نظر میں رهتي هی اور اپني اُسے یاد نهیں آتي *

تنبیه

هم لوگ همسائے کے قصور اور عیب دیکهنے کو بهت تیز نظر هیں اور اپنے عیب اور قصور سے اندهے *

---

*The Merchant-man and the Mariner.*

## حکایت ٢٢٨

سوداگر اور جهازي کي

ایک سوداگر نے ناخدا سے دریا میں پوچها که تمهارا باپ کس موت سے مرا اُسنے جواب دیا که میرا باپ دادا پردادا سب

ڈوبکے مرے * سوداگر نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں کہ تمہیں بھی وہی موت نصیب ہو * نا خدا کہنے لگا آپ فرمائیے کہ آپکے بزرگوار کس موت سے مرے * سوداگر نے جواب دیا سب اپنے بستروں پر یعني بچھونے پر مرے * اس عقلمند نا خدا نے کہا بہت خوب پھر کیا لازم ہے کہ ہم دریا میں جانے سے ڈریں حال آنکہ تم بستروں پر جانے سے نہیں ڈرتے *

تعلـــــــــــــــيم

جب ہم کسي بڑے ضروري مشکل کام کے واسطے بلائے جائیں ہمکو چاہیئے خدا پر توکل کریں اور اُس کام سے منہہ نہ موڑیں *

---

*The Eagle, the Cat, and the Sow.*

## ۲۲۹ حکایت

### گدھني اور بلي اور سورني کي

ایک گدھني اور سورني جنگل میں ایک ھي جگہہ رھتي تھیں * گدھني نے اپنا گھونسلا ایک بڑے ساکھو کے درخت پر بنایا تھا اور بلي نے اُسکے تنے کے سوراخ میں بچے دیئے تھے اور سورني نے اُسکي جڑ کے کھوکھل میں ایک جھول بچھوکا نکالا تھا ایک دن بلي گدھني کے پاس جاکے یوں کہنے لگي کہ آپ خوب احتیاط کریں کیونکہ وہ ناپاک سورني نے برا منصوبہ آپ کے حق میں اور شاید مجھہ بیچاري کے باب میں بھي کیا ھی چنانچہ وہ ھر روز اس درخت کي جڑ کھودتي ھی * آخرکو *

درخت کو پڑیگا اور تمہارے اور ہمارے دونوں کے بچے تباہ اور
ہلاک ہونگے * جب اِس مکارنے دشمنی اور کینہ کی بنیاد اُس
گدھنی کے دل میں محکم ومضبوط کی وہاں سے چپکی سورنی
کے پاس آئی اور کہا تم کچھہ نہیں جانتی کس بلا میں تمھارے
بچے پڑا چاہتے ہیں کیونکہ وہ گدھنی جو اِس درخت کے اوپر
رہتی ہی ہمیشہ قابو ڈھونڈھتی ہی کہ کب تیرے بچونکو شکار
کرے * گر تو یہاں سے ذرا ٹلی وہ مقرر اپنا کام کریگی * یہہ کہکر
اپنے گھر میں آئی جہاں دکھلانیکے لیئے دن کو ترساں ادھر اودھر
دیکھتی رہتی اور رات کے وقت چپکے جاکر شکار کر لاتی اور
بچونکو پالتی * مگر گدھنی سورنی کے ڈر کے مارے گھر سے
باہر نہ جاتی اور سورنی بھی دہشت سے گدھنی کے مکان سے
نہ ہلتی الغرض وے دونوں اِسقدر اپنے بچونکی حفاظت اور
پاسبانی میں رہیں کہ آخر کو مارے بھوکھہ کے مرگئیں اور
اُنکے بچے بلی کے ہاتھہ لگے *

نتیجہ

اُن لوگوں میں کبھی آرام اور چین نہیں ہو سکتا جنمیں مکار
اور فریبی لوگ آمد و شد رکھتے ہیں یا آتے جاتے ہیں *

---

*The Rustic and the River.*

## ۲۳۰ حکایت

روستائی اور ندی کی

ایک روستائی جسے اُسکی ماں نے مکھن اور پنیر لیجانے بازار کو

بهیجا تها ایک ندي کے کنارے جسکے پار اُسے جانا تها اِس نیت سے آکے بیٹها کہ جب پاني اِسکا اِس تیزي سے بہا جاتا هی جلد چلا جائیگا میں بخوبي پار جاونگا * وہ نادان اِسي اِنتظار میں آدهي رات تک بیٹها رها * جب دیکها کہ وہ پاني بدستور اُسي تیزي سے بہا جاتا هی پهرکے گهر چلا آیا * ماں نے پوچها بیٹے تونے کہاں دن گنوایا کہ اِس مکهن اور پنیر کو نہ بیچکے ویساهي پهیر لایا اُسنے جواب دیا کہ ندي تمام دن بہا کي میں اُسکے کنارے منتظر بیٹها رها کہ کب اُسکا پاني بہجاوے کہ میں پار جاوں *

نتیجہ

همکو نہ چاهیئے کہ خیال محال دل میں باندهیں اور اُسکي اُمیدواري سے اپ کو برباد کریں *

---

*The Tyrannical Eagle.*

## حکایت ۲۳۱

زبردست عقاب کي

ایک بار درمیان پرندوں کے اِس بات پر گفتگو اور بحث هوئي کہ اُنکے درمیان بہت خوبصورت کون هی عقاب اِسقدر اپنے پرونکي خوبیاں بیان کرنے لگا اور ایسا فخر اور شکوہ اِس باب میں ظاهر کیا کہ تمام پرندوں نے اُسکي حشمت او دبدبہ کے سبب سے سواے تسلیم کے چارہ نہ دیکها * یہہ تماشہ دیکهکر طاوس بول اُٹها بیشک همکو چاهیئے کہ آپکي زیبائي اور خوب صورتي پر اقرار

کریں تا آپکي دلربا چونچ اور نازنین چنگل کے هاتهه سے بچیں *

تجربه

بہت لوگ مارے ڈر کے خوشامد اور چاپلوسي کرتے هیں *

---

*The Foolish Landlord.*

## ۲۳۲ حکایت

### بے عقل زمیندار کي

ایک نادان زمیندار نے جو ایک دانا زمیندار کي زمین کا مالک هوا تها حکم کیا کہ سب جهوڑیاں اور ٹٹیاں جو اُسکے تاکستان کے یا انگور کے باغ کي چاروں طرف تهیں جڑ سے اُکهاڑ ڈالو اسلیئے کہ اُن درختوں سے کسي پهل کي اُمید نہیں هے * آخر نتیجه اُسکا یهه هوا کہ اُس تمام تاکستان کو آدمیوں اور جانوروں نے پامال اور خراب کیا * وہ نادان آخر کو شرمندہ هوا اور اپني نادانی کا اقرار کیا کہ میںنے اِس فائدہ مند اور حراست و حفاظت کي چیزونکو برباد کرکے بہت نقصان پایا *

تعلیم

دو باتیں بہت محنت سے حاصل هوتي هیں حاصل کرنا فائدہ مند چیزونکو اور اُنکا نگاہ رکهنا *

---

*The Bull and the Gnat.*

## حکایت ۲۳۳

### بیل اور مچھر کی

ایک نادان مچھر ایک بیل کے سینگ پر بیٹھکر بڑے تکلف اور فخر سے اُس بیل کو کہنے لگا کہ یہاں بیٹھنے سے میرے آپ ہرگز بیزار نہوں * قسم ہی کہ مجھے تمکو دکھ دینا منظور نہیں بلکہ اگر آپ فرماویں تو میں ابھی یہاں سے اُڑ جاؤں * بیل نے جواب دیا کہ تمکو یہاں سے جانیکی کچھ حاجت نہیں جب تک چاہو بیٹھے رہو کیونکہ مجھے کچھ معلوم نہوا کہ تم کب آئے اور کہاں بیٹھے اور مجھے کچھ خبر نہوگی جب تم چلے جاؤگے *

ثمـــــــــــرہ

تھوڑے لوگ دنیا میں باوجود اسکے کہ وے ایسے ناچیز ہیں کہ ہونا اور نہونا اُنکا برابر ہی اپنے خیال میں اپنے تئیں بہت اچھا سمجھتے ہیں اور رکن الدولہ وغیرہ اپنا نام رکھتے ہیں *

---

*The Traveller and the Grasshoppers.*

## حکایت ۲۳۴

### مسافر اور ٹڈیاں کی

ایک بد مزاج مسافر گرمی کے دنوں میں گھوڑے پر سوار چلا جاتا تھا * ٹڈیوں کی آواز سے ایسا خفا ہوا اور غصے میں آیا کہ

گھوڑے سے اُترے چاھا سبھونکو مار ڈالے * چنانچہ بعضونکو پاونکے تلے مل ڈالا اور بعضونکا کام چابک سے تمام کیا *الغرض ٹڈونکے مارنے میں اُسکا تمام دن کٹا اور شام کے وقت ایسا تھکا ماندہ اور سست ھوا کہ پریشان ھوکر گھوڑے کو ایک درخت سے باندھہ اُسی جگہہ درمیان شور انگیز کیڑونکے جنکے شور سے وہ ایسا آزردہ ھوا تھا لیٹ رھا *

تجــــــــــــــربہ

جو کوئي اُمید رکھتا ھی اور کوشش کرتا ھی کہ اِس مکار اور فتنہ انگیز دنیا میں تمام آرام اور چین سے زندگاني کرے اُسکي اُمید کبھي پوري اور کوشش کبھي مثمر نہوگي *

---

*The Eagle and the Rabbits.*

## حکایت ۲۳۵

### گدھہ اور خرگوش کي

ایک گدھہ خرگوش کے گھونسلے سے کئي بچونکو جھپٹا مارکے لیگیا تا اپنے بچونکو کھلاوے * بچونکي ماں نہایت منت و زاري سے اُن فرشتونکي دھائي دیکر جو بیگناہ اور مظلومونکي حمایت اور رعایت کرتے ھیں اُسے کھنے لگي کہ اِن بیگناھوں پر رحم کرے اور کسیطرح کا ظلم اُنپر نکرے * پر اُس ظالم گدھہ نے بجاے مہرباني اور رحم کرنے کے دکھیاري ماں کے نالہ و زاري پربھي اُنھونکے ٹکڑے کیئے * یہہ ظلم دیکھکے تمام خرگوش آپس میں جمع ھوکر

انتقام کے ارادے سے اُس درخت کي جڑ جسکے اوپر اُس گدھہ نے آشیانہ بنایا تھا کھود نے لگے * چنانچہ آخر کو وہ درخت پہلے هي طوفان میں کہ اِس کے بعد آیا گر پڑا * بعضے گدھہ کے بچہ گرنے کي اذیت سے مرگئے اور بعضونکو شکاري جانور کھا گئے اُسي خرگوش کي نظر کے سامھنے جنکے بچونکو اُسنے مار کے اُنہیں کھلایا تھا *

عبـــــــــــــــــــــــــــــــــــرت

ظلم کا درخت اگرچہ ظاهرا دیکھنے میں مضبوط هو لیکن مظلوموں کي آہ و نالہ کے طوفان سے جڑ سے اُکھڑ جاتا هی *

---

*The Partridge and the Hunting Dog.*

## ۲۳۶ حکایت

### کبک اور شکاري کتے کي

کبکونکے ایک جھنڈ نے شکاري آدمي اور کتے کے خوف سے ایک سٹر یعني ایک قسم کے شکاري کتے کے ساتھہ عہد موافقت کا باندھا تا وے باهم دوستانہ سلوک کریں * سٹر اپنے دلمیں یہہ سمجھکر راضي هوا کہ کوئي همارے وفادار کتوں سے اُنہیں چھیڑنیکا نہیں کیونکہ اِس زمانے کے کتونکو یہہ تعلیم و تلقین کي گئي هی کہ جب شکار کے وقت اُنھونکو کبکوں کے آس پاس لاویں تو وهیں دم بخود هو کے ٹھٹک جاویں اور ایک قدم آگے نہ بڑھاویں * جبکہ یہہ عہد نامہ دستخط اور گواهي سے خوب اُستوار

کیا گیا اُسکے تھوڑے دن کے بعد اُسي کبکونکے جھنڈ نے اُن شکاري آدمیوں اور کتوں کو میدان میں بازي کرتے دیکھا * کتے کبکونکو دیکھتے هي موافق اُس تعلیم کے جو اُنہیں دي گئي تھي کھڑے هو رهے * کبک بیچارے سادے یهه دیکھکر بہت خوش هوئے که کتے اپنے قول قرار کے بڑے پورے هیں لیکن یهه بات وے نه سمجھے که کتونکا کھڑا رهنا اُنکے لیئے کچھه فائده نکرتا تھا صرف اُن شکاریوں کے لیئے جو اُنہیں بندوق سے مارا چاهتے هیں فائده هی *

نتیجه

اُس عهد و پیمان کي پایداري کي کچھه اُمید نہیں هی جو خوب سمجھه بوجھکے طرفین سے باندھے نہیں گئے هیں * یا اُس قول و قرار کا کچھه اعتبار نہیں جو سمجھه کے نہیں کرتے هیں *

---

*The Lame and the Blind Man.*

# ۲۳۷ حکایت

## لنگڑے اور اندھے آدمي کي

ایک اندھا اور ایک لنگڑا آدمي آپس میں همسایے تھے اتفاقا ایک هي وقت میں اُنہونکو ایسي ضرورت پیش آئي که دونونکو ایک هي جگهه جانا پڑا * اُنھوں نے آپس میں ایک دوسرے کي مددگاري اور فائده کے لیئے یهه قول و قرار کیا که جو اندھا آدمي کندھا اور پانو سالم اور صحیح رکھتا هی اپنے لنگڑے رفیق کو

کندھے پر لیکر جاے اور لنگڑا چونکہ بینا ھی اندھے کو راہ بتلاوے خیر اُس طرح سے وے دونوں اپنے مقصد کو بخوبي پہنچے اور خوشي سے پھر گھر آئے *

حکمـ————————ـت

دنیا کے لوگ ایک دوسرے کي طرف محتاج ھیں اِمدادِ بے مدد دوسرے کے کسیکا کام نہیں نکلتا ھی *

---

*The Three pretended Penitents.*

# ۲۳۸ حکایت

## تین دعویدار تائب کي

ایک بھیڑیا اور لومڑي اور گدھا تینوں بسبب اُن گناھوں کے کہ اگلے زمانے میں اُنہوں نے کئے تھے نہایت نادم اور پشیمان ھوئے اور یہہ ارادہ کیا کہ سب اپني اپني تقصیروںکا ایک دوسرے کے سامھنے اِقرار کریں *

پہلے بھیڑیا کہنے لگا کہ ایک مرتبہ مینے لہو کے جوش میں ایک موٹي سوئني کو مارا تھا پر وہ اُس قتل کے لایق تھي کیونکہ وہ بد ذات جانور بارہ بچے رکھتي تھي جنھیں خوک خانہ میں بھوکھوں مرتے چھوڑ کر اپنا پیٹ ایک ھمسائے کے جنگل میں جا کے ھر قسم کے کھانے سے بھرتي تھي * پس ایسے کم بخت جانورکا مار ڈالنا میرے نزدیک بہت ثواب تھا کیونکہ وے بیچارے مستمند بچے اپني اذیت اور درد سے آزاد ھوویں، اور

اِسي خيال سے ميني اُن بچونکو بهي مار ڈالا که نه رهينگے نه دکهه سهينگے • يهه کهتے هوئے بهيڙيا آنکهوں ميں آنسو بهر لايا اور يوں بولا آه مجهے بڑا درد هوتا هي جسوقت ميں اُسکا خيال کرتا هوں •

لومڑي سنکے کهنے لگي او ميرے مجهے موم دل کے دوست مت رو تيري نيت اُن دونوں کاموں ميں درست اور نيک تهي کيونکه تونے اُس ماده سورني کو فقط اِس ليئے مارا که اُسنے اپنے بچوں کي پرورش و خبر داري نه کي اور اُن بچوں کو صرف اِس ليئے تا وے مستمند مادر مرده مصيبت سے يتيمي اور بيچارگي کي آزاد هوں •

اب ميري گنہگاري کا حال سن که ميني ايک بڑا گناه اور سخت ظلم کيا هي کيونکه ظالم اور غارت گروں کے ساتهه ميني ايک بار ايک بڑے شاهانه مرغ کو جسوقت وه مرغيوں کے ساتهه بانگ ديتا تها پکڑا اور اُسکے سر کو کاٹا • اگرچه اُسنے مجهے آزرده بهي کيا تها اور بار بار اپنے فخر اور شور و غل سے مجهے اُس کام پر بزور لايا تها کيونکه وه اکڑ کے بڑي شيخي سے چلتا اور شور مچاتا اور ايسا هنگامه کرتا اور چلاتا که همسائے کے لوگ اُسکے سبب سے سونے نه پاتے •

سواے اُسکے اور دوسري خطا جو ميني کي ( اگر وه تقصير کهي جاے ) يهه تهي که جب مرغياں نهايت چيخنے اور چنگهاڑنے لگيں اور ميري جان ذک ميں آئي اپني جان بچانيکے ليئے ( خدا مجهے بخشے ) لاچار هوکے بي مرغيونکے ساتهه بهي وهي سلوک کيا جو مياں مرغے سے کيا تها * بعد اِس اِقرار کے وه لومڑي گريه و زاري اپنے برے کاموں کے سبب سے کرنے اور رونے

لگي * اُسکي تسلي اور تسکين کے ليئے بھيڑيا يوں بولا.او نيک بي بي لومڑي چپ رھو کيوں روتي ھو تم نے مطابق اِنصاف اور عدالت کے اُس بد ذات اور شوري مرغ کے ساتھہ سلوک اور کام کيا اور جو تم نے اُن گستاخ کار اور بيھديا مرغيونکے حق ميں کيا فقط وہ تمھاري جان بچانيکے ليئے تھا کسطرح کوئي راستباز نيکبخت لومڑي اُسکے سوا اور کچھہ کرسکتي بھيڑيا اور لومڑي آپس کي تسلي او تشفي سے فارغ ھوئے *

گدھا کہنے لگا کہ ميں البتہ اِقرار کرونگا کہ ايک دن ميئے اپنے مياں کے پلان سے تھوڑي گھاس نکال کے کھائي تھي جسکے سبب سے اُسنے سخت سردي کمائي پر ميں اسوقت مارے بھوکھہ کے مرتا تھا * اب مہرباني سے ميرا انصاف اور تجويز کرو * بھيڑيا بيزار ھو کے کہنے لگا ايسي تقصير و گناہ اور شفقت و مہرباني کي اُميد اي بد ذات تونے ايسا کام کيا تھا کہ اُس آدمي کي جان کا خطرہ تھا * لومڑي بولي سچ ھی ايسے سخت جريمہ و گناہ کي بات ميئے اپني عمر ميں نہيں سني تھي * آخر کو يہہ دونوں لومڑي اور بھيڑئے نے اُس بيچارے گدھے کو پھاڑا اور کھايا *

خبـــــــــــــــــــــــرت

جہاں حاکم ظالم ھو اور خود غرض لوگ اپنے اور دوسروں کے مقدمہ کي تجريز اور بچار کريں وھاں اُميد انصاف کي کبھي نہ ھوگي *

---

*The Disappointed Milk-maid.*

## ۲۳۹ حکايت

### محروم گوالن کي

ايک گوالن ايک دودھہ کي مٹکي سر پر ليئے بازار کو بيچنے

جاتي تهي * انڈاے راہ میں اِس خیال دور و دراز میں پڑي کہ یہہ دودهہ جو میرے سر پر هی اگر ذري هوشیاري سے اِس سرمائے کو میں کام میں لاوں تو بہت دولت حاصل هوگي کیونکہ اُس دودهہ کو میں نقد روپئے میں بیچونگي پهر اُس روپئے سے انڈے خریدونگي جسکے وسیلے سے میں جلد بہت سے جوڑوں یعني مرغ بچوں کي مالک هونگي * اور تب آساني سے ایک بار بڑا کارخانہ مرغیونکا میرے هاتهہ میں هوگا * اُسکے بعد اُنکو جلد بیچکے ایک سور کا بچہ مول لونگي جو خوب کهلانے پلانے کے بعد جلد ایک موٹا سور هوگا اور دب یہہ سور بیچکے ایک گاے اور ایک گاے کا بچہ لونگي * اور اُسوقت واہ رے مجهے بہت سے اچهے اچهے لوگ پیار کرینگے * اِس مزے کي بات سے اُس گوالن کے سر نے ایک ایسي چکپهیري لي کہ وہ مٹکي دودهہ کي جو سرمایہ سارے اُس سوداے خام کے تهي اندهي هوکے گر پڑي اور سارا دودهہ بہگیا جسکي موج میں وے انڈے اور مرغ اور گاے اور گاے کا بچہ اور پیار کرنے والے سب کے سب بہگئے *

نتیجہ

وے جو خیال هي میں پلاو پکاتے هیں اپنے خشک ٹکڑے سے بهي بسا اوقات محروم کیئے جاتے هیں *

---

تمام شد